صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز بدھ مورخہ 22 جون 2011ء بمطابق 19 رجب 1432 ہجری سہ پہر چار بجکر پچیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، کرامت اللہ خان مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اسکا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطَـٰنِ الرَّجِيمِ۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمَـٰنِ الرَّحِيمِ۔

وَأَوۡفُواْ بِعَهۡدِ اللّٰهِ إِذَا عَـٰهَدتُّمۡ وَلَا تَنقُضُواْ الۡأَيۡمَـٰنَ بَعۡدَ تَوۡكِيدِهَا وَقَدۡ جَعَلۡتُمُ اللّٰهَ عَلَيۡكُمۡ كَفِيلاًۚ إِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُونَO وَلَا تَكُونُواْ كَالَّتِى نَقَضَتۡ غَزۡلَهَا مِنۢ بَعۡدِ قُوَّةٍ أَنكَـٰثًا تَتَّخِذُونَ أَيۡمَـٰنَكُمۡ دَخَلاًۢ بَيۡنَكُمۡ أَن تَكُونَ أُمَّةٌ هِىَ أَرۡبَىٰ مِنۡ أُمَّةٍۚ إِنَّمَا يَبۡلُوكُمُ اللّٰهُ بِهِۦۚ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيَـٰمَةِ مَا كُنتُمۡ فِيهِ تَخۡتَلِفُونَO وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمۡ أُمَّةً وَٰحِدَةً وَلَـٰكِن يُضِلُّ مَن يَشَآءُ وَيَهۡدِى مَن يَشَآءُۚ وَلَتُسۡـَٔلُنَّ عَمَّا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ۔

(ترجمہ): اور تم اللہ کے عہد کو پورا کرو جبکہ تم اس کو (تخصیصاً یا تعمیماً) اپنے ذمہ کر لو اور قسموں کو بعد ان کے مستحکم کرنے کے مت توڑو اور تم اللہ تعالیٰ کو گواہ بھی بنا چکے ہو بے شک اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور تم (مکہ کی) اس (دیوانی) عورت کے مشابہ نہ بنو جس نے اپنا سوت کاتے پیچھے بوٹی بوٹی کر کے نوچ ڈالا کہ (اس کی طرح تم بھی) اپنی قسموں کو آپس میں فساد ڈالنے کا ذریعہ بنانے لگو محض اس وجہ سے کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے بڑھ جائے بس اس سے اللہ تعالیٰ تمہاری آزمائش کرتا ہے اور جن چیزوں میں تم اختلاف کرتے رہے قیامت کے دن ان سب کو تمہارے سامنے (عملاً) ظاہر دے گا۔ اور اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو تم سب کو ایک ہی طریقے کا بنا دیتے لیکن جس کو چاہتے ہیں بے راہ کر دیتے ہیں اور جس کو چاہتے ہیں راہ پر ڈال دیتے ہیں اور تم سے تمہارے اعمال کی ضرور باز پرس ہو گی۔ و آخِرُ الدَّعۡوَانَا أَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَـٰلَمِينَ۔

جناب سپیکر: جزاکم اللہ۔

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: ان معزز اراکین نے رخصت کیلئے درخواستیں ارسال کی ہیں، جن میں: محترمہ یاسمین نازلی جسیم صاحبہ، جناب مولوی عبید اللہ صاحب اور سردار شمعون یار خان نے 22 اور 23 جون 2011 جبکہ جناب غنی داد خان نے 22 جون 2011 کیلئے رخصت طلب کی ہے۔

Is it the desire of the House that the leave may be granted?

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The leave is granted.

ضمنی بجٹ برائے سال 11-2010 کے مطالبات زر پر بحث اور رائے شماری

Mr. Speaker: Demand No. 1: The honourable Minister for Law, to please move his Demand No. 1.

بیرسٹر ارشد عبداللہ (وزیر قانون): مہربانی جی۔ میں ایک تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ دس روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران صوبائی اسمبلی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔ مہربانی۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees ten only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2011, in respect of Provincial Assembly. Since no cut motion has been moved by any honourable Member on Demand No. 1, therefore, the question before the House is that Demand No. 1 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted.

سیکرٹری صاحب! یہ ہم نے تو ڈھائی کروڑ Saving کی تھی، یہ دس روپے کیوں مانگ رہے ہیں؟

(جناب سیکرٹری صوبائی اسمبلی نے وضاحت کر دی)

جناب سپیکر: اچھا اچھا، تو آپ نے ڈھائی کروڑ واپس کئے ہیں۔ The honourable Minister for Law on behalf of the honourable Chief Minister, to please move his Demand No. 2.

وزیر قانون: تھینک یو، سر۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 130 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران نظم ونسق عمومی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 130 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2011, in respect of Administration.

وزیر قانون: زه یو ریکویسټ کول غواړم سر، که ماته اجازت وی؟

جناب سپیکر: جی۔

وزیر قانون: دا کوم ممبرانو صاحبانو چه دا کټ موشنز راوړی دی جی، دا گزارش دے ورته چه دا 130 روپئ هسے ټوکن گرانټ وی نو دا مهربانی اوکړئ که دا تاسو واپس واغستل نو ډیره مهربانی به وی۔ ایک سو تیس روپئ دا هسے ټوکن یو بجټ کښے ایږدی، دیکښے نور څه داسے دغه نه وی نو که دا مهربانی مو اوکړه او واپس مو واغستل۔

جناب سپیکر: دا خو ټول زما خیال دے شته هم نه، کټ موشن والا خو یو هم نشته۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: جی بی بی۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر صاحب، شکریہ آپ کا، آج جب میں آرہی تھی اور میں نے باہر جو پولیس والوں کے حالات دیکھے ہیں، جس طریقے سے ان کو پسینہ آرہا تھا اور جس طریقے سے ان کے حالات ہیں جناب سپیکر صاحب، اس وقت ایک تو جو ہمارا جنرل بجٹ ہے، وہ پاس ہوگیا ہے اور ابھی اپنے پارلیمانی لیڈر صاحب کی بھی اس پہ کٹ موشنز ہونگی تو وہ بھی بات کریں گے لیکن میں سارے ہاؤس کو جنھوں نے اگر کٹ موشنز دی ہیں، میرے سمیت، تو اگر ہم لوگ یہ واپس لے لیں تاکہ ان لوگوں کو بھی جلدی گھر جانے کی اجازت مل جائے۔ (تالیاں) تو میں یہاں آپ کی وساطت سے یہ تمام کٹ موشنز، یہ صرف ہم لوگ تنقید برائے تنقید کیلئے بات نہیں کرتے ہیں، تنقید برائے اصلاح کیلئے کرتے ہیں، تو اس کیلئے میں اپنی تمام کٹ موشنز، جتنی بھی میری کٹ موشنز ہیں، وہ میں ساری اپنی واپس لے رہی

ہوں اور باقی لوگوں سے بھی یہی ریکویسٹ کروں گی کہ اگر وہ کٹ موشنز واپس لے لیں تو یہ باہر جو لوگ کھڑے ہیں، جن لوگوں کو تکلیف ہے، بشیر بلور صاحب نے اس دن بات کی تھی لیکن چونکہ وہ ایک جنرل ہمارا بجٹ تھا جس میں کچھ نہیں ہوتا، تو ہم سب۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: آپ کے پارلیمانی لیڈر صاحب سے بھی پوچھ لیتے ہیں ناکہ ان کے کیا تاثرات ہیں؟

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: ہاں، وہ بالکل آپ ان سے بھی پوچھ لیں لیکن میں اپنی کٹ موشنز واپس لے رہی ہوں جی۔

جناب سپیکر: جی رحیم داد خان صاحب۔

جناب رحیم داد خان {سینئر وزیر (منصوبہ بندی)}: جناب سپیکر صاحب، زہ خپلو وروڼو ته اپیل کوم او نگہت بی بی چہ کومہ خبرہ اوکڑہ، دا سپورټ کوم، بھر ډیر تکلیف دے، مشکلات دی او ډیر بحث Already شوے دے، پہ نوی بجټ باندے ھم او سپلیمنټری بجټ باندے ھم دا کټ موشنز دی، دیکښے څہ خاص دغہ نشتہ او ټول د دے پہ Background پوھہ دی چہ Appropriate کولو د پارہ دا لس روپئ او شل روپئ او شپیتہ روپئ پکار دی نو پہ دے باندے موږ ھمیشہ دا خبرہ کړے دہ چہ آئندہ څہ ضرورت وی، د دوئ Guidance بہ موږ اخلو او مخکښے بہ ځو۔ مھربانی بہ وی کہ دوئ دا خپل کټ موشنز واپس واغستل۔

جناب سپیکر: جی قلندر خان لودھی صاحب! خود بولیں، لینا چاہتے ہیں؟ نہیں لینا چاہتے تو میں شروع ہو جاؤں۔

حاجی قلندر خان لودھی: شکریہ، جناب سپیکر۔ جناب سپیکر! نگہت بی بی نے بات کی، سینیئر منسٹر صاحب نے بھی بات کی، بڑا خوشگوار ماحول بھی ہے اور موڈ بھی اس ہاؤس کا ٹھیک ہے لیکن کم از کم اگر چار پانچ چلنے دیں تو میرے خیال میں، اس کے بعد اگر کر لیں تو کوئی قباحت نہیں۔

Mr. Speaker: Okay. Akram Khan Durani Sahib, to please move his cut motion on Demand No. 2. Not present, it lapses. Alhaaj Sanaullah Khan Miankhel Sahib, not present, lapsed. Sardar Aurangzeb Nalotha Sahib, not present, lapsed. Abdul Sattar Khan Sahib, not present, it lapses. Zamin Khan Sahib.

جناب محمد زمین خان: سر، میں واپس لیتا ہوں۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Javed Abbasi Sahib.

جناب محمد جاوید عباسی: میں واپس لیتا ہوں۔

Mr. Speaker: Withdrawn, thank you.

(تالیاں)

جناب سپیکر: نگہت یاسمین اورکزئی صاحبہ۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: میں واپس لے چکی ہوں۔

Mr. Speaker: Total withdrawn; total withdrawn?

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: لودھی صاحب نے جو بات کی ہے، لودھی صاحب نے جو بات کی ہے تو پھر اس کے بعد یہ کہ ایک آدھ دو پہ بات کرلوں گی باقی سب Withdraw ہیں جی، وہ میں آپ کو چٹ پر لکھ کر دے دوں گی۔

سید قلب حسن (وزیر مال): نہیں، ابھی تو آپ نے سب Withdraw کی تھیں۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: چلیں، ابھی آپ ایک آدھ-----

Mr. Speaker: Since all the honourable Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 2, therefore, the question before the House is that Demand No. 2 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Finance, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 3.

جناب محمد ہمایون خان (وزیر خزانہ): جناب سپیکر، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 210 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران خزانہ جات اور لوکل فنڈ آڈٹ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees two hundred and ten only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2011, in respect of Finance Treasuries and Local Fund Audit. Cut Motions: Akram Khan Duranni Sahib, not present, it lapses. Alhaaj Sanaullah Khan Miankhel Sahib, not present, it lapses. Sardar Aurangzeb Nalotha Sahib, not present, it lapses. Zamin Khan Sahib.

جناب محمد زمین خان: ډیره مهربانی جناب سپیکر، شکریه۔ دا کټ موشن ما جی په دے غرض باندے راوړے وو چه تاسو ته به هم پته وی او زمونږ منسټر صاحب ته به هم پته وی چه۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: او د ریږه چه زه دا موشن موؤ کړم نو هله پرے خبرے کولے شے۔

جناب محمد زمین خان: ټهیک شوه جی۔

جناب سپیکر: موؤ خو کړه کنه، دغه موشن خو خپل موؤ کړه۔ کټ موشن چه څه دے اول خو هغه اووایه؟

Mr. Muhammad Zamin Khan: I beg to move a cut of twenty rupees only.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees twenty only. Javed Abbasi Sahib.

Mr. Muhammad Javed Abbasi: Withdrawn.

Mr. Speaker: Withdrawn. Naseer Muhammad Khan Maidadkhel Sahib, not present, lapsed. Nighat Yasmin Bibi.

Ms. Nighat Yasmin Orakzai: Withdrawn.

Mr. Speaker: Withdrawn. Ji, Zamin Khan Sahib.

جناب محمد زمین خان: مهربانی جناب سپیکر۔ ما د آنریبل منسټر صاحب په خدمت کښے دا گزارش کولو چه یره د دے تیر شوی Militancy په وجه یا د فلډ په وجه باندے زمونږ ملاکنډ ډویژن عموماً او زما علاقه خصوصاً ډیره تباه شوے ده او وزیر اعظم ملاکنډ ډویژن کښے، سوات ملاکنډ ایجنسی، بونیر، شانگله او چترال کښے غریبو خلقو ته قرضے معاف کړے وے د بینکونو خو زمونږ د دیر هغه پاتے دی نو ما وئیل لږ دا گزارش ورته کومه چه زمونږ سفارش Already صوبائی حکومت کړے دے خو که لږ دا بیا Take up کړی چه د هغه غریب اولس هغه قرضے دے نورو خلقو سره معاف شی نو ډیره مهربانی به وی او دے سره زه خپل کټ موشن واپس اخلم۔

Mr. Speaker: Since all the honourable Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 3, therefore, the question before the House is that Demand No. 3 may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it; the Demand is granted. The honourabe Senior Minister for P&D, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 4.

جناب رحیم داد خان {سینیئر وزیر (منصوبہ بندی)}: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 60 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کی ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران منصوبہ بندی و ترقی و شعبہ شماریات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees sixty only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2011, in respect of P&D Department. Cut Motions on Demand No. 4: Mr. Akram Khan Durrani Sahib, to please move his cut motion on Demand No. 4.

جناب اکرم خان درانی (قائد حزب اختلاف): زہ خپل کٹ موشن واپس اخلم۔

Mr. Speaker: Thank you ji, withdrawn. (Applause) Alhaaj Sana Ullah Khan Miankhel Sahib, not present, it lapses. Sardar Aurangzeb Nalotha Sahib, not present, it lapses. Muhammad Zamin Khan Sahib.

جناب محمد زمین خان: جی میں واپس لیتا ہوں۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Javed Abbasi Sahab.
Mr. Muhammad Javed Abbasi: Withdrawn.
Mr. Speaker: Withdrawn. Naseer Muhammad Khan Maidadkhel Sahib.
Mr. Naseer Muhammad Maidadkhel: Withdrawn.
Mr Speaker: Withdrawn. Nighat Bibi; Nighat Yasmin Orakzai Sahiba.
Ms. Nighat Yasmin Orakzai: Withdrawn.
Mr. Speaker: Withdrawn. Since all the honourable Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 4, therefore, the question before the House is that Demand No. 4 may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Demand No. 4 is granted. The honourabe Minister for Science & Information Technology Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 5.

جناب محمد ایوب خان (وزیر سائنس ٹیکنالوجی وانفارمیشن ٹیکنالوجی): بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ محترم سپیکر صاحب، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ تیس روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کی ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران انفارمیشن ٹیکنالوجی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees thirty only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2011, in respect of Information Technology. Cut Motions on Demand No. 5: Honourable Akram Khan Durrani Sahib, to please move his cut motion on Demand No. 5.

قائد حزب اختلاف: جناب سپیکر صاحب، زه خپل کټ موشن واپس اخلم۔

Mr. Speaker: Withdrawn. (Applause) Sanaullah Khan Miankhel Sahib, not present, it lapses. Sardar Aurangzeb Khan Nalotha Sahib, not present, it lapses. Mufti Said Janan Sahib.

مفتی سید جانان: جناب سپیکر صاحب! زه خپل کټ موشن واپس اخلم۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Muhammad Zamin Khan.

جناب محمد زمین خان: جی سر۔ زه کټ موشن Withdraw کوم خو د میاں صاحب په خدمت کښے گزارش کوؤ چه دلته د سټینډنګ کمیټو دا میټنګونه وی نو دا انفارمیشن والا هغے له دومره توجه نه ورکوی، نو چه د دوئ په نوټس کښے راولم چه هغوی ته ډائریکشنز اوکړی چه راځی او Proper د دے Coverage کوی، د اسمبلئ د سټینډنګ کمیټو د میټنګونو۔ مهربانی۔

میاں افتخار حسین (وزیر اطلاعات): جناب سپیکر صاحب! تپوس ترے کوم چه دا زما ډیپارټمنټ دے که د بل چا دے چه دوئ وائی-----

(قہقہے اور تالیاں)

جناب سپیکر: Withdrawn څه خو به وائی کنه میاں صاحب، اخر-----

(قہقہے)

Mr. Speaker: Naseer Maidadkhel Sahib. Not present, it lapses. Nighat Yasmin Bibi.

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر صاحب، میں اپنی کٹ موشن واپس لیتی ہوں۔

جناب سپیکر: Withdrawn۔ میاں صاحب! نن جاوید عباسی ته اوگوره، څنگه خوشحاله خوشحاله دے هن؟

وزیر اطلاعات: دا پرونی حالات وو کنه، نن ښه دے۔

جناب سپیکر: نن خوشحاله دے۔

وزیر اطلاعات: زما سره ئے جی لاس ملاؤ کړو نو لاس ئے ډیر یخ وو نو ما ورته اووئیل خیر دے؟ وئیل ئے زه د یخ طرف یمه، نو نن دے لږ یخ دے، کار ټهیک دے جی۔

Mr. Speaker: Since all the honourable Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 5, therefore, the question before the House is that Demand No. 5 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Revenue, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 6.

سید قلب حسن (وزیر مال): میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 7 ارب 14 کروڑ 52 لاکھ 14 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے سال کے دوران مال گزاری واملاک کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a sum not exceeding rupees 7 billion, 14 crore, 52 lac, 14 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2011, in respect of Revenue. Cut Motions on Demand No. 6: Mr. Akam Khan Durrani Sahib, to please move his cut motion on Demand No.6.

قائد حزب اختلاف: جناب سپیکر صاحب! پچاس لاکھ روپئ کټ موشن پیش کوم۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees fifty lac only. Mr. Sanaullah Khan Miankhel Sahib, to please move his cut motion on Demand No. 6. Not present, it lapses. Sardar Aurangzeb Nalotha Sahib, not present, it lapses. Haji Qalandar Khan Lodhi Sahib.

حاجی قلندر خان لودھی: جناب سپیکر، میں ایک سو روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees one hundred only. Mufti Kifayatullah Sahib, to please move his cut motion on Demand No. 6. Not present, it lapses. Zamin Khan Sahib.

جناب محمد زمین خان: جناب سپیکر صاحب، زہ ئے Withdraw کوم۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Mr. Muhammand Javed Abbasi Sahib.

جناب محمد جاوید عباسی: سر، میں پچاس ہزار روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees fifty thousand, fifty or fifty thousand?

Mr. Muhammad Javed Abbasi: Ji fifty thousand.

Mr. Speaker: Reduced by rupees fifty thousand only. Qasim Khan Khattak Sahib.

ملک قاسم خان خٹک: جناب سپیکر، میں واپس لیتا ہوں جی۔

جناب سپیکر: Withdrawn۔ (تالیاں) تو آپ لوگ Appreciate کیا کریں، تو میاں صاحب Appreciate نہیں کرتے۔ نصیر محمد خان صاحب، Not present, it lapses ۔ نگہت یاسمین اورکزئی صاحبہ۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر، میں واپس لیتی ہوں۔

Mr. Speaker: Withdrawn. (Applause) Janab Akram Khan Durrani Sahib, to please start discussion on his cut motion.

قائد حزب اختلاف: محترم سپیکر صاحب، چونکہ یو ډیر غټ اماؤنټ دے او په دے باندے ، جی لودھی صاحب کہتے ہیں کہ اردو میں کریں، چونکہ بہت بڑی رقم ہے اور یہ میرے خیال میں پی ڈی ایم اے کے Through، جو حالیہ سیلاب تھا، اس میں استعمال ہوئی ہے۔ پہلے بھی ہم نے اس پر بات کی تھی، چونکہ اس میں کوئی شک نہیں کہ بہت بڑی آفت تھی اور بڑے تکلیف کے دن تھے اور پیسے گورنمنٹ کے پاس اس لئے ہوتے ہیں کہ لوگوں کے کام آئیں اور وہاں پر ان کی سہولت کیلئے ہوں، خزانہ عوام کا ہوتا ہے اور اس میں سب سے زیادہ حصہ عوام کا ہوتا ہے لیکن پہلے بھی ہم نے بات کی تھی کہ اسمیں عجیب و غریب قسم کی باتیں اخبارات کے ذریعے آئیں، پھر اس پر اداریئے آگئے اور یہاں پر جب گورنمنٹ کے ممبران اسمبلی اور ہم آپس میں ملتے ہیں تو وہ بھی اس پہ انتہائی مایوس کن پوزیشن میں ہوتے ہیں اور

وہاں پر جس طریقے سے یہ رقم استعمال ہوئی ہے، اس میں بڑی بے قاعدگیاں سامنے نظر آتی ہیں۔ تو اسی حوالے سے چونکہ اس ایوان کا کام یہ ہے کہ ایک صحیح راستے پر، گورنمنٹ کا بھی یہ ہے کہ وہ اس رقم کو عوام کیلئے استعمال کرے اور اپوزیشن کا بھی یہ حق ہے کہ اگر کہیں اس میں بے قاعدگی ہے تو اس کو میرے خیال میں گورنمنٹ کے نوٹس میں لانا چاہیئے، شاید گورنمنٹ کے لوگ زیادہ مصروف ہوتے ہیں، ان کو زیادہ وقت دینا ہوتا ہے۔ ایک دن یہاں پر اسمبلی کے فلور پہ میں نے بات کی، چونکہ میں نے اپنا ضلع جب دیکھا تو اسمیں کچھ سات سو پلاسٹک کی چھتیں تھیں اور ایک ہزار کمبل تھے اور اسکے علاوہ بہت سی اور چیزیں تھیں اور چونکہ ہماری خاصکر تین چار یونین کونسلز تھیں جن میں زیادہ سیلاب آیا تھا تو جب میں نے وہاں پر اپنے لوگوں کو فون کیا تو انہوں نے کہا کہ ہمیں ایک پلاسٹک کی شیٹ بھی نہیں ملی ہے، جب ہم نے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ کمبل بھی نہیں ملا ہے، جب میں نے پوچھا کہ کوئی اور آپ کے ساتھ اس قسم کا تعاون ہوا ہے؟ تو کچھ بھی نہیں تھا۔ پھر اسکے بعد میں نے اپنے ضلع کے ڈی سی او سے بات کی، ڈی سی او نے کہا کہ ہمیں تو ان چیزوں میں سے ایک چیز بھی نہیں ملی ہے جبکہ وہ پی ڈی ایم اے کی لسٹ یہاں ٹیبل پہ آئی اور میں نے دیکھی تھی۔ بعد میں گورنمنٹ کی طرف سے جب مجھے بتایا گیا کہ یہ تو ایک این جی او تھی اور اس این جی او نے وہاں پر کام کیا تھا، میں نے کہا کہ پھر پی ڈی ایم اے کی لسٹ میں ان چیزوں کا آنا اور اسکا اسی اماؤنٹ میں حساب دینا، جو سات ارب ہے یا آٹھ ارب ہے، ابھی اس میں اس طرح ہوا ہے کہ جو گورنمنٹ کے اخراجات یہ ہیں اور جو این جی او نے کئے ہیں تو این جی او نے گورنمنٹ کے پیسے لگانے پہ رقم نکالی ہے اور گورنمنٹ نے جہاں پر دیکھا ہے کہ این جی او نے کچھ کام کیا ہے تو اس پہ اپنی رقم نکلوائی ہے۔ تو میرے خیال میں اس پہ اگر گورنمنٹ اس معزز ایوان کو ایک رپورٹ پیش کرے کہ یہ سات ارب روپے کا جو ڈیمانڈ ہے جو کہ اس ایوان کا حق ہے، پاس کرنے میں بھی اور مخالفت میں بھی، تو میرے خیال میں اگر گورنمنٹ مناسب سمجھتی ہے تو ان سات ارب کا اس ایوان میں یہ بھی پیش کرے کہ کس چیز پہ یہ اخراجات ہوئے ہیں اور گورنمنٹ سے میں یہ استدعا کرونگا کہ خیبر پختونخوا میں ان ساری این جی اوز کے نام بھی یہاں ہماری ٹیبل پہ ہوں اور اس نے جتنی رقم جس ضلع میں لگائی ہے، وہ بھی ہو تو میرے خیال میں دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائے گا، صاف آ جائے گا۔ ہماری صرف یہی گزارش ہے کہ اسمیں ڈبل گیم ہوا ہے، گورنمنٹ نے این جی اوز کی رقم Show کی ہے اور میرے پاس جو اسکی تھوڑی سی رپورٹ ہے، پھر جب ٹیبل پہ آئے گی تو انشاء اللہ وہ بھی ہم پیش کریں گے۔ اسی پہ اگر گورنمنٹ ہمیں اعتماد میں لے اور یہاں پر

ہمیں یہ یقین دہانی کرادے کہ سات ارب روپے کے جہاں پر بھی اخراجات ہوئے ہیں، وہ یہاں اس ایوان میں اس ٹیبل پر ممبران اسمبلی میں تقسیم کریں گے اور اسکے علاوہ جس این جی او نے خیبر پختونخوا میں کام کیا ہے، اسکی بھی پی ڈی ایم اے کے پاس ایک لسٹ ہونی چاہیئے، وہ بھی ممبران اسمبلی کو یہاں ٹیبل پہ دیں تو انشاء اللہ پھر اسکے بعد ہم دیکھیں گے کہ گورنمنٹ کی طرف سے کیا رپورٹ ہے؟

جناب سپیکر: قلندر خان لودھی صاحب!

حاجی قلندر خان لودھی: جناب سپیکر! اگرچہ کل فنانس منسٹر نے مدلل اس کا جواب دیا تھا لیکن چونکہ یہ بڑی رقم ہے، 7ارب، 14 کروڑ، 52 لاکھ بڑی Huge رقم ہے اور اس کیلئے اخباروں میں کافی کچھ آیا ہے اور پھر اسمبلی فلور پر بھی اسکو High light کیا گیا ہے تو میری بھی یہ خواہش ہو گی، گورنمنٹ کو ویسے بھی چاہیئے کہ اگر ایسی باتیں آ جائیں تو چاہیئے کہ اسمبلی فلور پر اپنی رپورٹ پیش کر دے تاکہ اسکی صاف شفاف ہونے کی باتیں سامنے آ جائیں تو میری بھی یہ خواہش ہے جی کہ میں آپ کے توسط سے یہ گورنمنٹ کو ریکویسٹ کرتا ہوں کہ اسکی ایک تفصیل یہاں پر پیش کرے اور میں اپنی کٹ موشن واپس کرتا ہوں جی۔

جناب سپیکر: شکریہ جی، Withdrawn۔ جاوید عباسی صاحب۔

جناب محمد جاوید عباسی: Thank you very much۔ جناب سپیکر! میں بالکل Specific اس معاملے کی طرف ہاؤس کی توجہ دلاؤنگا۔ جناب سپیکر، اس میں شک نہیں کہ بہت بڑا نقصان ہوا تھا، بہت بڑا سیلاب آیا تھا اور اس وقت ضرورت تھی لیکن مجھے منسٹر صاحب صرف اتنا بتادیں، چونکہ ان سے Relate نہیں کرتا تھا، صرف ریونیو ڈیپارٹمنٹ نے اس وقت فنڈز دیئے، ڈی آر او اور ڈی سی او نے شاید مل کر Distribute کئے ہیں، شاید ڈائریکٹ پی اینڈ ڈی نہیں کرتا تھا اور بعد میں اس کو اطلاع دی گئی۔ چونکہ انہوں نے آج پیش کی تو جناب سپیکر، یہ بڑا عجیب معاملہ ہوا ہے ایبٹ آباد کے اندر، کہ کچھ سروے بنا دیئے گئے اور سروے کروانے سے پہلے انہوں نے یہ کہا تھا کہ ٹیمیں بنائیں گے جن میں ایم پی ایز کے آدمی بھی شامل ہونگے، ایک پٹواری شامل ہوگا اور ایک شاید سکول ٹیچر لیکن انہوں اس بات پر ٹیم نہیں بنائی اور اپنے طور پر سروے کئے۔ کچھ لوگوں کو جناب سپیکر، انہوں نے پیسے دے دیئے، سات یا دس ہزار کے قریب لوگ ہیں جن کو ہر روز یہ کہتے ہیں کہ اگلے ہفتے ہم پیسے دیں گے۔ جناب سپیکر، اس معاملے کو گزرے ہوئے بھی اب کتنا عرصہ ہو گیا ہے، انکو ابھی تک Compensation کے پیسے نہیں ملے اور ان کے نام لسٹ میں شامل ہیں یا Total damage تھا انکا گھر یا Partial damage تھا جناب سپیکر، اتنا بڑا پیسہ اگر ایک ضلع

میں دیا گیا تو مجھے یقین ہے کہ دوسرے اضلاع کے ساتھ بھی یہی سلوک ہوا ہو گا تو مجھے صرف اتنا بتا دیا جائے کہ وہ لوگ جب مارے مارے کبھی پشاور میں گھومتے ہیں، کبھی ڈی سی او کے آفس میں گھومتے ہیں، کبھی ہمارے پاس آتے ہیں اور کہتے ہیں جی کہ ہمارے نام شامل تھے، کسی کو پندرہ ہزار کی قسط ملی ہے اور بقایا انہوں نے کہا ہے کہ بعد میں ملے گا اور کچھ ایسے ہیں کہ جن کو ابھی تک کوئی پیسہ نہیں ملا، تو یہ بتا دیا جائے کہ اس سات کروڑ میں کوئی پیسہ بچتا ہے ان کیلئے کہ نہیں بچتا؟ تاکہ Next بجٹ پر بات کی جا سکے، جناب سپیکر۔

Mr. Speaker: Honourable Revenue Minister, please.

(تالیاں)

وزیر مال: جناب سپیکر، یہ بات سب ممبران کے نالج میں ہے کہ یہ جو ضمنی بجٹ میں نے پیش کیا ہے، یہ 7 ارب 14 کروڑ 52 لاکھ 14 ہزار، اس کا تعلق پی ڈی ایم اے سے ہے۔

جناب سکندر حیات خان شیرپاؤ: پہلا خپل د یمانہ اووایہ۔

وزیر مال: نہ نہ د یمانہ خو ما وئیلے دے۔

جناب سپیکر: جی جی۔

وزیر مال: یہ پی ڈی ایم اے کے ذریعے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: میاں صاحب، اور کون جواب دیگا؟ اور کوئی۔۔۔۔۔

وزیر مال: یہ خرچہ ہوا ہے۔ میرے اپنے ڈیپارٹمنٹ میں Revise اس میں Saving ہوئی ہے 58 کروڑ، یہ پی ڈی ایم اے کا اس کے ساتھ تعلق ہے، تو میرا خیال ہے کہ یہ میاں صاحب کو زیادہ معلومات ہو نگی۔۔۔۔۔

Mr. Speaker: Honourable Law Minister, please.

بیرسٹر ارشد عبداللہ (وزیر قانون): یہ اصل میں اس طرح مسئلہ ہوا ہے کہ یہ ہیں تو پی ڈی ایم اے کے Expenses لیکن یہ وزیر مال صاحب کو درخواست کی گئی ہے، تحریک پیش کرنے کی۔ ایسا ہے جی کہ آپ کے جن ضلعوں میں فلڈز آئے ہیں، ان تمام ممبرز کو Experience ہوا ہو گا کہ گورنمنٹ نے بھی اور جتنے بھی اپوزیشن ایم پی ایز ہیں، ایم این ایز ہیں، سب نے اپنی بھرپور کوشش کی ہے کہ کسی طریقے سے عوام کو Facilitate کیا جائے لیکن پھر شروع میں اخباروں میں اس لئے وہ چیزیں آئیں یا اٹھیں کہ اس وقت Accessibility، اس وقت Boats کی کمی، پھر جو مشکلات تھیں، وہ ساری قوم کے سامنے تھیں،

چونکہ یہ ایک قدرتی آفت تھی اور گورنمنٹ کیلئے اس کا مقابلہ آسان کام نہیں تھا لیکن پھر بھی گورنمنٹ نے اپنی پوری کوشش کی، Boats کہیں آئیں، کچھ بیچ میں خراب بھی ہوئیں کیونکہ اس کی اپنی بڑی وجوہات تھیں، پھر وہاں پر فوڈ آئٹمز پہنچانا، نان فوڈ آئٹمز پہنچانا، اس میں وقت لگتا تھا، Procurement مختلف جگہوں سے کرنا اور پھر لے جانا، اس میں این جی اوز نے بھی ہماری بڑی Help کی۔ یہ بات درانی صاحب نے فرمائی کہ جتنے Expenses ہوئے ہیں این جی اوز کے، ان کو بھی ہم Accountable کریں۔ این جی اوز جو ہیں، اگر ہم ان کے اوپر زیادہ کوشش کرتے ہیں، ان کو اپنی پالیسی کے نیچے چلانے کی کوشش کرتے ہیں یا ان سے اکاؤنٹس مانگتے ہیں تو بہت سی جگہوں پر انہوں نے کام کرنا چھوڑ دیا، تو ان کا مقصد بھی یہ ہے کہ گورنمنٹ سے علیحدہ جو ہے، چونکہ ڈونرز کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ گورنمنٹ کے بغیر وہ Access کریں کمیونٹی کو اور وہاں پر اپنے Estimate لگائیں اور اپنے طریقے سے وہ فنڈز Distribute کرتے ہیں، فوڈ یا نان فوڈ آئٹمز وہ کرتے ہیں تو لہذا این جی اوز کو قابو کرنا مشکل ہوتا ہے۔ باقی پی ڈی ایم اے نیا ادارہ تھا اور ایک دم اتنا بڑا فلڈ اور اتنی بڑی ایک مشکل آئی تو کوشش انسانی جو Possible تھی، وہ ہوئی لیکن کہیں پر اگر ہو تو ایسے حالات میں تھوڑی بہت مشکلات ہوتی ہیں، اس کی وجہ سے شاید ہماری جو سروسز Provide کی گئی ہیں، اس میں کوئی کمی، کوئی کوتاہی رہ گئی ہے لیکن جو Humanly possible تھا وہ کیا گیا۔ تو میں اس کے ساتھ تمام ممبر حضرات کو خواست کروں گا، درخواست کروں گا، خصوصاً درانی صاحب کو کہ مہربانی فرمائیں اور یہ کٹ موشن واپس لے لیں اور یہ ٹھیک طریقے سے لگے ہیں، انشاء اللہ اس میں ایسی کوئی بات نہیں ہے کہ کوئی شک ہو یا کوئی اس قسم کی بات ہو، یہ Actual expences ہیں جو لگے ہیں، مہربانی۔

جناب سپیکر: جی اکرم خان درانی صاحب۔

قائد حزب اختلاف: جناب، میں نے تھوڑی سی جو بات، خاص کر این جی او کے بارے میں کی، این جی او کو جہاں سے فنڈ آتا ہے، اس کی کوشش ہوتی ہے کہ یہاں پر Clean اور صاف استعمال کرے اور وہ کبھی بھی اس پر ناراض نہیں ہوتی کیونکہ میں نے خود بھی اس کے ساتھ کافی مرحلہ وار کام کیا ہے، یہاں پر جو اس کے نمائندے ہوتے ہیں، وہ زیادہ تر اس میں گڑبڑ کرتے ہیں اور وہ اپنے لئے بھی ایک خصوصی رقم اس سے نکالتے ہیں اور یہاں پر یہ صوبائی گورنمنٹ کے دائرہ اختیار میں ہیں، تو اگر ہم نے این جی او کو اس طرح کھلا چھوڑ دیا تو اس میں کچھ ایسے غلط لوگ بھی اندر آ جائیں گے جو این جی او کے نام پر یہاں پر لاء اینڈ آرڈر بھی ہمارے لئے خراب کریں گے، تو گورنمنٹ کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ہر این جی او پر خیال رکھے اور وہاں پر اگر

اس کی کمزوریاں ہمیں نظر آئیں، تو اس پہ ہم اس کے جو ہیڈز ہیں، جہاں سے اس کو یہ رقم مل سکتی ہے تو پراونشل گورنمنٹ اس کے ہیڈ سے ڈائریکٹ بات کر سکتی ہے کہ فلاں جگہ پر آپ کی این جی او کا جو ہیڈ ہے، وہ بدعنوانی میں ملوث ہے، لہذا آپ کی رقم صحیح استعمال نہیں ہو رہی ہے، آپ مہربانی کر کے وہاں پر آپ نے ایک ہیڈ مقرر کیا ہے، اس کو آپ تبدیل کریں۔ میری صرف بات اس میں یہ تھی کہ کوئی ایک این جی او بھی اس طرح نہیں ہے کہ پراونشل گورنمنٹ نہ چاہے اور وہ اپنی مرضی پر کام کرے، بلکہ یہاں جو میں نے دیکھا تھا، گورنمنٹ کی طرف سے ایک ڈی سی او کو ڈائریکٹ خط بھی دیا تھا کہ جو این جی او ڈسٹرکٹ میں کام کرتی ہے، اس پر نظر رکھیں اور اس کی رپورٹ آپ گورنمنٹ کو پہنچائیں، تو لہذا یہ بات جو ہمارے ارشد عبداللہ صاحب نے کی کہ پھر وہ یہاں پر کام نہیں کرینگے، کام وہ ضرور کرینگے، اس میں اب جو خلوص والی باتیں ہیں، بہت کم ہیں، اس میں اس کی اپنی Percentage ہے اور اپنی Percentage کیلئے وہ ضرور چاہتے ہیں کہ ڈیویلپمنٹ بھی یہاں پر ہو لیکن اس میں کم از کم جو 50% عوام کی اصلاح کیلئے ضرور استعمال ہو۔ تو اس پہ میں چونکہ صرف گورنمنٹ کی مدد کرنا چاہتا تھا، باقی اگر گورنمنٹ کی استدعا ہے تو میں اپنی کٹ موشن واپس لیتا ہوں لیکن اس پر ضرور گورنمنٹ کی نظر ہونی چاہیئے اور کوئی این جی او اتنی بالاتر نہیں ہے کہ وہ گورنمنٹ کے بغیر یہاں پر آ کر کام کرے یا گورنمنٹ اس کو اپنے ہاتھ میں رکھے اور پھر وہ کہے کہ میں استعمال نہیں کروں گا۔ اگر گورنمنٹ نہیں چاہے گی تو کوئی اس کا یہاں پر دفتر بھی پورے صوبے میں کھول نہیں سکتا۔

<u>Mr. Speaker</u>: Thank you, withdrawn. Ji, Javed Abbasi.

<u>میاں افتخار حسین (وزیر اطلاعات)</u>: درانی صاحب دا خبره د این جی اوز په حواله سره کوی څکه ما مناسب هغه وخت نه ګڼړل چه ارشد عبدالله صاحب جواب ورکولو۔ د این جی اوز په حواله باندے زمونږ د ټولو خلقو تحفظات شته او د هغوی د طریقه کار (تالیاں) دا دوئ بالکل درست اووئیل چه هغه د حکومت د دسترس نه بهر نه دی، طریقه کار د هغوی دا سے وو چه چونکه سیلاب کښے مونږ ته ډیر سخت ضرورت وو، مونږ وئیل که دے وخت کښے مونږ څه سختی کوؤ، دا سے نه وی چه دوئ زمونږ نه لاس واخلی او یو مشکل جوړ شی۔ هغه وخت کښے مونږ ته یو مشکل وو او ایمرجنسی وه، دیکښے شک نشته دے چه بیا وزیراعلیٰ صاحب ډی سی او ګانو ته انسټرکشنز ورکړی وو او چه کوم ډی

سی او نه غواړی په هغه ضلع کښے این جی او کار نه شی کولے چه د عوامو د انټرسټ خلاف کار کیږی، هغه این جی او هغلته چه اجازت ورته نه ورکوے، کار نه شی کیدے۔ رولز ریګولیشنز د هغوی یقیناً چه جدا دی خو هغوی یو طریقه خپلوی اوهغوی دا خبره کوی، دیکښے مونږ سیاسی مداخلت نه منو، دا لفظ دومره خطرناک دے چه هغوی پخپله پکښے چه سیاست کوی خو خیر دے، په مقامی سطح سیاسی خلق Already په هغے کښے Involve وی، (تالیاں) لهذا دا یو ډیره ښه خبره ده چه نن حکومت او اپوزیشن دا خبره بالکل مونږ ټولو ته په شریکه اورسوؤ چه این جی اوز زمونږ خدمت له راځی، د دے وطن خدمت له راځی، پکار دا ده چه د دے ځائے د عوامی نمائندګانو د خواهش مطابق د خلقو خدمت اوشی، چه کوم دے خلقو ته معلوم وی نو دا به ډیره مناسب خبره وی۔ لهذا درانی صاحب چه دا کومه خبره پوائنټ آؤټ کړے ده، د هغوی مشکور هم یو او په دے هم شکریه ادا کوؤ چه هغوی خپل کټ موشن واپس واغستو۔ مهربانی۔

جناب سپیکر: جی حافظ صاحب! اودریږه دا کټ موشنز دی جی، لږ د هغوی دا نمبر ختم شی۔ جی جاوید عباسی۔

جناب محمد جاوید عباسی: جناب، میں نے جو بات کی تھی، اس کا منسٹر صاحب نے بالکل جواب نہیں دیا۔ میں نے صرف اتنی بات ان سے پوچھی تھی، اس وقت انہوں نے شاید پڑھی، منسٹر صاحب نے غالباً اُس تحریک کو پڑھا تھا اور جواب لاء منسٹر کی طرف سے آیا ہے۔ میں صرف سر، یہ پوچھنا چاہ رہا تھا کہ جن لوگوں کو آپ نے لسٹ میں شامل کیا تھا، کیا آپ ان کو پیسے دینے کا ارادہ رکھتے ہیں؟ یہ میرے پاس لسٹ موجود ہے، جو انکے پاس لسٹ بن کر آئی تھی اور انہوں نے کہا تھا کہ ان کو پیسے دینگے یا جن لوگوں کو ایک انسٹالمنٹ مل گئی ہے-----

جناب سپیکر: یہ آپ وطن کارڈ وغیرہ کی بات کر رہے ہیں؟

جناب محمد جاوید عباسی: جی سر۔

جناب سپیکر: وطن کارڈ وغیرہ کی بات کر رہے ہیں؟

جناب محمد جاوید عباسی: جی جی، انکے پیسے۔ کیا انکا ارادہ ہے ان کو دینے کا؟ یا جو ایک-----

جناب سپیکر: میاں صاحب! میاں افتخار صاحب، وطن کارڈ کے متعلق پوچھ رہے ہیں۔ کیا ہے، دا وائی چه نورے ورکوئ که نه ورکوئ، دا هسے خبره کوئ؟ اور دینے ہیں یا نہیں دینے ہیں؟

وزیر اطلاعات: بالکل جی، بالکل۔ ایسا ہے جی کہ میں ذرا۔۔۔۔

جناب سپیکر: جلدی کریں تاکہ میں یہ کٹ موشنز۔۔۔۔

وزیر اطلاعات: بالکل جی، ایسا ہی ہے کہ وطن کارڈ کے حوالے سے ہم پیسے دینگے، وطن کارڈ کی ایک قسط ہم دے چکے ہیں اور دوسری قسط جو ہم چالیس ہزار دینگے، اس حوالے سے ہم نے نادرا کی جو Scrutiny ہے، اس کا انتظار کرنا ہے کہ تمام ریکارڈ شفاف ہو کر آ جائے۔ پہلی قسط میں کافی گڑبڑ ہو چکی تھی تو ہم وہ گڑبڑ دہرانا نہیں چاہتے لہذا ضرور ملیں گے۔ جو بھی ریکارڈ پہ وطن کارڈ کے حوالے سے لوگ ہیں، ان کو پیسے ملیں گے اور میں جاوید بھائی سے درخواست کروں گا کہ وہ اپنی کٹ موشن واپس لیں۔

جناب سپیکر: جی جاوید بھائی، جاوید عباسی Withdrawn؟

Mr. Muhammad Javed Abbasi: Withdrawn.

Mr. Speaker: Withdrawn. Since all the Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 6, therefore, the question before the House is that Demand No. 6 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. Hon`able Minister for Excise and Taxation, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 7.

جناب لیاقت علی شباب (وزیر آبکاری و محاصل): تھینک یو، جناب سپیکر۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ تین کروڑ، 25 لاکھ، 92 ہزار 290 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران آبکاری و محاصل کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔ شکریہ جی۔

Mr. Speaker: The motion before the House is: "that a sum not exceeding rupees three crore, 25 lac, 92 thousand, 290 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2011, in respect of Excise and Taxation. Cut Motions on Demand No. 7: Akram Khan Durani Sahib, to please move his cut motion.

قائد حزب اختلاف: زه خپل کټ موشن واپس اخلم۔۔۔۔

(تالیاں)

Mr. Speaker: Withdrawn. Sanaullah Khan Miankhel Sahib. Not present, it lapses. Sardar Aurangzeb Khan Nalotha Sahib. Not present, it lapses. Qalandar Khan Lodhi Sahib.

حاجی قلندر خان لودھی: میں ایک سو روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees hundred only. Mufti Said Janan Sahib.

مفتی سید جانان: زه جی د پندره لاکھ روپو تحریک پیش کوم۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees fifteen lac only. Mufti Kifayatullah Sahib, to please move his cut motion. Not present, it lapses. Zamin Khan Sahib.

Mr. Muhammad Zamin Khan: Withdrawn.

Mr. Speaker: Withdrawn. Javed Abbasi Sahib.

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر، میں دس ہزار روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: ہں؟

جناب محمد جاوید عباسی: دس ہزار روپے کی۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by ten thousand only. Naseer Muhammad Khan Maidadkhel Sahib

Mr. Naseer Muhammad Maidadkhel: Withdrawn, Sir.

Mr. Speaker: Withdrawn. Nighat Yasmin Bibi?

Ms. Nighat Yasmin Orakzai: Withdrawn.

Mr. Speaker: Withdrawn. Qalandar Khan Lodhi Sahib. Please, Mian Sahib.

حاجی قلندر خان لودھی: جناب سپیکر، یہ 2010-11 میں اس کیلئے رکھے تھے پانچ کروڑ 89 لاکھ 46 ہزار روپے، اس پر خرچ ہوئے نو کروڑ پانچ لاکھ 38 ہزار روپے تو اس میں جو Excess ہوئے ہیں، وہ تین کروڑ پچیس لاکھ 92 ہزار روپے ہوئے ہیں۔ میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس سے کوئی محکمے کی کارکردگی بہتر ہوئی ہے، اتنا اضافی خرچہ کرنے سے؟ جبکہ ایم ایم اے گورنمنٹ میں شوقین لوگوں کیلئے یہ ایک رعایت رکھی گئی تھی، نوٹیفیکیشن کیا گیا تھا کہ جو آدمی اپنے نام پر نمبر پلیٹ لگانا چاہے یا اپنے گاؤں کے نام

پر یااپنی قوم یااپنے ڈسٹرکٹ یاتحصیل پر، تو وہ پچیس ہزار روپے جمع کرائے گا، تو وہ اپنی مرضی کی نمبر پلیٹ لے سکتا ہے۔ وہ De-notify ہو گیا، اس گورنمنٹ نے اس کو ختم کر دیا۔ سپیکر صاحب، یہ میں اس کو اس لئے لے آیا ہوں، بڑا Important ہے۔ اب ان لوگوں کی نمبر پلیٹیں تو انہوں نے اتار دی ہیں، اگر وہ نہیں اتارتے تو پولیس ان کا چالان کرتی ہے، وہ تو ختم ہو گئیں لیکن لوگوں کو وہ پچیس ہزار روپے جو گورنمنٹ نے واپس کرنے ہیں، وہ لوگوں کو واپس نہیں ہو رہے ہیں۔ اس لئے روزانہ ان کے دروازوں پر جاتے ہیں، یہ ایشورنس گورنمنٹ کرادے کہ وہ پیسے تو انہوں نے کل پھر واپس دینے ہیں، چونکہ وہ پیسے تو اس مد میں تو نہیں آتے نا جی۔

<u>جناب سپیکر</u>: جاوید عباسی صاحب، جی۔

<u>جناب محمد جاوید عباسی</u>: تھینک یو، جناب سپیکر۔ چونکہ کل لیاقت شباب صاحب نے میرے خلاف ذرا سخت تقریر کیا تو میں اسلئے اس کی وضاحت ضروری سمجھتا ہوں۔ منسٹر صاحب کو میں نے التجاء کی تھی کہ حسب وعدہ اس میں متعلقہ ایم پی اے، پٹواری اور سکولز اساتذہ شامل ہوں گے یعنی ان افراد پر مشتمل کمیٹی سیلاب زدگان کو پیسے دے گی لیکن انہوں نے از خود یہ پیسے تقسیم کئے محکموں کے ذریعے۔ اگر میرے کسی بیان سے منسٹر صاحب کی دل شکنی ہوئی ہو تو معذرت چاہتا ہوں اور ان کی خوشی کی خاطر میں اپنا کٹ موشن واپس لیتا ہوں۔

<u>جناب سپیکر</u>: Withdrawn۔ جی مفتی جانان صاحب! تاسو خپل کټ موشن واپس اخلئ او که نه؟

<u>مفتی سید جانان</u>: واپس اخلم خو دا خبره کوم چه 'آبکاری و محاصل' او دوئ جی چه دا کومه ترجمه لاندے لیکلی ده، دا شے خو د دے سره سمون نه خوری۔ 'آبکاری' دا د فارسئ لفظ دے او 'محاصل' محاصل دی جی، چه د دے کومه لاندے ترجمه شوے ده، دا ترجمه د دے سره برابره نه ده او دے سره زه دا خپل کټ موشن واپس اخلم۔

<u>جناب سپیکر</u>: بنه دا برابر نه ده؟

<u>مفتی سید جانان</u>: او جی، او۔

<u>جناب سپیکر</u>: آنریبل منسټر صاحب، مفتی درته پیښنه کړه، څه بل سخت غوندے سوال ئے راوړو۔ جی۔

وزیرآبکاری و محاصل: شکریہ، جناب سپیکر۔ سب سے پہلے تو میں قابل احترام لیڈر آف اپوزیشن، جناب اکرم خان درانی صاحب کا اور اپنے بھائی جناب محمد زمین خان صاحب، جناب نصیر محمد خان میداد خیل صاحب کااور محترمہ نگہت یاسمین بی بی کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے اپنی کٹ موشنز واپس لیں اور قابل احترام میرے محترم جناب حاجی قلندر خان لودھی صاحب اور محترم جناب مفتی سید جانان صاحب اور میرے بھائی جناب بیرسٹر محمد جاوید عباسی صاحب کا سپیشل شکریہ ادا کرتا ہوں۔ Actually جاوید صاحب جو ہیں جی، انہوں نے دو روز قبل اپنی محبت کا جو اظہار کیا تھا، ہمارے ہیلتھ منسٹر کے بارے میں اور جتنی چاہت اور محبت کا اظہار کیا تھا، میں سمجھتا ہوں کہ اگر ان سے زیادہ نہیں توان سے کم پیار یہ مجھ سے بھی نہیں کرتے (قہقہےاورتالیاں) تو میں انکا خصوصی طور پر مشکور ہوں۔ ایسی کوئی بات نہیں، اگر کل میری کوئی بات ان کو ناگوار گزری ہو تو میں اس کی معذرت چاہتا ہوں، میرے بھائی ہیں۔ جہاں تک میرے محترم مفتی سید جانان صاحب نے بات کی ہے آبکاری اور محاصل پہ، آبکاری تو ظاہر ہے جی کہ یہ سبجیکٹ تو میرا نہیں ہے یہ تو آپ کی اسمبلی کا سبجیکٹ ہے کہ وہ آبکاری اور محاصل لکھ کے لے آتے ہیں، ہمیں بھی سمجھ نہیں آتی کہ (قہقہہ) آبکاری کیاہےاور محاصل کیاہے جی (قہقہہ)

(قہقہے)

جناب سپیکر: (قہقہہ) یہ گورنمنٹ کی طرف سے آئے ہیں لیکن ویسے وہ کہتے ہیں کہ نام ٹھیک ہے، اس طرح ہے؟

وزیرآبکاری و محاصل: لیکن میں تھوڑا سا بریف کر دوں مفتی صاحب کو کہ آبکاری جو ہے، وہ کشید کاری کی وجہ سے ہوتی ہے، انگریز کے ٹائم سے جو ٹیکس لگتا ہے خصوصاً Liquids پر، یہ جو Wine اور سپرٹ وغیرہ ہوتے ہیں تو اس پر یہ ٹیکس لگتا ہے۔

جناب سپیکر: چلیں یہ اچھا ہی تھا، آبکاری ٹھیک ہے لیکن تابکاری کی طرف آپ لوگ نہ جائیں۔

وزیرآبکاری و محاصل: یہ تابکاری نہیں ہے جی اور دوسرا، پھر میں۔۔۔۔۔

وزیراطلاعات: جناب سپیکر، ہمیں سمجھ نہیں آئی یہ کیا ہے، ادھر وضاحت کر دیں، یہ کیا بول رہے ہیں؟

(قہقہے)

وزیرآبکاری و محاصل: یہ میں سپرٹ کی بات کر رہا ہوں۔ اگر پھر بھی میاں صاحب کو سمجھ نہیں آئی تو پھر شام کے کھانے کے بعد میں ان کو سمجھادونگا۔

(قہقہے اور تالیاں)

<u>وزیر اطلاعات</u>: اگر ان کو یہ سب طریقے آتے ہیں تو ابھی سہی (قہقہے) اگر سب طریقے ان کو آتے ہیں لیکن شام کے کھانے سے پہلے اگر یہ گزارا کر لیں تو ٹھیک ہے بعد میں انکا یہ (قہقہہ)۔۔۔۔۔

(قہقہے)

<u>وزیر آبکاری و محاصل</u>: میاں صاحب ٹھیک فرما رہے ہیں لیکن یہ اس ایوان میں سب میاں صاحب جیسے نہیں ہیں، بہت معزز لوگ بیٹھے ہوئے ہیں (قہقہے) وہیں سمیت Wine پر بات کرونگا جی۔

<u>جناب سپیکر</u>: اچھا ابھی (قہقہہ)۔۔۔۔۔

(شور)

<u>وزیر اطلاعات</u>: یقیناً مجھ سے زیادہ معزز ہیں لیکن ان سے کم ہیں۔۔۔۔۔

(قہقہے)

<u>وزیر آبکاری و محاصل</u>: میں مشکور ہوں میاں صاحب کے ان ریمارکس پر جی۔

<u>جناب سپیکر</u>: ابھی بس اتنا کافی ہے تھوڑا سا رکھیں بعد کیلئے۔

<u>وزیر آبکاری و محاصل</u>: میں جی آگے چلتا ہوں۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر</u>: یہ قلندر خان لودھی صاحب کی طرف آجائیں جی۔

<u>وزیر آبکاری و محاصل</u>: محترم قلندر خان لودھی صاحب نے جی جو پوائنٹ Raise کیا ہے۔۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر</u>: آپ پیسوں کا کیا کریں گے؟

<u>وزیر آبکاری و محاصل</u>: Actually جو اس میں ہم ڈیمانڈ کر رہے ہیں، یہ Actually دو ہیڈز ہیں جن میں ہم نے ڈیمانڈ کی ہے، جو Unforeseen reasons کی وجہ سے آئے ہیں۔ ایک وہ نمبر پلیٹس ہیں، صوبہ خیبر پختونخوا نام بننے کی وجہ سے جو نمبر پلیٹس بنی ہوئی تھیں، تو اس کمپنی کو وہ Compensation دینے کیلئے ہے اور ایک وہی آئٹم ہے اس میں جس کا قلندر خان لودھی صاحب نے ذکر کیا کہ جو Personalized numbers پہلے دیئے گئے تھے 2004 سے، ہماری گورنمنٹ نے Decision لیا تھا کہ رقم Owners کو واپس کرنی ہے، حالانکہ یہ بھی ہماری گورنمنٹ کا Decision تھا ان لوگوں کے Favour کیلئے جنہوں نے یہ Personalized numbers لیے تھے حالانکہ وہ یہ Facility use کر چکے ہیں، 2004 سے وہ نمبر پلیٹس Replace کر چکے ہیں لیکن پھر گورنمنٹ نے Decision لیا تھا

کہ ان لوگوں کا Right ہے، تو اس میں کچھ رقم ان نمبر پلیٹس کی واپسی کیلئے بھی ہے، ہم نے اخبار میں بھی دیا تھا اور ایڈورٹائز بھی کیا ہے۔ ابھی تک ہمارے ڈیپارٹمنٹ کو Personalized numbers کیلئے آج تک صرف Sixteen applications آئی ہیں جن کا کیس Mature ہو گیا۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: ویسے آپ کو واپس کرنے کا خیال ہے، ارادہ ہے؟

وزیر آبکاری و محاصل: تو وہ سولہ کیسز آئے ہیں جن کو ہم واپس Payment کر رہے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ جتنے بھی لوگ آئیں گے تو ان کیلئے اسی ہیڈ میں پیسے ہیں جو ہم نے ان لوگوں کو واپس کرنے ہیں۔ اس کے علاوہ As such کوئی ایسی چیز نہیں ہے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: لودھی صاحب۔

وزیر آبکاری و محاصل: تو میں ریکویسٹ کرتا ہوں لودھی صاحب سے جی کہ وہ اپنی کٹ موشن واپس لے لیں۔

حاجی قلندر خان لودھی: ٹھیک ہے میں واپس لیتا ہوں، یہ ایشورنس آ گئی ہے۔

Minister for Excise and Taxation: Thanks, ji.

Mr. Speaker: Thank you. Since all the honourable Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 7, therefore, the question before the House is that Demand No. 7 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. Honourable Minister for Law, on behalf of the honourable-----

وزیر آبکاری و محاصل: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی لیاقت شباب صاحب۔

وزیر آبکاری و محاصل: میری سر گزارش ہے کہ یہاں پر ماحول کو خوشگوار بنانے کیلئے میاں صاحب اور میرے درمیان جو جملہ بازی ہوئی ہے، اگر اس میں کوئی ایسے الفاظ ہوں تو وہ Expunge کر دیئے جائیں کارروائی سے۔۔۔۔۔ (قہقہے)

جناب سپیکر: جی میاں صاحب؟

وزیر اطلاعات: جناب سپیکر صاحب! دا سے څه غلط الفاظ خو نه وو خو ستاسو خپله کارروائی ده که څه ترے اوباسئ، د ده خو ترے دا ټولے خبرے اوباسئ، ده خو

هډو سمه خبره کړے نه ده خو بهرکیف جی دا یوه خبره کوم، دے مشرانو اووئیل چه مونږ به د یو څو محکمو په حواله باندے خبره کوؤ نو که تاسو لږ ریکویسټ اوکړو او دا خبره هغه رنګ راغونډه شی نو ښه به وی ځکه چه زمونږ د اقتدار مشر ناست دے ، هغه به هم بیا سپیچ کوی اخری۔

جناب سپیکر: یو دوه خبرے په دے باندے اوکړه کنه، نو داسے ۔۔۔۔۔۔

وزیراطلاعات: ٹهیک ده جی۔ هم دا خبره مطلب دا دے زه د اپوزیشن ورونړو ته کومه او هغه بله ورځ هم دوئ ډیر په خوش اسلوبئ سره چه کوم دے نو ډیر په ښه طریقه مونږ هغه کټ موشنز پیش کړی وو، اوس هم که دوئ داسے ډیپارټمنټس پوائنټ آؤټ کړی او په هغے یو څو خبرے اوشی نو لږ به مناسب وی، وخت به هم بچت شی او د دوئ مدعا به هم پوره شی۔

جناب سپیکر: آنریبل اکرم خان درانی صاحب څه وائی جی؟

قائد حزب اختلاف: محترم سپیکرصاحب! مونږ خو هغه خپل کوشش کوؤ، چونکه زمونږ خو کوشش دا وی چه وخت بچت کړو خو دلته په داسے خبرو باندے دوئ اولګی چه مونږ په هغے کښے درے کټ موشنے پاس کولے شوے، نو دلته خو اوس ګپ شپ چه وی نو وخت شته او که صحیح خبرو ته وی نو وخت نشته دے ، خبره داسے څه عجیبه غوندے ده۔ مونږ کوشش کوؤ چه زر ئے اوکړو، ختم ئے کړو او په مینځ کښے دومره په یو کټ موشن باندے ګپ شپ راشی، خبره بده نه ده جی، په دیکښے مونږ به غواړو، زه به لږ د سکندر خان او لودهی صاحب او مونږه، تاسو دا یو دوه واخلئ مونږ به لږ اولیکو درے څلور بیا به انشاءالله په هغے باندے کوشش کوؤ چه سی ایم صاحب ته د تقریر وخت هم ملاؤ شی او کیدے شی چه مونږ په یو دوه کټ موشنز باندے څه اهم تجاویز ورکوؤ۔ چونکه سی ایم صاحب نن ناست دے نو هغه به ښه وی چه مونږ کوم تجاویز ورکړو کیدے شی دوئ مناسب اوګنړی، په هغے باندے دوئ هم خبره اوکړی نو مونږ به کوشش کوؤ، مونږ به تاسو ته یو څو درکړو او انشاءالله مونږ به په دے باندے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: تهیک شوه۔ جی پیر صاحب! ستاسو هم دغه خبره ده؟

سید محمد صابر شاہ: سپیکر صاحب! چونکه د باچا صاحب د طرف نه دا یو گزارش راغے او بیا د چیف منسٹر صاحب په حوالے سره، نو لیډر آف دی هاؤس زما خیال دے هغوی که مونږ له ټائم راکوی نو ټائم به لګی نو بنه به وی که دوئ دا مختصر کړی۔ زه هم دے حق کښے یم چه هغوی ته د ټائم ورکړلے شی زیات نه زیات۔

جناب سپیکر: شکریہ جی۔ یہ جو پہلے گپ شپ کی باتیں ہوئیں، اس میں اگر کوئی ایسی قابل اعتراض چیز ہو تو اس کو حذف کرنے کا حکم دیا جاتا ہے۔ Honourable Law Minister Sahib on behalf of Chief Minister Sahib, Khyber Pakhtunkhwa, please move his Demand No. 8.

وزیر قانون: میں ایک تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 44 کروڑ 23 لاکھ 47 ہزار بیس روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران داخلہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔ شکریہ۔

Mr. Speaker: The motion before the House is: “that a sum not exceeding rupees 44 crore, 23 lac, 47 thousand and twenty only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will in come in course of payment for the year ending 30th June 2011, in respect of Home and Tribal Affairs. Cut Motions on Demand No. 8: Akram Khan Durrani Sahib, to please move his cut motion on Demand No. 8

Mr. Akram Khan Durrani: Withdrawn.

Mr. Speaker: Withdrawn. Mr. Sanaullah Miankhel Sahib, to please move his cut motion.

الحاج ثناء اللہ خان میانخیل: جناب سپیکر! چونکہ اسمبلی کا ماحول بھی ایسا ہے اور آج ہمارے مشر آئے ہوئے ہیں اور انکی بھی یہاں پر Wind up تقریر ہونی ہے تو میں اپنی کٹ موشن Withdraw کرتا ہوں۔ ویسے بھی یہ چونکہ داخلی امور، جو صوبے کے حالات تھے اس کیلئے یہ اخراجات یقیناً ہو رہے تھے اور کرنا پڑے، تو اس کیلئے ہیں۔ تھینک یو۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ سردار اورنگزیب نلوٹھا صاحب۔

سردار اورنگزیب نلوٹھا: جناب سپیکر صاحب! لیاقت شباب صاحب نے کل جو ماحول پیدا کیا، واپس تو نہیں کرنا چاہیئے تھی لیکن وزیر اعلیٰ صاحب کے احترام میں میں اپنی کٹ موشن کی تحریک واپس کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Haji Qalandar Khan Loddhi Sahib, withdrawn?

Haji Qalandar Khan Lodhi: Withdrawn.
Mr. Speaker: Mufti Kifayatullah Sahib. Not present, it lapses. Mr. Muhammad Zamin Khan Sahib.
Mr. Muhammad Zamin Khan: Wihdrawn.
Mr. Speaker: Javed Abbasi Sahib.
Mr. Muhammad Javed Abbasi: Withdrawn.
جناب سپیکر: Withdrawn۔ اکرم خان درانی صاحب! اگر مجھے وہ ڈیپارٹمنٹس ذرا لکھ کر دیں تاکہ میں باقی۔۔۔۔
قائد حزب اختلاف: میں لکھ کر دے رہا ہوں جی۔
جناب سپیکر: ملک قاسم خان خٹک صاحب۔
Malik Qasim Khan Khattak: Withdrawn.
Mr. Speaker: Withdrawn, thank you. Naseer Muhammad Khan.
Mr. Naseer Muhammad Maidadkhel: Withdrawn.
Mr. Speaker: Withdrawn. Nighat Bibi.
Mst. Nighat Yasmin Orakzai: Withdrawn.
Mr. Speaker: Withdrawn. Since all the honourable Members have withdrawn there cut motions on Demand No. 8, therefore, the question before the House is that Demand No. 8 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Law, on behalf of the Chief Minister, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 9.
وزیر قانون: میں ایک تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 8 کروڑ 78 لاکھ 18 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران جیلخانہ جات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔ مہربانی۔
Mr. Speaker: The motion before the House is: "that a sum not exceeding rupees 8 crore, 78 lac, 18 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will in come in course of payment for the year ending 30th June 2011, in respect of Jail. Cut Motion on Demand No. 9: Akram Khan Durrani Sahib, to please move his cut motion on Demand No. 9.
Mr. Akram Khan Durrani (Leader of the Opposition): Withdrawn.

Mr. Speaker: Withdrawn. Sanaullah Khan Miankhel Sahib.

الحاج ثناءاللہ خان میانخیل: جناب سپیکر! یہ تو ویسے بھی Justified ہے اور اپنے جیلوں کو مزید بھی اگر دے سکتے ہیں تو دیں، وہاں کی حالت بہت خستہ ہوتی ہے۔Withdrawn, Sir۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Thank you. Sardar Aurangzeb Nalotha Sahib.

سردار اورنگزیب نلوٹھا: Withdraw کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Qalandar Khan lodhi Sahib.

حاجی قلندر خان لودھی: جناب سپیکر! میں اس میں کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: جیلوں کا محکمہ ہے، کوئی اور بڑا محکمہ۔۔۔۔۔

حاجی قلندر خان لودھی: جیل پر یہ تین سو روپے کی، جناب سپیکر، تین سو روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees three hundred only. Mufti Kifayatullah Sahib, not present, it lapses. Zamin Khan.

Mr. Muhammad Zamin Khan: Withdrawn.

Mr. Speaker: Withdrawn. Muhammad Javed Abbasi Sahib.

Mr. Muhammad Javed Abbasi: Withdrawn.

Mr. Speaker: Withdrawn. Malik Qasim Khan Khattak Sahib, ji.

Malik Qasim Khan Khattak: Withdrawn.

Mr. Speaker: Withdrawn. Naseer Muhammad Maidadkhel Sahib.

جناب نصیر محمد میدادخیل: شکریہ جناب سپیکر۔ جناب سپیکر! چونکہ یہاں پر ہمارے محترم وزیر اعلیٰ صاحب تشریف رکھتے ہیں، ان سے ایک درخواست کرتے ہوئے کہ لکی جیل کو کسی اور محکمے کے حوالے نہ کیا جائے، میں اپنی کٹوتی کی تحریک واپس لیتا ہوں۔

Mr. Speaker: Withdrawn with request. Night Yasmin Bibi.

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر صاحب! اس پر کٹوتی کی میں تحریک تو پیش نہیں کرونگی، چونکہ وزیر اعلیٰ صاحب بیٹھے ہوئے ہیں تو میں صرف یہی درخواست کرونگی کہ جیلوں کی حالت بہت زیادہ خراب ہے اور خاصکر بنوں جیل کا جو واقعہ ہوا ہے تو اس کی ایک تو پوری تحقیقات ہونی چاہئیں، دیوار کا وہ انہوں نے ایسے کنٹریکٹر کو دیا تھا کہ اس سے جو قیدی تھے، وہ بھاگ گئے تھے اور خاص کر پشاور جیل کو جلد از

جلد، جگہ لی گئی ہے، ادھر منتقل کیا جائے تو اگر یہ یقین دہانی کرادی جائے کہ یہ پیسے انکی اصلاحات پر خرچ کئے جائیں گے تو میں تحریک واپس لیتی ہوں جی۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Qalandr Khan Lodhi Sahib, please start discussion on cut motion.

حاجی قلندر خان لودھی: جناب سپیکر، میں نے یہ کٹ موشن اس لئے لائی ہے کہ ایک ایسا ٹائم تھا کہ جیلوں میں لوگوں کو، جیل والوں کو ایسی ٹریننگ دی جاتی تھی، قیدیوں کو، خاص کر میں ہری پور جیل کی بات کرونگا، وہاں قالینیں وغیرہ بنائی جاتی تھیں اور ان قالینوں کیلئے ایڈوانس لوگ پیسے جمع کراتے تھے، اتنی اچھی کوالٹی ہوتی تھی، ان کو باقی ہنر سکھائے جاتے تھے اور ساتھ ہی ساتھ ان کو تعلیم دی جاتی تھی اور جو کلاس وہ کرتے تھے، بی اے کرتے تو ان کو چھ مہینے ملتے اور اس طرح سے ان کو ایک توجہ دلاکر تعلیم بھی دی جاتی تھی اور اچھے شہری بنائے جاتے تھے، تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ سسٹم آج کل کوئی مدھم پڑ گیا ہے تو گورنمنٹ ان کو اچھے شہری بنانے کیلئے اس طرف ذرا توجہ دے کیونکہ وہ پابند ہیں، کوئی پچیس سال کے ہیں، کوئی چودہ سال کے ہیں، کوئی دس کیلئے، تو ان لوگوں کی اتنی زندگی ضائع ہو رہی ہے، جب وہ نکلیں تو اچھے شہری بن کر نکلیں، ان کے پاس کوئی ہنر ہو، کوئی فن ہو، کچھ تعلیم ہو تاکہ وہ رزق حلال کما سکیں، کل پھر جاکر انہی باتوں پر نہ لگ جائیں جن پر وہ پہلے تھے۔ تو میں اس لئے گورنمنٹ کا اس میں جواب چاہتا ہوں جی، گورنمنٹ کی کیا۔۔۔۔

جناب سپیکر: آنریبل لاء منسٹر صاحب، پلیز۔

وزیر قانون: ہاں بالکل جی، بڑی اچھی تجاویز ان کی آئی ہیں اور اس حوالے سے محمود زیب خان نے بھی ابھی انفارم کیا ہے۔ اس مرتبہ اس طرح ہے کہ تینوں جیلوں میں، جو بڑی سنٹرل جیل ہیں، پشاور، ہری پور اور ڈیرہ اسماعیل خان میں قیدیوں کو ٹیکنیکل ایجوکیشن، ووکیشنل ٹریننگ کے حوالے سے ان کے پراجیکٹس ہیں اور وہ تینوں Approved ہیں انشاء اللہ، ویسے اس وقت بھی یہ قالین چھوٹے موٹے لیول پر چل رہے ہیں پشاور سنٹرل جیل میں لیکن وہ کوالٹی نہیں ہے جو کہ پہلے تھی، تو لہذا اس پر کام ہو رہا ہے اور انشاء اللہ آپ کی جتنی تجاویز ہیں، ان کو ڈیپارٹمنٹ میں Implement کرینگے اور اے ڈی پی سکیم میں یہ شامل ہو چکی ہیں اور اس کے ساتھ میں درخواست کرونگا لودھی صاحب سے کہ مہربانی کرکے یہ کٹوتی کی تحریک واپس لے لیں۔

جناب سپیکر: جی، حاجی قلندر خان لودھی صاحب۔

حاجی قلندر خان لودھی: منسٹر صاحب کی اس ایشورنس پر واپس لے لی ہے۔

Mr. Speaker: Since all the honourable Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 9, therefore, the question before the House is that the Demand No. 9 may be granted? Those who are in favour of it may 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Law, on behalf of the honourable Chief Minister, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 10

وزیر قانون: میں ایک تحریک پیش کرتا ہوں کہ۔۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: لودھی صاحب! بہت بڑی لسٹ نہ بنائیں، جس طرح پرسوں مہربانی کی تھی اسی طرح آج بھی کریں۔ پرسوں تین چار محکمے تھے، آج بڑی لسٹ بنادی ہے۔ جی جی، آنریبل لاء منسٹر صاحب پلیز۔

وزیر قانون: میں ایک تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 80 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخرجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران پولیس کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔ مہربانی۔

Mr. Speaker: The motion before the House is: "that a sum not exceeding rupees 80 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2011, in respect of Police". Akram Khan Durani Sahib, to please move his cut motion.

قائد حزب اختلاف: جناب سپیکر صاحب! میں دس روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees ten only. Sanaullah Khan Miankhel Sahib, to please move his cut motion.

Alhaaj Sanaullah Khan Miankhel: Withdrawn, Sir.

Mr. Speaker: Withdrawn. (Applause) Mufti Syed Janan Sahib.

مفتی سید جانان: زه جی د تیس روپو تحریک پیش کوم۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees thirty only. Zamin Khan Sahib.

Mr. Muhammad Zamin Khan: Withdrawn.

Mr. Speaker: Withdrawn. Muhammad Javed Abbasi Sahib.

Mr. Muhammad Javed Abbasi: Withdrawn.

Mr. Speaker: Withdrawn. Naseer Muhammad Khan Maidadkhel.

<u>Mr. Naseer Muhammad Maidadkhel</u>: Withdrawn, Sir.

(Applause)

<u>Mr. Speaker:</u> Withdrawn. Ji, Akram Khan Durani Sahib, please start discussion on your cut motion.

<u>قائد حزب اختلاف</u>: محترم سپیکر صاحب! چونکہ میں نے پرسوں پولیس پر کافی بات کی تھی لیکن چونکہ ہمارے چیف منسٹر صاحب آج یہاں پر بیٹھے ہیں، میں اپنی طرف سے گورنمنٹ کو اور خصوصاً چیف منسٹر صاحب کو پولیس پر کچھ تجاویز دینا چاہونگا۔ چونکہ پولیس کی مختلف، الگ الگ برانچز ہیں، اس میں میرے خیال میں موجودہ حالات میں جس کی ضرورت ہے پورے صوبہ خیبر پختونخوا کیلئے بھی اور گورنمنٹ کیلئے بھی جو سب سے زیادہ کام کرتی ہے، وہ ہمیشہ گورنمنٹ کی نظر سے کچھ دور رہتی ہے، جو بڑی اہمیت رکھتی ہے، وہ ہے ہماری پولیس کی سپیشل برانچ۔ پولیس میں سپیشل برانچ ایک ایسا ادارہ ہے کہ اس کی رپورٹنگ پانچ سال میں نے بھی دیکھی ہے، اس سے پہلے بھی مختلف اوقات میں مجھے اس کے ساتھ کچھ اٹھنا بیٹھنا ہوا ہے، اگر ہم سپیشل برانچ کو مکمل توجہ دیں، اس کی اتنی Accurate report ہوتی ہے کہ یہ باقی ادارے سپیشل برانچ کے ذیلی دفتر میں شام کو جاکر اس سے وہ لیتے ہیں اور پھر اپنے اپنے اداروں کے سربراہ کو بھیجتے ہیں۔ پولیس کی اس سپیشل برانچ کے پاس وسائل نہیں ہیں لیکن حکمت کی بات یہ ہے کہ فیڈرل گورنمنٹ کے بھی کافی ایسے ادارے ہیں کہ جو رپورٹنگ کرتے ہیں لیکن وہ ہماری سپیشل برانچ کے دفتر میں شام سے پہلے آکر اس سے کچھ لیکر، چونکہ پولیس کی سپیشل برانچ میں ایسے لوگ ہوتے ہیں جو کہ ہر ایک ضلع میں، گاؤں میں اور شہر میں موجود رہتے ہیں، چیف منسٹر صاحب بیٹھے ہیں، اگر گورنمنٹ توجہ دے، وہ رپورٹ جب آتی ہے، دو ہفتے پہلے گورنمنٹ کو یہ بتاتی ہے کہ فلاں ہسپتال کا یہ واقعہ پیش ہوگا، لوگ ہڑتال کرینگے، فلاں محکمے میں جو ٹیچرز ہیں، وہ ڈیوٹی نہیں دے رہے ہیں، لوگ غفلت سے کام لے رہے ہیں اور لاء اینڈ آرڈر کا مسئلہ ہوگا، فلاں جگہ بہت بڑے لوگ گورنمنٹ کے خلاف لگے ہیں، وہاں پر کچھ اپنی مومنٹ کر رہے ہیں۔ تو میری گزارش یہ ہے کہ ایک ایسا ادارہ جس کی رپورٹ کو، اور میں نے خود بھی دیکھا ہے، صحیح رپورٹ اس کی ہوتی ہے، الیکشن کی بھی کہ جب وہ رپورٹ دیتی ہے تو اس میں انیس بیس کا فرق ہوتا ہے، باقی وہ دوسری باتیں ہیں جو کہ درمیان میں آجاتی ہیں۔ میں چیف منسٹر صاحب سے یہی گزارش کروں گا کہ ایک تو ضلع کی سطح پر اس کی پوسٹ کو اپ گریڈ کیا جائے۔ ایک انسپکٹر ہوتا ہے جو ضلع کا سربراہ ہوتا ہے غالباً، یا سب انسپکٹر ہوتا ہے، اگر اس کو آپ ڈی ایس پی رینک کا ایک آدمی دے دیں، اس کو گاڑیاں اور موٹر سائیکل دے دیں اور وہاں پر اس کو ٹیلیفون، فیکس اور مکمل وہ سہولیات آپ دے دیں اور دوسری (بات)

کہ جب آئیں تو اس خاکی لفافے کو اہمیت کی نظر سے دیکھیں، میرے خیال میں جرائم پہ قابو پانا، گورنمنٹ کو بروقت اطلاع دینا اور ان حالات میں کہ جب یہاں پر اس صوبے میں بہت زیادہ تکلیف ہے، اس کیلئے خصوصی میں نے دس روپے کم کئے، دس روپے نہیں، میں ایک ایک روپیہ لکھنا چاہتا تھا بلکہ ایک پیسہ لکھنا چاہتا تھا، کٹوتی کیلئے نہیں، اس پر بات کرنا چاہتا تھا۔ تو میری بات یہ ہے کہ اس پر خصوصی میٹنگ چیف منسٹر صاحب اس اجلاس کے بعد بلاکر ڈی آئی جی سپیشل برانچ کو، آئی جی خیبر پختونخوا کو، ہوم سیکرٹری کو اور خود چیف منسٹر صاحب اس کی سربراہی کریں۔ میں یقین دلاتا ہوں کہ آپ سپیشل برانچ کو توجہ دینگے، آپ کو پندرہ دن، سات دن پہلے اس صوبے میں جو بھی واقعہ ہوگا، انشاء اللہ Accurate report آئے گی تو اسی کے ساتھ میں اپنی کٹ موشن واپس بھی لیتا ہوں اور مجھے امید بھی ہے کہ قائد ایوان بیٹھے ہیں، اس بات کو اہمیت دینگے کیونکہ یہ اس صوبے کے مفاد میں ہے اور خیبر پختونخوا کے عوام کے مفاد میں ہے۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: شکریہ جی، تھینک یو۔ مفتی سید جانان صاحب۔

مفتی سید جانان: زہ جی withdraw کوم۔

(تالیاں)

Mr. Speaker: Withdrawn. Since all the honourable Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 10, therefore, the question before the House is that Demand No. 10 may be granted? Those who are in favour of it may 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Law, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 11.

وزیر قانون: میں ایک تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ دو کروڑ 99 لاکھ 16 ہزار 700 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران عدل وانصاف کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is: that the sum demanded may be granted? Those who are in favour of it may 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Higher Education, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 12.

قاضی محمد اسد خان(وزیر برائے اعلیٰ تعلیم): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 250 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران اعلیٰ تعلیم کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is that the sum demanded may be granted? Those who are in favour of it may 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Health, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 13.

سید ظاہر علی شاہ(وزیر صحت): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک ارب 5 کروڑ 89 لاکھ 74 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران صحت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔ شکریہ۔

Mr. Speaker: The motion before the House is: "that a sum not exceeding rupees one billion, 5 crore, 89 lac, and 74 only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2011, in respect of Health". اس پر تھوڑی سی بات کرنا چاہ رہے ہیں۔ Akram Khan Durrani Sahib, to please move his cut motion.

قائد حزب اختلاف: میں اپنی کٹ موشن واپس لیتا ہوں۔

(تالیاں)

Mr. Speaker: Withdrawn. Sanaullah Khan, to please move his cut motion.

الحاج ثناء اللہ خان میانخیل: جناب، میں ڈیمانڈ نمبر 13 پر پانچ روپے کی علامتی کٹ لگانا چاہتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees five only. Sardar Aurangzeb Nalotha Sahib.

سرداراورنگزیب نلوٹھا:جناب سپیکر!میں ایک لاکھ روپے کٹوتی کی تحریک پیش کرتاہو۔

Mr. Speaker: The motion before the the House is that the total grant may be reduced by rupees one lac only. Haji Qalandar Khan lodhi Sahib.

حاجی قلندر خان لودھی:جناب سپیکر!میں تین سو روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتاہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees three hundred only. Ghulam Muhammad Khan Sahib.

جناب غلام محمد:سر، میں واپس کرتاہوں۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Said Janan Sahib, Mufti Said Janan Sahib.

مفتی سید جانان: زه جی خپل کتھوتی تحریک واپس اخلم۔

Mr. Sepeaker: Withdrawn. (Applause) Mufti Kifayatullah Sahib, lapsed. Muhammad Zamin Khan.

جناب محمد زمین خان: زه Withdraw کوم۔

Mr. Sepeaker: Withdrawn. Javed Abbasi Sahib.

جناب محمد جاوید عباسی:سر، میں پچاس روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتاہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees fifty only. Malik Qasim Khan Khattak Sahib.

ملک قاسم خان خٹک:واپس لیتاہوں سر۔

Mr. Speaker: Withdrawn. (Applause) Munawar Khan Advocate Sahib.

جناب منور خان ایڈوکیٹ:سر، میں واپس لیتاہوں۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Naseer Muhammad Khan Maidadkhel Sahib.

جناب نصیر محمد میدادخیل:سر، میں اپنی کٹوتی کی تحریک واپس لیتاہوں۔

Mr. Speaker: Withdrawn, thank you. Kishore Kumar Sahib.

جناب کشور کمار:سر میں تینتیس روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتاہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees thirty کتناآپ نے؟

Mr. Kishor Kumar: Thirty three, Sir.

Mr. Speaker: Thirty three only. Nighat Yasmin Bibi.
Ms. Nighat Yasmin Orakzai: Withdrawn.
Mr Speaker: Withdrawn. (Applause) Sanaullah Khan Miankhel Sahib, please start discussion on your cut motion.

الحاج ثناء اللہ خان میانخیل: Thank you very much۔ جناب سپیکر! آج جو اسمبلی کا ماحول ہے اور ہم بھی چاہتے تھے کہ اس کو ہم طوالت نہ دیں لیکن کچھ مجبوریاں ہیں جو جناب کے، چیف منسٹر کے اور اسمبلی کے گوش گزار کرنا ضروری ہوتی ہیں۔ جناب عالی! یہ محکمہ صنعت ڈیرہ اسماعیل خان میں ایک ورکنگ فوکس گرائمر سکول بنا تھا اور میں سمجھتا ہوں کہ اس سے۔۔۔۔۔

آوازیں: یہ محکمہ صحت کی ڈیمانڈ ہے۔

الحاج ثناء اللہ خان میانخیل: یہ میرے پاس صنعت لکھا ہوا ہے۔ (قہقہہ)

آوازیں: ہیلتھ ہے، ہیلتھ ہے۔

الحاج ثناء اللہ خان میانخیل: Sorry۔ اچھا وہ نظر بھی کمزور ہو گئی، بوڑھا ہو گیا ہوں، بوڑھا ہو گیا ہوں، نظر تھوڑی کمزور ہو گئی ہے۔ Sorry Sir، میں اپنی اس کٹ موشن کو واپس لیتا ہوں۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: سردار اورنگزیب نلوٹھا صاحب۔

سردار اورنگزیب نلوٹھا: شکریہ، جناب سپیکر صاحب۔ میں نے اس محکمے کے حوالے سے اس لئے کٹوتی کی تحریک پیش کی ہے جی کہ میرے حلقے میں اس دن بھی میں نے بات کی تھی ایک حویلیاں آر ایچ سی اپ گریڈ ہوا ہے ڈی گریڈ میں، دو سالوں سے ہسپتال مکمل ہے، ابھی تک اس میں عملہ نہیں گیا ہے اور اس اتنے بڑے ایریا کا وہ واحد ہسپتال ہے۔ جب بلڈنگ بن چکی ہے، اگر ایس این ای Approve ہو جاتی تو آج ایوب میڈیکل کمپلیکس ایبٹ آباد پر جو لوڈ تھا مریضوں کا، وہ کم ہو جاتا۔ اس کے علاوہ جناب سپیکر صاحب، لڑی میں ایک بی ایچ یو بنا ہے، غالباً ڈیڑھ سال سے اس کی بلڈنگ مکمل ہو چکی ہے، Handing / taking ہو چکی ہے لیکن ابھی تک اس میں عملہ نہیں گیا اور میں دوسری بات یہ کرونگا اس محکمہ کے حوالے سے کہ بالخصوص بی ایچ یوز اور آر ایچ سی میں جو دوائیاں غریبوں کیلئے جاتی ہیں، جناب سپیکر صاحب، وہ دوائیاں بالکل ان مستحق مریضوں کو نہیں ملتیں تو کوئی ایسی اصلاحات اس محکمے کے اندر لائی جائیں کہ وہ دوائیاں جا کر سٹوروں پر بکتی ہیں، تو ان مریضوں کو ملنی چاہئیں جن کیلئے وہ جاتی ہیں۔ منسٹر صاحب اگر اس حوالے سے کوئی مجھے یقین دہانی کرادیں تو پھر میں بعد میں سوچونگا۔

جناب سپیکر: حاجی قلندر خان لودھی صاحب۔

حاجی قلندر خان لودھی: جناب سپیکر! بڑی اچھی بات ہے کہ میں نے جو ضمنی بجٹ دیکھا، اس میں صحت کے شعبے میں محترمہ بینظیر بھٹو شہید ہسپتال کیلئے، اس کے علاوہ شوکت خانم میموریل کیلئے، فرنٹیئر فاؤنڈیشن کیلئے، اتفاق فاؤنڈیشن کیلئے اور بنوں میڈیکل کالج کیلئے ایک ارب 5 کروڑ 89 لاکھ 74 ہزار روپے رکھے گئے ہیں۔ خوشی ہوئی کہ صحت کی ضرورت ہے لیکن ایک بڑے یونٹ ایوب ٹیچنگ ہسپتال ایبٹ آباد کو Ignore کیا گیا، وہ Over looked ہو گیا تو اس پر میں مشکور ہوں گورنمنٹ کا اور خصوصاً وزیر اعلیٰ صاحب کا اور ہیلتھ منسٹر صاحب کا کیونکہ پچھلے دنوں ہمارا ایک بڑا ہی Crisis بن گیا تھا، چار سو بچے ہمارے جو اس میں انہوں نے Employ کئے ہوئے تھے، Daily wages پر کئے ہوئے تھے اور وہ ایک سال سے چلے آ رہے تھے، ان چار سو بچوں کی تنخواہ کا مسئلہ تھا، 38 لاکھ روپیہ Per month ان کی تنخواہ بنتی تھی، میں مشکور ہوں وزیر اعلیٰ صاحب کا بھی، وزیر صحت کا بھی اور گورنمنٹ کا بھی کہ انہوں نے اس کو Release کیا، وہ جون تک تو Release ہو گی لیکن جناب سپیکر، وہ چار سو بچے اب کدھر جائیں گے ؟ وہ ضرورت تھی ہسپتال کی، اس ادارے کی، اس انسٹی ٹیوٹ کی کہ انہوں نے رکھے، چیف ایگزیکٹیو نے رکھے، جس نے رکھے، اب وہ لوگ کام کر رہے ہیں۔ ان کیلئے میں دیکھتا ہوں کہ نہ مجھے بجٹ میں کچھ نظر آتا ہے، نہ ضمنی بجٹ میں ان کیلئے کچھ دیا گیا اس ہسپتال کو، اب وہ کیا کریں گے، ان بچوں کو آپ باہر پھینک دیں گے، اب ان کو نکال دیں گے ؟ اب جون کے بعد، خوش قسمتی ہے اس علاقے کے ڈسٹرکٹ ایبٹ آباد کی اور ہزارہ ڈویژن کی کہ چیف منسٹر صاحب بیٹھے ہوئے ہیں اور منسٹر صاحب بھی بیٹھے ہوئے ہیں تو اس کو ذرا سنجیدگی سے لیکر، اتنے اربوں روپے باقی خرچ ہوتے ہیں تو تھوڑی سی رقم، وہ لوگ کام کریں گے، پانچ ہزار روپیہ انہیں Per month ملتا ہے اور ان سے خوب کام لیا جاتا ہے، تو ان کو نہ نکالیں ہم سب ایم پی ایز جن کا تعلق ہمارے ایبٹ آباد سے ہے اور ڈسٹرکٹ ہزارہ ڈویژن سے ہے، ہم سب پریشان ہو جائیں گے، ان بچوں کو ہم کہاں کہاں Accommodate کریں گے ؟-----

جناب سپیکر: جی جی۔

حاجی قلندر خان لودھی: اور وہ تو لائنیں لگ جائیں گی، تو اس لئے میں چاہوں گا، گورنمنٹ کا اس میں مجھے کوئی جواب چاہیئے۔

جناب سپیکر: تھینک یو، جی۔ جاوید عباسی صاحب۔

جناب جاوید محمد عباسی: جناب سپیکر، میں واپس لیتا ہوں۔

Mr.Speaker: Withdrawn, withdrawn. Kishore Kumar, please start discussion.

جناب کشور کمار: جناب سپیکر، میرا اس کٹوتی کی تحریک پیش کرنے کا مقصد یہ تھا کہ 21 اپریل کو میرے والد صاحب کو ہارٹ اٹیک ہوا تھا، چونکہ میں ڈی آئی خان سے Belong کرتا ہوں سر، ڈسٹرکٹ ہسپتال جب ہم لے گئے تھے ان کو، وہاں پر تین گھنٹے سر بجلی نہیں تھی، نہ ہی کوئی جنریٹر تھا، Even یہاں تک کہ پانچ روپے کی سرنج اور دس روپے کا انجکشن بھی ہمیں بازار سے لانا پڑ رہا تھا اور میں آج منسٹر صاحب کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اتنا جب فنڈ دیا جاتا ہے تو ڈسٹرکٹ ہسپتال کیلئے کیا پانچ روپے کی ایک سرنج اور دس روپے کا انجکشن بھی نہیں ہے؟ یہ Genuine case ہے اس لئے ورنہ میرا اس تحریک میں شامل ہونے کا کوئی مقصد نہیں تھا لیکن مقصد یہ تھا کہ آج ہمارے ساتھ یہ ہوا اور ڈی آئی خان پسماندہ علاقہ ہے اور ڈسٹرکٹ ہسپتال ایک ہی میجر ہسپتال ہے، اس میں پانچ روپے کی ایک سرنج اور دس روپے کا انجکشن نہ ہو تو پھر سر اتنے پیسے لانے کا فائدہ؟ اور اگر ڈسٹرکٹ ہسپتال کی یہ حالت ہو تو ان ہسپتالوں کی کیا حالت ہو گی؟ لہذا میں صرف یہ بات کرنا چاہتا تھا اور باقی میں اس کٹ موشن کو واپس لیتا ہوں لیکن منسٹر صاحب سے یہ گزارش کرونگا کہ اس کی اصلاح کی جائے۔

جناب سپیکر: جی۔ منسٹر صاحب کو سنتے ہیں، Ji, honourable Health Minister Sahib, Zahir Ali Shah Sahib, please reply

سید ظاہر علی شاہ (وزیر صحت): شکریہ، جناب سپیکر۔ سب سے پہلے تو میں ان اراکین کا جنہوں نے یہ کٹوتی کی تحریکیں واپس لی ہیں، شکریہ ادا کرتا ہوں اور اس کے ساتھ ساتھ سردار نلوٹھا صاحب نے RHC to Category C کی ایس این ای کا ذکر کیا تو وہ آج ہی میں نے اپنے سٹاف کو اس کے اوپر صبح سے لگایا ہوا ہے اور انشاء اللہ یہ جیسے انہوں نے بات کی ہے، اس کے مطابق ہی ہم اس پہ کام کریں گے۔ جہاں تک تعلق ہے میڈیسنز کا تو اس سلسلے میں میں یہ بتاتا چلوں کہ اس پر تھوڑا سا میں بریف کرنا چاہوں گا اس ایوان کو کہ ہمارے ہاں میڈیسن کی Purchase کا طریقہ جو تھا وہ ذرا مختلف تھا اور تقریباً کوئی آٹھ سو پچاس یا آٹھ سو ساٹھ کے قریب رجسٹرڈ لوگ تھے جو کہ میڈیسنز کی سپلائی کرتے تھے ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کو، تو اس گورنمنٹ کے آنے کے بعد میں نے جب اس پوری لسٹ کو چیک کیا تو اس کے اندر ڈیلرز بھی تھے، ان کے وہ پرنسپلز بھی تھے، کچھ اور ایجنٹس بھی تھے، تو ہم نے سب سے پہلے یہ کام کیا کہ تمام ان لوگوں کو جو کہ

In-between تھے، صرف اور صرف مینو فیکچرز کو Allow کیا کہ صرف وہ Participate کر سکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ جیسے انہوں نے کہا کہ یہ میڈیسنز مارکیٹ میں بکتی ہیں تو اس سلسلے میں جب ہم نے ایک قدغن ان پہ یہ بھی لگایا کہ مثال کے طور پر ایک میڈیسن اگر کسی Flap کے اندر ملتی ہے، اس کا کلر گرین ہے تو ہم نے اس پہ یہ قدغن لگایا، یہ پابندی لگائی کہ آپ جو ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کیلئے میڈیسن بنائیں گے تو اس کا کلر Different ہوگا اور اس پر واضح طور پر لکھا جائے گا For Health Department, Khyber Pakhtunkhwa، اسی طریقے سے انجکشنز، اسی طریقے سے جو ٹیبلٹس ہیں یا Bottles ہیں، اس کی Labeling جو ہے، وہ Different طریقے سے کی جائے گی کہ اگر کوئی اس میڈیسن کو بازار میں لے جانا چاہے اور بیچنا چاہے تو اس پہ نظر آ جائے کہ یہ تو Different clour کی Bottle ہے یا Different colour کی Flap ہے یا انجکشنز ہیں، تو اس میں یہ۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر</u>: اچھا پرنٹنگ یا شکل اس کی جدا ہوگی جو گورنمنٹ Purchase کرے گی؟

<u>وزیر صحت</u>: بالکل، Altogether اس کی جدا ہوگی اور اس کارنگ بھی جدا ہوگا تاکہ باہر آسانی سے Detect ہو سکے کہ یہ ہسپتال کی میڈیسن ہے، وہاں سے نکلی ہے اور کہیں۔۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر</u>: اچھی بات ہے، یہ اچھی تجویز ہے لیکن کوالٹی کو کون چیک کرے گا جی؟

<u>وزیر صحت</u>: میں اس بات پہ میں آ رہا ہوں۔ جہاں تک کوالٹی کا تعلق ہے، میں نے آپ سے پہلے کہا کہ اس کا ایک طریقہ کار ہے کہ جو کارخانے ہمیں Apply کرتے ہیں کہ ہمیں آپ رجسٹر کریں اپنے پاس، تو ایک تو ہماری ٹیمز ہیں جن کے اندر پروفشنل لوگ ہیں، وہ جاتے ہیں، اس کارخانے کو Visit کرتے ہیں اور ایک اس کی پوری لسٹ ہے کہ اس کے اندر اسکا معیار کیا ہونا چاہیئے اور ائر کنڈیشن کا معیار کیا ہونا چاہیئے، اس کی مشینوں کا معیار کیا ہونا چاہیئے؟ اگر وہ اس پر پورا اترتا ہے تو اس کو پری کوالیفائی کیا جاتا ہے۔ اگر اس پر وہ نہیں اترتا تو اس کی رجسٹریشن نہیں کی جاتی۔ جہاں تک قلندر لودھی صاحب نے کہا کہ وہاں پہ لوگ Employ کئے گئے تھے اور لودھی صاحب اس کو بہتر طریقے سے جانتے ہیں کہ وہ جو چار سو بندے ہیں، یہ پانچ سو تیس کے قریب بندے Employ کئے گئے تھے اور ڈیلی ویجز پہ کئے گئے۔ یہ جو انہوں نے بات کی کہ پانچ ہزار، صرف پانچ ہزار والے نہیں ہیں، ڈاکٹرز بھی انہوں نے ڈیلی ویجز پہ Hire کئے ہیں اور اسی کی پاداش میں ایک انکوائری میں نے بٹھائی اور وہاں کا چیف ایگزیکٹیو، وہاں کا ایم ایس اور وہاں کی تمام مینیجمنٹ کونسل کو ہم نے فارغ کیا اور گھر بھیج دیا، یہ ایشو ہمارے لئے ضرور ہے، چیف منسٹر صاحب کی

مہربانی تھی، انہوں نے اس جون تک اس کیلئے فنڈ ریلیز کئے اور چیف سیکرٹری کی سربراہی میں ایک کمیٹی بنائی تاکہ اس ایشو کو وہ Resolve کر سکیں کہ ان لوگوں کے ساتھ ہم نے آگے کیا کرنا ہے؟ جہاں تک تعلق ہے کشور کمار صاحب کا تو اگر اس موجودہ بجٹ کو آپ دیکھیں تو جو ہمارے پچھلے سال کا بجٹ ہے، اس کے حوالے سے یہ بجٹ ہم نے اس طریقے سے کچھ بنایا ہے کہ ہم نے کوشش یہ کی ہے اس دفعہ کہ ہماری کوئی Expansion نہ ہو لیکن جو موجودہ ہماری Facilities ہیں، موجودہ Facilities ہیں، اس پہ Consultation کی جائے۔ آپ یہ بڑے بخوبی جانتے ہیں جناب سپیکر، کہ ڈاکٹرز کا مسئلہ ہے، وہ آپ کے تمام اس ایوان کے علم میں ہے، اس کیلئے ہم نے یہاں لیجسلیشن کی، ہم نے یہ قانون سازی کی یہاں اس کے اوپر اور اسی طریقے سے جیسا کہ انہوں نے ذکر کیا کہ ہم نے، بجائے اس کے کہ اس نیٹ ورک کو پھیلائیں، جو نیٹ ورک ہمارے پاس ہے، اسی کے اندر Consolidation پیدا کریں، میڈیسن کی جو کمی ہے، اس کو پورا کیا جائے اور جہاں تک انہوں نے بات کی سرنج کی تو انشاء اللہ میں، یہ ابھی میرے علم میں لائے ہیں اور مجھے یہ بھی یاد پڑتا ہے کہ یہ تھوڑے دن پہلے مجھے ملے تھے اور انہوں نے پشاور میں اپنے والد صاحب کے علاج کے حوالے کچھ بات کی تھی، میرے خیال میں وہ دوسرا حصہ وہ بھول گئے ہیں، میں ان کو یاد کراتا ہوں کہ اگر وہ ہو گیا تو مجھے بتادیں، نہیں ہوا تو بھی بتادیں۔ تو میں ان الفاظ کے ساتھ تمام اپنے اراکین کا، ان بھائیوں کا اور بہنوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے اپنی کٹ موشنز واپس لے لیں۔ شکریہ جناب عالی۔

جناب سپیکر: جی سردار صاحب، سردار اورنگزیب نلوٹھا صاحب۔

سردار اورنگزیب نلوٹھا: جناب سپیکر صاحب! بحیثیت پارٹی تو میں وزیر صحت صاحب پر اعتماد نہیں کرتا کیونکہ انہوں نے کبھی کوئی وعدہ ایفاء نہیں کیا لیکن ان کی ذات کے حوالے سے کہ جو انہوں نے یقین دہانی کرائی ہے، میں ان پر اعتماد کرتے ہوئے اپنی کٹ موشن واپس لیتا ہوں۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Aurangzeb Khan, withdrawn. Qalandar Khan lodhi Sahib.

حاجی قلندر خان لودھی: منسٹر صاحب نے جو بات کی ہے، ہم نہ ڈاکٹروں کی حمایت کرتے ہیں ان میں ڈیلی ویجز پر نہیں ہونے چاہئیں، نہ انجینئرنگ کی کرتے ہیں، نہ سبجیکٹ سپیشلسٹس کی کرتے ہیں، سر ہم ان بوائز کی کرتے ہیں جو پانچ ہزار پر ایمپلائیز رکھے ہوئے ہیں، ان کو نہ نکالا جائے۔ ویسے بھی آپ نے رکھنا ہے، انہیں نہ نکالا جائے جو صرف ڈیلی ویجز ہیں، پانچ ہزار روپے جن کو تنخواہ دیتے ہیں۔ باقی جتنے ہیں، سب کو

نکالیں، ڈاکٹرز ڈیلی ویجز پر ہوئے ہیں، انہیں نہیں رکھنا چاہیئے، ہم اس کو Condemn کرتے ہیں۔ صرف جو لڑکے وہاں رکھے ہوئے ہیں صفائیوں کیلئے، ان کو نہ نکالا جائے۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر</u>: یہ تو پہلے بڑا Disputed سا معاملہ نہیں تھا، وہ جو جاوید عباسی صاحب اس پہ بہت Complaint کرتے تھے؟ ابھی وہ کیا ہے، آپ Satisfied ہیں نکالنے سے؟

<u>حاجی قلندر خان لودھی</u>: نہ جی، وہ بھی چاہتے ہیں، ڈاکٹرز نکل جائیں، انجینئرز نکل جائیں، جو انہوں نے ٹیکنیشنز رکھے ہیں، وہ بھی ڈیلی ویجز پر نہ رکھیں لیکن جو لڑکے رکھے ہوئے ہیں جھاڑو کیلئے، صفائیوں کیلئے، چپڑاسی کیلئے، ان کو نہ نکالا جائے، انہیں ہم کدھر سنبھالیں گے؟ وہ تھوڑے سے ہیں، اس کا اٹھارہ، بیس لاکھ روپیہ بنتا ہے اور باقی تو سارے پیسے انجینئرز وغیرہ کی تنخواہ ڈاکٹروں کے بنتے ہیں۔

<u>Mr. Speaker</u>: Ji, honourable Minister Sahib, honourable Minister Health, please.

<u>وزیر صحت</u>: جناب سپیکر! جیسے میں نے عرض کیا کہ اس سلسلے میں چیف سیکرٹری صاحب کی سربراہی میں ایک کمیٹی بنی ہوئی ہے، وہ اس کو Analyse کر رہی ہے کیونکہ جہاں تک ان کی اپوائنٹمنٹ کا تعلق ہے، وہ تو بالکل غیر قانونی طریقے سے ہوئی ہے، اس کے اندر کوئی Justification نہیں تھی۔ اب ڈاکٹروں کو ڈیلی ویجز پہ رکھنا اور وہ ڈیلی ویجز رکھے گئے ہیں اور جیسے انہوں نے پہلے کہا کہ چیف منسٹر صاحب نے مہربانی کی اور ان کو تیس جون تک کیلئے فنڈ Provide کیا ہے اور اس کے ساتھ ہی انہوں نے کمیٹی کانسٹی ٹیوٹ کی Which is headed by the Chief Secretary، تو جس نتیجے پر وہ پہنچیں گے، Accordingly ہم اس کے مطابق چلیں گے، یہی میں اس وقت فلور پر یقین دہانی کرا سکتا ہوں کہ چیف سیکرٹری صاحب خود اس کمیٹی کو ہیڈ کر رہے ہیں۔

<u>جناب سپیکر</u>: جی کیا کریں قلندر لودھی صاحب! اس کو ووٹ کے لئے Put کروں یا واپس لیتے ہیں، کیا کرتے ہیں؟

<u>حاجی قلندر خان لودھی</u>: واپس لیتا ہوں، میں نے ان کو ایک بات بتانی ہے، گورنمنٹ کے علم میں لانی ہے اور جتنے بھی پیسے ان کو ملتے ہیں، پھر بھی کم ہیں۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر</u>: اہم ایشو ہے اور اس کو Consideration میں لایا جائے جی۔

<u>حاجی قلندر خان لودھی</u>: بالکل بالکل۔

<u>Mr. Speaker:</u> Since all the Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 13, therefore, the question before the

House is that Demand No. 13 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Minister for law, on behalf of honourable Chief Minister, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No.14.

وزیر قانون: تھینک یو، سر۔ میں ایک تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ تین کروڑ 88 لاکھ 99 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران مواصلات و تعمیرات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔ مہربانی۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is: that the sum demanded may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Minister for law, on behalf of the honourable Chief Minister Khyber Pakhtunkhwa, to please move his demand No. 15.

وزیر قانون: میں ایک تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 7 کروڑ 40 لاکھ 14 ہزار 840 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم والے سال کے دوران سڑکوں، شاہراہوں، پلوں اور عمارات کی مرمت کے سلسلے میں براداشت کرنا ہونگے۔ مہربانی۔

Mr. Speaker: The motion before the House is: "that the sum not exceeding rupees 7 crore, 40 lac, 14 thousand and 840 only, be granted to the provincial Government to defray the charges that will come in course payment for the year ending 30th June 2011, in respect of repair of roads, high ways, bridges and buildings. Mr. Akram Khan Durrani Sahib, to please move his cut motion on Demand No. 15.

جناب اکرم خان درانی (قائد حزب اختلاف): زه د پچاس هزار روپئ کټ موشن پیش کوم۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees fifty thousand only. Sanaullah Khan Miankhel Sahib

الحاج ثناء اللہ خان میانخیل: سر، میں اپنی کٹ موشن اس استدعا کے ساتھ کہ "اے ابر کرم کچھ تو ادھر بھی" Withdraw کرتا ہوں، سر۔ (قہقہہ)

جناب سپیکر: سردار اورنگزیب خان نلوٹھا صاحب۔

سردار اورنگزیب نلوٹھا: جناب سپیکر صاحب، میں اپنی کٹوتی کی تحریک واپس لیتا ہوں اور توقع یہ رکھتا ہوں کہ پچھلی دفعہ بھی دو کلو میٹر روڈ مجھے نہیں ملا ہے تو اس دفعہ انشااللہ۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: اس دفعہ چار کلو میٹر دے دیں۔

سردار اورنگزیب نلوٹھا: اس دفعہ چار کلو میٹر کی۔۔۔۔۔

(قہقہہ)

جناب سپیکر: اچھا اچھا ٹھیک ہے، Withdrawn۔ قلندر خان لودھی صاحب، حاجی قلندر خان لودھی صاحب

حاجی قلندر خان لودھی: جناب سپیکر! میں ایک سو روپے کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the house is that the total grant may be reduced by rupees one hundred only. Gulam Muhammad Sahib, Withdrawn?

Mr. Gulam Muhammad: Withdrawn.

Mr. Speaker: Gulam Muhammad Sahib, withdrawn. Mufti Said Janan Sahib.

مفتی سید جانان: د بیس لاکھ روپو د کتوتئ تحریک پیش کوم۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees twenty lac only. Mufti Kifayatullah Sahib, not present, it lapses. Zamin Khan Sahib

جناب محمد زمین خان: ډیره مهربانی، جناب سپیکر چه کوم ډیپارټمنټس چه د وزیر اعلیٰ صاحب سره وو، په هغے خو ما کټ موشنے ټولے واپس واغستے او دا ماټوټل ګرانټ دس روپئ دغه کړے وو خو چونکه وزیر اعلیٰ صاحب هم پخپله باندے ناست دے، زه خپل کټ موشن واپس اخلمه خو لږ وزیر اعلیٰ صاحب ته په نوټس کښے راولم، ما وئیل چه زه د خپلے علاقے یو مشکل، مخکښے هم دوئ مهربانی کړے وه په اسمبلئ کښے زمونږ د ملاکنډ ډویژن چونکه ما مخکښے هم خبره اوکړه د وزیر خزانه صاحب په نوټس کښ مے هم راوستے وه خوما وئیل

چه د وزیر اعلیٰ صاحب په نوټس کښے ئے راولمه، زمونږ په ملاکنډ ډویژن کښے چه د پرائم منسټر پیکج کومے قرضے معاف شوے وے ، سوات ته، بونیر ته او ملاکنډ ته او چترال ته نو په هغے کښے دیر هم شامل وو نو هغه لا تر اوسه پورے اګرچه دوئ Take up کړے وه د پرائم منسټر سره، هغوی ورسره Agreeشوی وو خو هغه نه وو دغه شوی نو ما وئیل چه یو دا دغه شی او بل جی ملاکنډ د پاره یو پیکج اناؤنس شوے دے ، هغے کښے ماوئیل چه زه به وزیر اعلیٰ صاحب ته هم دغه اوکړمه، دا مونږ چه اوګورو نو په دیکښے د سوات د پاره هر څه شته خو زمونږ د دیر د پاره پکښے څه شے هم نه دے شامل-----

جناب سپیکر: تهیک شوه جی۔

جناب محمد زمین خان: نو دا ده چه دا لږ د وزیر اعلیٰ صاحب په نوټس کښے راولمه چه هغه زمونږ ایریا د فلډ نه هم Affectشوے ده او په Militancyکښے هم Affect شوے ده نو چه د هغے پکښے دغه اوکړی۔ مهربانی۔

جناب سپیکر: تهیک شوه، Withdrawn؟

جناب محمد زمین خان: Withdrawn جی۔

جناب سپیکر: محمد جاوید عباسی صاحب۔

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر! میں پچاس ہزار روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees fifty thousand only. Munawar Khan Sahib, Munawar Khan.

جناب منور خان ایڈوکیٹ: میں واپس لیتا ہوں۔

Mr. Speaker: Munawr Khan, withdrawn. Naseer Muhammad Khan Miadadkhel Sahib.

Mr. Naseer Muhammad Maidadkhel: Withdrawn, Sir.

Mr. Speaker: Withdrawn. Nighat Yasmin Orakzai, withdrawn?

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جی جناب سپیکر صاحب،Withdrawتو کرونگی لیکن ایک شعر کے ساتھ کہ:

ساقی یہ بتا تیری محفل میں کیاانصاف ہے
ساقی یہ بتا تیری محفل میں کیا یہ انصاف ہے
غیر تو سیراب ہیں تشنگاں ہے میکدہ

جناب سپیکر صاحب، واپس لیتی ہوں۔

(قہقہے اور تالیاں)

جناب سپیکر: نگہت بی بی! یہ مجھے پڑھا، کس کو پڑھا، ہں؟

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سب کو پتہ ہے کہ اس ہاؤس کا ساقی کون ہے؟

(قہقہے اور تالیاں)

Mr. Speaker: Akram Khan Durrani Sahib, to please start discussion on your cut motion. Honourable Akram Khan Durrani Sahib

قائد حزب اختلاف: محترم سپیکر صاحب! آپ کا شکریہ۔ چونکہ یہاں پر اس میں پلوں، شاہراہوں اور عمارتوں کی صرف Maintenance, repair کیلئے جو کام ہوتا ہے، چونکہ بہت ضروری ہے، فلڈ بھی آیا تھا اور بارشوں کی وجہ سے بھی میرے خیال میں پورے خیبر پختونخوا کے ہر ایک ضلع میں روڈوں کا، جو سیلاب تھا، جو بارشیں تھیں، بہت برا حال ہے اور ہمارے ہاں جو پرانی بلڈنگز ہوتی ہیں گورنمنٹ کی، وہ بھی ہمیشہ اس کے رحم کرم پر ہوتی ہیں۔ تو ایک تو میری گزارش یہ تھی، چونکہ ہم نے تو صرف بات کرنے کیلئے کٹوتی کے پچاس روپے کہے تھے، انہوں نے پچاس ہزار لکھے ہیں، اسمیں میری گزارش یہ تھی کہ اس کو اگر مزید زیادہ کیا جا سکتا ہے اور وہاں پر فوری طور پر ہر ایک ضلع میں روڈوں کیلئے اور مرمت کی ضرورت ہے تو یہ میں سپیشل ریکویسٹ کرونگا کہ ابھی جب بجٹ پاس ہوگا تو چیف منسٹر صاحب فوری طور پر ہدایات دے دیں کہ جو Maintenance/ repair کے پیسے ہیں، وہ فوری طور پر اضلاع میں جائیں اور جب وہ اضلاع میں پہنچیں گے تو وہاں پر اس پہ فوری طور پر پھر کام بھی شروع ہو جائے جو کہ انتہائی ضروری ہے اور عوام کا سارا دارومدار روڈوں پر اور انہی چیزوں پر ہے اور وہ بہت ناگفتہ بہہ حالت میں ہیں تو اس کیلئے میں اپنی کٹ موشن واپس لیتا ہوں، صرف گورنمنٹ کے نوٹس میں یہ بات لانا چاہتا تھا۔

جناب سپیکر: یہ اکرم خان درانی صاحب نے بہت اچھی بات کی جو تیار روڈز ہیں، وہ Maintenance تھوڑی تھوڑی چاہتے ہیں، میں خود صبح گیا تھا، ابھی جو یہ سٹارٹ ہوئی ہے Maintenance تو کافی اچھا، بہت اچھا Impact اس کا آرہا ہے تو یہ اچھی بات ہے، اگر اس کو زیادہ کیا جائے۔ حاجی قلندر خان صاحب۔ لیز مختصر مختصر، ابھی نماز کا وقت ہوا چاہتا ہے۔

حاجی قلندر خان لودھی: شکریہ، جناب سپیکر۔ ہم جیسے کرتے ہیں جی، کسی پر تنقید کرتے ہیں تو اس کو Appreciate بھی کرنا چاہیئے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: ہاںImprovement۔

حاجی قلندر خان لودھی: جناب سپیکر! یہ محکمے نے دو ارب روپے مانگے ہیں، اس پر دس کروڑ روپے کا Excess ہو جانا، اضافہ ہو جانا کوئی بات نہیں ہے، جو میں نے کٹ موشن دی اس لئے دی کہ میں مشکور ہوں چیف منسٹر صاحب کا کہ انہوں نے اس ورکس اینڈ سروسز کو ایک اچھا آدمی دیا، انہوں نے ایک اچھا سیکرٹری دیا، وہ آئے تھے As a Chief Engineer, as a Secretary اور آج کل ان کی ریٹائرمنٹ ہے اور انہوں نے آٹھ نو سال میں جو Reforms لائے، یہ کام جتنے بھی ہیں، سب ایم پی ایز جو اس دفعہ تھے، پچھلی دفعہ اگر چیف منسٹر صاحب کوئی ڈائریکٹیو کرتے تھے تو سیکرٹری صاحب کے دفتر میں پھنسی رہتی تھی وہ ڈائریکٹیو لیکن اس دفعہ جو چیف منسٹر صاحب نے ڈائریکٹیوز دیں، سب کے پی سی ونز بنے، ہم سب لوگ Compensate ہوئے، دو چار بھائیوں کی میں بات نہیں کرتا، تو ایک ایسا شخص محکمے کی او گورنمنٹ کی اچھی کارکردگی اور نیک نامی ہے۔ جس طرح دو دن پہلے ایس ایم بی آر کی تعریف کی گئی، وہ ہماری ساری گورنمنٹ کی تعریف کی گئی، ایس ایم بی آر کی نہیں کی گئی کیونکہ گورنمنٹ نے اس کو، تو اسکے ساتھ ہم بھی خوش ہیں کہ اس کا تعلق ایبٹ آباد سے ہے اور یہ حبیب علی صاحب جو کہ کل جا رہے ہے، ان کو ہم اسلئے Appreciate کرتے ہیں کہ انہوں نے اچھی کارکردگی دکھائی۔ اس کی میں گواہی دیتا ہوں کہ انہوں نے اپنے Tenure میں نہ کمیشن لیے، نہ Acceptance دی ہے۔ انہوں نے کوشش کی ہے کہ میں Acceptance کو اور کمیشن کو ختم کروں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: اس کو ذرا Appreciate کریں، اچھی بات ہے (تالیاں) Appreciate کریں اچھی بات ہے، اچھی پرفارمنس ہے۔

حاجی قلندر خان لودھی: اس چیز کو ہم Appreciate کرتے ہیں اور ان کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور چیف منسٹر صاحب سے یہ توقع کرتے ہیں کہ وہ تو کل سے نہیں ہونگے، اس کی جگہ اسی قسم کا ہمیں سیکرٹری دیں کیونکہ یہ ریڑھ کی ہڈی ہے، ورکس اینڈ سروسز یہ Bone کی طرح ہے اس صوبے کیلئے تاکہ یہ کام آگے ذرا رواں دواں چلتا رہے اور اس کے ساتھ میں اپنی کٹ موشن واپس لیتا ہوں۔

جناب سپیکر: مفتی سید جانان صاحب۔ اود ریږئ یو منټ جی۔

مفتی سید جانان: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ درانی صاحب جی لکه چه ښنګه خبره اوکړله، زه به جی د هنګو حوالے سره صرف مختصر عرض اوکړم چه په هنګو

کبنے جی چه د روډونو کوم مرمت کیږی، د هغه ځایونو مرمت کیږی چه هغه ټهیکیدار او ایکسیئن ته اسان وی، بازار کبنے دننه وی او چه کوم مخے ته ځایونه دی، دریم ځل دے جی هغه روډونه جوړیږی، هغه پاتے دی۔ د انګریز د زمانے واړه واړه پلونه دی جی، پرون زه راتلم یو پل کبنے ټرک هغوبنتے وو او بیا مطلب دادے دا ټول روډ په ګهنټو ګهنټو باندے، ورځو ورځو باندے بند وی نو دا ګزارش کوم چه د دغے محکمے خو د لږه نګرانی اوشی جی، تاسو په خدائے باندے یقین اوکړئ چه مخکبنے روډ پوخ وی او وروستو ورباندے جی ګاډے چه ورځی، هغه روډ هغه شان بیا خرابوی نو داد قومی خزانے ډیرے لوئے روپئ لګیږی، دا چه څوک کوی د دوئ صحیح نګرانی کول پکاردی او زه د دے سره دا خپل د کټوتئ تحریک واپس اخلم جی۔

Mr. Speaker: Thank you. Javed Abbasi Sahib, ji.

جناب محمد جاوید عباسی: تھینک یو، جناب سپیکر۔ یہ چیف منسٹر صاحب کا محکمہ ہے اور یہ بالکل قلندر لودھی صاحب نے ٹھیک کہا کہ میں نے اپنی بات کرنے کیلئے یہ شامل کی تھی کی کہ سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو حبیب علی صاحب جو ابھی ریٹائرڈ ہوئے ہیں، اس میں کوئی شک نہیں کہ انہوں نے بڑی خدمت کی ہے اور سب سے بڑی بات یہ تھی کہ وہ بڑا Accessible تھا اور جب بھی کوئی مسئلہ کسی بھی ایم پی اے کو پیش آیا، کوئی بھی معاملہ آیا تو ہمیشہ اس کو بہت ہی اچھے طریقے سے حل کیا، ہم سمجھتے ہیں کہ اس طرح کا ماحول اگر ہو تو یہ بہت سارا بوجھ ہلکا ہو جاتا ہے اور دفاتر کے اندر ایک بڑا ڈسپلن انہوں نے قائم کیا تھا۔ حبیب علی صاحب شاید آج نہیں ہیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ وہ اچھے افسر کی طرح اپنا ایک بڑا نام چھوڑ کر گئے اور انہوں نے محکمے میں بھی بڑی بہتری لائی ہے۔ میں چیف منسٹر صاحب کو یقیناً داد دیتا ہوں کہ انہوں نے ایک بڑی اچھی Choice کی تھی اس وقت کہ ایک اچھے آدمی کے ذمے یہ کام دیا تھا کیونکہ یہ سب سے بڑا محکمہ ہے اور ایم پی ایز کی اس سے سب سے زیادہ Interaction ہوتی ہے جناب سپیکر، اور کام پڑتے ہیں۔ چونکہ سی اینڈ ڈبلیو کے اندر زیادہ پڑتے ہیں، اگرچہ ان کے رویہ کی وجہ سے ایک دفعہ کام نہیں بھی ہوا لیکن انہوں نے بات سنی، انہوں نے کہا کہ میں کوشش کرونگا، تو ہم سمجھتے ہیں کہ بہت اچھا وقت انہوں نے گزارا اور انشااللہ آئندہ آنے والا جو سیکرٹری صاحب ہوگا، انہوں نے ایک میرٹ مقرر کر دیا، اس کیلئے بھی ایک مشکل معاملہ طے کرنا ہوگا اور مجھے یقین ہے کہ وہ بھی ایک بہتر Choice ہوگا۔ میری چیف منسٹر صاحب سے ایک ریکویسٹ ہے، جناب سپیکر، آپکی ذرا توجہ چاہیئے، پہلے روڈز کے اوپر جناب سپیکر، قلی اور یہ روڈز گینگز

اور روڈ انسپکٹرز ہوا کرتے تھے، پھر اس سے یہ فائدہ ہوتا تھا جناب سپیکر، کہ روڈ کی Maintenance ہوتی رہتی تھی اور روڈ کی دیکھ بھال ہوتی تھی، ان کو کچھ عرصے سے ختم کر دیا گیا اور اس کی وجہ سے چونکہ اب Maintenance روڈ کی نہیں ہوتی ہے، جو ڈیپارٹمنٹ کیلئے مشکل نہیں ہے کہ اگر وہی پہلے لوگ، اب پتہ نہیں کہ گورنمنٹ کی کیا پالیسی ہے لیکن اگر وہ بحال ہو جائیں اور ہر بڑے روڈ پر کچھ لوگوں کو، پہلے سے ہمیشہ اس طرح ہوتا تھا، یہ کوئی میرا خیال ہے پچھلی حکومت نے شاید ختم کیا ہے یا اس سے پہلی نے ختم کیا، میں اس حکومت کا نہیں کہہ رہا لیکن بہتر ہوگا کہ اگر ان کو بحال کر دیا جائے۔ اس سے یہ آسانی ہوتی تھی کہ روڈز کی دیکھ بھال کرتے تھے، کہیں سلائیڈز آتے تھے تو اس کو ہٹا دیتے تھے، اگر کوئی سروس یا کوئی نالے بند ہوتے تھے، ان کو کھول دیتے تھے تو اس سے روڈوں کی زندگی بڑھ جاتی تھی جناب سپیکر، تو اس کے ساتھ میں واپس لیتا ہوں، میری یہ ریکویسٹ ہے کہ یہ انگریز کے زمانے سے ایک سہولت چلی آ رہی تھی روڈوں کیلئے، روڈوں کی بڑی Maintenance ہوتی تھی، اگر اس کو واپس لایا جائے۔

<u>جناب سپیکر</u>: یہ بھی ایک اچھی تجویز ہے لیکن اس میں جوان جوان لڑکے بھرتی ہو جائیں، بوڑھے بوڑھے نہ ہوں جو ایسے ہی سڑک کے کنارے پڑے ہوتے تھے، تکڑے تکڑے جوان آدمی ہوں تو اچھی بات ہے۔

Since all the honourable Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 15, چیف منسٹر صاحب! آپ خود جواب جو بھی ہے، وہ دے دینگے بعد میں، آخیر میں، آپ سب لوگوں نے تحاریک واپس لیں اس لئے میں جلدی میں ہوں۔

Since all the honourable Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 15, therefore, the question before the House is that Demand No. 15 may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The ‘Ayes’ have it; the Demand is granted. The honourable Minister for law, on behalf of honourble Chief Minister Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 16

<u>وزیر قانون</u>: میں ایک تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 370 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔ تھینک یو۔

<u>Mr. Speaker</u>: The motion moved and the question is that the sum demanded may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Local Government & Rural Development, Government of Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 17.

جناب بشیر احمد بلور {سینیئر وزیر (بلدیات)}: مہربانی سپیکر صاحب۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 14 کروڑ 40 لاکھ 34 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران بلدیات، انتخابات اور دیہی ترقی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is: "that a sum not exceeding rupees 14 crore, 40 lac, 34 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2011, in respect of Local Government, Election and Rural Development".

نہ اکرم خان درانی صاحب! یہ بھی Exempted list میں ہے یا؟۔۔۔۔۔

قائد حزب اختلاف: یہ جی؟

جناب سپیکر: ہاں۔

قائد حزب اختلاف: جی اس پر نصیر محمد خان بات کریں گے صرف۔

جناب سپیکر: سب واپس کر رہے ہیں؟

قائد حزب اختلاف: نصیر محمد خان پرسوں ناراض ہوا تھا تو ہم نے کہا کہ اگر ان کی کوئی بات ہے تو وہ کر لیں۔ ہم واپس کرتے ہیں صرف ایک نصیر محمد خان لے رہا ہے۔

Mr. Speaker: Naseer Muhammad Khan, please start,

جناب نصیر محمد میداد خیل: میں پانچ روپے کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں، جناب۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees five only. Now I invite Mr. Naseer Mohammad Khan, to please start discussion on his cut motion.

جناب نصیر محمد میداد خیل: شکریہ، جناب سپیکر۔ جناب سپیکر، اگر اس کو آپ دیکھ لیں تو اس میں تین چیزیں انہوں نے لکھی ہیں: بلدیات، انتخابات اور دیہی ترقی جی۔ اس میں جہاں تک انتخابات کا ذکر ہے تو الحمد للہ اس وقت صرف ہماری ضلعی حکومتیں ہیں جن کے انتخابات ہونے ہیں لیکن انتخابات ہوتے ہوئے دکھائی

نہیں دے رہے ہیں۔ اس سلسلے میں جناب سپیکر، میں آپ سے بھی ایک رولنگ چاہوں گا کہ انہوں نے اپنے کاغذات میں Notables کے نام لکھے ہوئے ہیں جی، جو میں نے قانون اور پروسیجر کی کتابیں دیکھیں تو یہ نام مجھے کہیں نظر نہیں آیا، حالانکہ کسی بھی محکمے کے جو اخراجات ہیں، ان میں ایم پی اے کا نام تو ہے، ایم این اے کا نام ہے، سینیٹرز کا نام ہے، ناظم اور بلدیاتی نمائندوں کے نام تو ہیں، Notable کا نام کہیں پہ بھی مجھے نظر نہیں آیا تو میں یہ پوچھنا چاہوں گا پہلی فرصت میں اور آپ سے رولنگ بھی چاہوں گا کہ آیا اس معزز ایوان نے یا کہ کسی کیبنٹ میٹنگ کے ذریعے سے یہ لفظ اس کتاب میں شامل کیا گیا ہے؟ جناب سپیکر، میری دوسری بات DDAC کے متعلق ہے۔ چونکہ DDAC اسی معزز ایوان کے ذریعے سے عالم وجود میں آچکی ہے لیکن جناب سپیکر، اس کو اپنے اختیارات نہیں دیئے جا رہے جو اس کو ملنا چاہیئے تھے۔ جناب سپیکر، تیسری بات لوکل فنڈ کے متعلق ہے۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ 2010-11 کے لوکل فنڈز تقسیم ہو چکے ہیں لیکن جہاں تک میری معلومات ہیں، ڈسٹرکٹ لکی مروت میں اس فنڈ کیلئے ابھی تک ڈی سی او صاحب نے ممبران صوبائی اسمبلی سے نہ رابطہ کیا ہے اور نہ اس پہ کوئی کارروائی ہوئی ہے۔ جناب سپیکر، اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میں وزیر اعلیٰ صاحب سے گزارش کروں گا، جناب وزیر اعلیٰ صاحب تھوڑا سا دھیان میری طرف دے دیں، شکریہ جناب۔ جناب سپیکر، ایک مسئلہ جو میں وقتاً فوقتاً اس اسمبلی میں اٹھاتا رہا ہوں، وہ ہے پی ایف 75 میں مرحوم خالد رضا ز کوڑی کی ایک سکیم یونین کونسل بہرام خیل کی، اس پہ کئی بار میں نے محترم وزیر صاحب سے رابطہ کیا، میں اپوزیشن لیڈر کا بھی مشکور ہوں کہ انہوں نے بھی کئی بار ان سے کہا، آخر میں جا کے وزیر محترم نے مجھے کہا کہ میں نے کسی کی سفارش پہ آپ کے حلقے میں مداخلت کی ہے، وہ مجھے کہہ دیں تو میں یہ کیس بحیثیت ایم پی اے آپ کے حلقے میں آپ کے کہنے پہ کر دوں گا۔ میں نے اس اپنے معزز ساتھی جناب انور سیف اللہ خان کو کہا، میں ان کا مشکور ہوں کہ وہ میرے ساتھ خود چل کے جناب محترم وزیر صاحب کے کمرے میں گئے۔ افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ جناب وزیر صاحب نے سیکرٹری صاحب کو تو کہہ دیا، اس پہ کوئی عمل نہیں ہوا۔ جو میں محترم وزیر اعلیٰ صاحب کی توجہ چاہتا تھا وہ یہ کہ اس سکیم پہ محترم وزیر اعلیٰ صاحب نے ایک حکم جاری کیا کہ اس پر کسی قسم کی Payment نہ کی جائے جب تک یہ معاملہ ختم نہیں ہو جاتا اور حل نہیں ہو جاتا۔ جناب سپیکر، آپ کے توسط سے میں محترم وزیر اعلیٰ صاحب کی توجہ کیلئے کہ اس کام کیلئے جو سائٹ جس بندے کے نام پہ دیا گیا اور جب اس کا کنٹریکٹ ہوا تو گل سعید اینڈ سنز نے یہ کام لکی مروت کے ایکسیئن صاحب کے دفتر میں لیا۔ گل سعید خان اینڈ کمپنی

کے تین ڈائریکٹرز ہیں، ایک گل سعید خان ہیں اور دو اس کے بیٹے ہیں اور جو اس کا بیٹا اجمل خان ہے، اس نے ساری کارروائی کی ہے۔ میں بڑے ادب سے یہ بات ان کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہ Ajmal Khan is a government servant اور گورنمنٹ سرونٹ ہوتے ہوئے بھی اس نے یہ کام لیا اور جب اس گورنمنٹ سرونٹ نے کام لیا تو جس بندے کو اس نے مختیار نامہ دیا، وہ وہی بندہ ہے جس کے نام پہ انہوں نے لیٹر ایشو کیا ہے، عبدالوکیل خان اور مزے کی بات ہے جناب سپیکر کہ عبدالوکیل خان بھی ایگریکلچر واٹر اینڈ مینجمنٹ میں گورنمنٹ سرونٹ ہے۔ جناب سپیکر، یہ دونوں گورنمنٹ سرونٹ ہوتے ہوئے بھی، میں ایک بار پھر وزیر اعلیٰ صاحب سے یہ درخواست کروں گا کہ ایک ایکسیئن کی کیا مجال کہ وزیر اعلیٰ کے ہوتے ہوئے بھی اور اسی محکمے کے آپ محترم وزیر بھی ہیں، انچارج بھی ہیں، ایکسیئن نے آج سے چند دن پہلے دوبارہ اس بندے کو Payment کر دی۔ اس سلسلے میں میری ایک پریویلج موشن بھی شاید آپ کے دفتر میں پڑی ہوئی ہے لیکن مجھے معلوم ہے کہ وہ موشن بھی آپ ہاؤس میں پیش کریں گے تو وہ Reject ہو جائے گی۔ آج اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جناب سپیکر، اسی اسمبلی میں سن 2003-04 میں پریویلج کمیٹی میں ایک مسودہ ایم پی ایز کے بارے میں پیش ہوا تھا اور میں پورے ایوان کی طرف سے جناب وزیر اعلیٰ صاحب کا بھی مشکور ہوں کہ انہوں نے بھی ایک وقت میں کہا تھا کہ تمام ایم پی ایز اپنے اپنے حلقوں میں وزیر اعلیٰ کا درجہ رکھتے ہیں لیکن جناب سپیکر، چونکہ ہمارا تعلق اپوزیشن سے ہے، گلہ ہم کرتے نہیں، محترم وزیر صاحب نے جو انور سیف اللہ خان کا کہا تو مجھے اتنا دکھ نہیں ہوا تھا، ان کو میں ان کے دفتر لے گیا، جتنا ان کے احسان اٹھانے پہ میری آنکھیں نیچے ہوئی ہیں۔ میں جناب سپیکر، آپ کے توسط سے وزیر اعلیٰ صاحب سے یہی درخواست کروں گا کہ اس کیلئے ایک کمیٹی بنا دی جائے انہی کے زیر نگرانی یا جسے بھی وہ چاہتے ہیں، بنا دیں اور اس معاملے کی مکمل چھان بین کریں کہ سرکاری ملازمین کس طرح گورنمنٹ کنٹریکٹس لے رہے ہیں اور کس طریقے پہ ہمارے وزراء کرام ان کو سپورٹ کر رہے ہیں؟ جناب سپیکر، میں اپنی اس خفگی پہ، اس ناراضگی پہ یقیناً محترم وزیر صاحب سے میں ناراض ہوں اور اسی لئے میں نے اس دن آپ ہی کے سامنے اپنی کٹ موشن لینے سے انکار کر دیا تھا اور اسی پہ میں نے واک آؤٹ بھی کیا تھا لیکن چونکہ آج محترم وزیر اعلیٰ صاحب یہاں موجود ہیں، اس پورے صوبے کے نگہبان ہیں، نگران ہیں، ہر ممبر کا خیال رکھتے ہیں اور جب بھی ہم ان کے پاس گئے ہیں، جب بھی ہم نے کسی کام کیلئے ان کو کہا ہے، میں اس پر اپنے محترم وزیر اعلیٰ صاحب کو داد دیتا ہوں، شکریہ ادا کرتا ہوں اور اس یقین کے ساتھ کہ وہ

اس معاملے میں ایک مکمل انکوائری کریں گے اور مکمل انکوائری کرنے کے بعد متعلقہ ایم پی اے کی عزت کو بحال کریں گے۔ یہ آج ہماری عزت کا مسئلہ بن چکا ہے اور ہم نے نہیں بنایا محترم وزیر صاحب نے بنا دیا۔ میں اپنے انہی الفاظ کے ساتھ جناب سپیکر، اپنی کٹ موشن پہ یقیناً چاہوں گا کہ اس پہ یہ ایوان سوچے لیکن چونکہ میں نے یہ معاملہ محترم وزیر اعلیٰ صاحب کے سپرد کر دیا ہے، وزیر صاحب سے ناراض بھی ہوں اور حقیقت میں میری ناراضگی کی بڑی وجہ ان کا اپنا رویہ بھی ہے لیکن وزیر اعلیٰ صاحب چونکہ یہاں موجود ہیں، میں محترم وزیر صاحب سے الجھنا نہیں چاہتا اور اپنی کٹ موشن وزیر اعلیٰ صاحب کی موجودگی کی وجہ سے، ان کے واسطے سے واپس لیتا ہوں۔ شکریہ، جناب سپیکر۔

Mr. Speaker: Since all the honourable Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 17.

چونکہ نصیر محمد خان کی وزیر اعلیٰ صاحب سے ریکویسٹ ہے تو جواب بھی پھر وہ اپنی۔۔۔۔

قائد حزب اختلاف: اس پر چیف منسٹر صاحب بات کر لیں۔

جناب نصیر محمد میداد خیل: ایک ہی بات کریں۔

جناب سپیکر: شکریہ، دوئ ته ئے ریکویسټ او کړو نو دوئ به ور کوی جواب، لیډر آف دی هاؤس۔

سینیئر وزیر (بلدیات): میں سپیکر صاحب! اس پر کچھ روشنی ڈالوں تا کہ ان کو بھی پتہ چلے کہ کیا بات ہے اور وہ پھر جو فیصلہ کریں، ہمیں کوئی اعتراض تو نہیں ہے، ہمارے سی ایم ہیں۔

قائد حزب اختلاف: یہ بہتر ہے کہ وہ بیٹھے ہیں تو وہ جواب دیدیں۔

سینیئر وزیر (بلدیات): سپیکر صاحب! میری صرف، خیر دے زما، زما یو دیکښے ریکویسټ دے چه زه په دے باندے۔۔۔۔

قائد حزب اختلاف: بہتر ہوتا کہ وہ سی ایم صاحب ہیں، ہمیں اعتراض نہیں ہے لیکن ایک بات ہے کہ سی ایم صاحب یہاں موجود ہیں اور چیف منسٹر صاحب بھی اس کو سمجھتے ہیں۔۔۔۔

سینیئر وزیر (بلدیات): بس ٹھیک ہے۔۔۔۔

قائد حزب اختلاف: اور وقت کی بچت ہو جائیگی۔۔۔۔

سینیئر وزیر (بلدیات): میں، میں اس پر۔۔۔۔

قائد حزب اختلاف: اور اگر آپ اجازت دیں تو آخری Day ہے نا۔

سینیئر وزیر (بلدیات): گوری زما، زما په دے باندے خبره، زما نوم ئے اغستے دے، لږ مهربانی به کوئ، زه به یو څو خبرے اوکړم۔

جناب سپیکر: چلیں بشیر بلور صاحب سٹارٹ کریں۔

سینیئر وزیر (بلدیات): سپیکر صاحب، میں محترم جناب نصیر احمد خان کا دل کی گہرائیوں سے احترام کرتا ہوں اور یہ جو انہوں نے کہا ہے کہ منسٹر روٹھتے ہیں میرے ساتھ، ایسی کوئی بات نہیں، اس کی صرف Background یہ ہے کہ ان کے جب وہ فوت ہوگئے زکوڑی صاحب، تو اس سے پہلے ایک زمین تھی جس کو ہم نے صرف پوائنٹ آؤٹ کیا تھا کہ وہاں پہ یونین کونسل کا دفتر بنتا تھا اور وہ دفتر جو ہے، انہوں نے جو جگہ بتائی تھی، اس پر کام شروع ہوا تھا۔ یہ آئے تو انہوں نے کہا کہ جی یہ کام رکوائیں۔ میں نے کہا کہ آپ جاکر بات کریں۔ جب انور سیف اللہ صاحب تشریف لائے تو وہ بلڈنگ تقریباً 50% کمپلیٹ ہو گئی تھی اور اس ٹھیکیدار کو پیسے بھی مل رہے تھے۔ یہ کہتے ہیں کہ ٹھیکیدار غلط ہے، ٹھیکیدار اچھا ہے، خراب ہے۔ اس کیلئے جیسے کمیٹی کی بات کی ہے، میں ریکویسٹ کروں گا سی ایم صاحب سے بھی کہ اس کے بارے میں کمیٹی بنائیں اور اگر کوئی بندہ جو گورنمنٹ سرونٹ ہے اور اس نے ٹھیکہ لیا ہے، ٹھیکے کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے، یہ تو وہاں پر ایکسئین نے جو کیا ہوگا یا، وہاں پر جو ایس ڈی او نے کیا ہوگا، سی ایم صاحب اس کی کمیٹی بنالیں گے، اس کی انکوائری ہو جائیگی۔ اگر غلط طریقے سے ٹھیکہ دیا گیا ہے تو اس کی بات علیحدہ ہے۔ اب جب یہ میرے پاس تشریف لائے انور سیف اللہ خان کو لیکر، اس کے بعد جب میں نے معلومات کیں تو انہوں نے کہا جی کہ ہم نے ان کو پیسے بھی ریلیز کئے ہوئے ہیں، آدھی بلڈنگ بھی بن گئی ہے تو پھر کونسا منسٹر ایسا ہوگا کہ آدھی بلڈنگ چھوڑ دے اور دوسری جگہ پہ بنائیں؟ جب میں نے آخری رپورٹ پھر مانگی تو ان کو سب کچھ علم ہے، یہ میرے پاس آتے رہے ہیں، میں ان کی Respect کرتا رہا ہوں۔ کل بھی انہوں نے مجھے کہا جی کہ وہ ایک جو کنٹریکٹر ہے، وہ تو استاد ہے اور دوسرا جو کنٹریکٹر ہے، جس کو Attorney دی گئی ہے، وہ بھی کوئی سرکاری نوکر ہے۔ میں نے کہا جی آپ اس کے خلاف بتائیں، اس پر ہم ایکشن بھی لیں گے اور عدالت میں جاکر آپ کہیں کہ بھئی ایک آدمی استاد ہے اور اس کا حق ہی نہیں پہنچتا کہ وہ کنٹریکٹر ہو۔ ان سے کل بھی میں نے بات کی ہے اور آج جو میرے پاس ایک ہفتہ پہلے رپورٹ آئی کہ 98% کام مکمل ہے، اب مجھے کوئی بتائے، انور سیف اللہ نے کل مجھے بتایا کہ میں نصیر محمد خان کو دوسری جگہ پر Accommodate کروں گا، کل میرے پاس انور سیف اللہ خود آئے تھے، انہوں نے

کہا، اگر یہ بات چیت ہو گئی ہے تو کسی اور جگہ پر میں ان کو Accommodate کروں گا، میرے بھائی ہیں، میرے بزرگ ہیں اور یہ ان کے جو ذہن میں ہے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: تھینک یو، جی۔

سینیئر وزیر (بلدیات): جب کوئی ایم پی اے کے خلاف اقدام کرے گا تو ہم ان کے خلاف سخت سے سخت ایکشن لیں گے۔

Mr. Speaker: Thank you.

جناب نصیر محمد میداد خیل: سپیکر صاحب، میں ایک بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: آپ بھی سپورٹ کرتے ہیں وزیر صاحب کو؟

جناب نصیر محمد میداد خیل: ایک منٹ، ایک منٹ مجھے دیدیں، میں آخری بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: کہ نہ وی نو، ایک کپ چائے بھی پی لیں گے اور نماز بھی پڑھ لیں گے۔ جی جی۔

قائد حزب اختلاف: جناب سپیکر صاحب! باقی وہ لے لیں پھر نماز کا وقفہ کر لیں گے۔

جناب سپیکر: جی جی، نصیر محمد خان بیا اود ریدو نو۔

جناب نصیر محمد میداد خیل: ایک منٹ جناب سپیکر، مجھے ذرا وقت دیں۔ جناب سپیکر۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: نصیر محمد خان! آپ نے انکوائری کا کہا، انہوں نے انکوائری۔۔۔۔۔

جناب نصیر محمد میداد خیل: صرف ایک منٹ، ایک منٹ۔ میں آخری بات کرنا چاہتا ہوں، جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: نہیں، یہ جواب در جواب اس میں چلتا نہیں ہے۔

جناب نصیر محمد میداد خیل: نہیں، جواب نہیں ہوگا سر۔

جناب سپیکر: ابھی دیکھو، نماز بھی قضا ہو رہی ہے اور آدھا بجٹ رہتا ہے مجھے۔

(شور)

جناب سپیکر: لیکن آپ بعد میں سارے کر لیں گے نا، جی آنریبل لیڈر آف دی ہاؤس، امیر حیدر خان ہوتی، جواب۔

(تالیاں)

جناب امیر حیدر خان (وزیر اعلیٰ): شکریہ، سپیکر صاحب۔ چونکہ ایک اہم ایشو پہ میرے بڑے بھائی نے بات کی ہے اور ایک مسئلہ ہے وہاں پر جس کو آج انہوں نے Identify کیا ہے۔ سینیئر منسٹر فار لوکل

گورنمنٹ اینڈ رورل ڈیویلپمنٹ نے اس پر بات کرلی ہے لیکن آج اس ہاؤس میں بیٹھ کر جو ہمارا ایک خاص ماحول ہے اور اس ہاؤس کی ہمیشہ اپنی روایات چلی آرہی ہیں اور ہر قیمت پر ہمیں ان روایات کو برقرار رکھنا پڑے گا۔ اگر ایک Genuine problem اور ایک ایشو ہے اور اس میں Clarity چاہیئے تو بالکل نصیر محمد خان صاحب سے میری ریکویسٹ ہوگی کہ وہ اگر آج ہی ممکن ہو تو یہ تمام Facts ایک Application کی شکل میں ترتیب دیکر آج ہی مجھے دیں اور میں آج ہی اس پر آرڈرز کرتا ہوں چیئرمین پی آئی ٹی کو کہ وہ فوری طور پر اس کی انکوائری Hold کریں اور جو بھی Responsible ہو، وہ سامنے آجائے۔

(تالیاں)

Mr. Speaker: Thank you, ji. Since all the Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 17, therefore, the question before the House is that Demand No. 17 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted.

اور میں Only and only پندرہ منٹ کیلئے وقفہ کرتا ہوں نماز اور چائے کیلئے، چائے بھی ایک کپ پی کر آجائیں لیکن پندرہ منٹ میں ضرور ادھر آنا ہے۔ Wind up کریں گے، پندرہ بیس منٹ میں Wind up کریں گے۔

(اس مرحلہ پر اجلاس کی کارروائی پندرہ منٹ کیلئے ملتوی ہوگئی)

(وقفہ کے بعد جناب سپیکر مسند صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: آنریبل منسٹر لائیوسٹاک، هغه هم لا نه دے راغلے نو۔

جناب عبدالاکبر خان: On behalf of Live Stock کرلیں۔

Mr. Speaker: On behalf of honourable Minister for Live Stock Khyber Pakhtunkhwa, to please move Demand No. 19, 18.

د ایگریکچر د رسره شته؟ اول 18 دے خو چه هغه سره وی کنه۔ ایجنډا خو دوئ کور پریږدی، یہ تو ایجنڈا گھر پر رکھ کر، جی آپ پڑھیں جی۔ Honourable Senior Minister, on behalf of Agriculture Minister, please moved Demand No. 18.

جناب رحیم داد خان {سینیئر وزیر (منصوبہ بندی)}: On behalf of وزیر زراعت، صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 7 کروڑ 41 لاکھ 85 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران زراعت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

Mr. Speaker: The Motion moved and the question is: that the Sum demanded by the honourable Minister may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted.

(اس مرحلہ پر ارباب محمد ایوب جان، وزیر زراعت ایوان میں تشریف لے آئے)

جناب سپیکر: ایگریکلچر منسٹر صاحب! آپ کی ڈیمانڈ فار گرانٹ ہو گئی، مبارک ہو، مبارک ہو اور اس کو یاد رکھیں، آپ کی غیر موجودگی میں وہ۔۔۔۔۔

(قہقہہ اور تالیاں)

Mr. Speaker: The honourable Minister for Live Stock, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 19.

حاجی ہدایت اللہ خان (وزیر برائے تحفظ حیوانات): شکریہ، جناب سپیکر صاحب۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چالیس روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کو ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران تحفظ حیوانات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is that the Sum demanded may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Live Stock and Cooperation, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 20.

وزیر برائے تحفظ حیوانات: شکریہ، جناب سپیکر صاحب۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ تیس روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران امداد باہمی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is: that the Sum demanded by the honourable Minister may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Environment and Forest, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 21.

جناب زرشید خان (وزیر زکوۃ وعشر): شکریہ، جناب سپیکر۔ On behalf of Minister Environment میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 16 کروڑ 32 لاکھ 9 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران ماحولیات اور جنگلات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is that the Sum demanded by the honourable Minister may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Environment and Forest Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 22.

جناب محمود زیب خان (وزیر معدنیات وفنی تعلیم): شکریہ، جناب سپیکر۔ On behalf of Minister Environment میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ دو کروڑ 33 لاکھ 57 ہزار 660 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران جنگلی حیات کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is: that the Sum demanded by the honourable Minister may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Environment Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 23.

وزیر معدنیات وفنی تعلیم: شکریہ، جناب سپیکر۔ On behalf of Minister Environment میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ بیس روپے سے متجاوز نہ ہو، ان

اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران ماہی پروری کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is: that the Sum demanded by the honourable Minister may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Irrigation, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 24

آنریبل پرویز خٹک صاحب کا مائیک آن کریں۔ آپ چھوڑ دیں، بس وہ کرلے گا۔

جناب پرویز خٹک (وزیر آبپاشی): ٹھیک ہے۔ جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 26 کروڑ 36 لاکھ 72 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران آبپاشی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is: that the Sum demanded by the honourable Minister may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Industries, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 25.

سید احمد حسین شاہ (وزیر صنعت و حرفت): شکریہ، جناب سپیکر۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ساٹھ سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران صنعت و حرفت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is: that the Sum demanded by the honourable Minister may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Mineral Development and Technical

Education, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 26.

وزیر صنعت و حرفت: شکریہ، جناب سپیکر۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 25 کروڑ 2 لاکھ 40 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران معدنی ترقی وانسپکٹریٹ آف مائنز کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is: that a sum not exceeding rupees 25 crore, 2 lac, 40 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2011, in respect of Mineral Development and Inspectorate of Mines. Cut Motions: Mr. Akram Khan Durrani.

Mr. Abdul Akbar Khan: Forty Six.

جناب اکرم خان درانی (قائد حزب اختلاف): نہیں نہیں، Twenty six، Twenty six ji, twenty six.

جناب سپیکر: Twenty six باندے جی۔

Leader of Opposition: 26, Mineral.

جناب سپیکر: نہ ما سرہ دے، ما سرہ دے۔

قائد حزب اختلاف: زہ خپلہ وایمہ، بس تھیک دے کنہ۔

جناب سپیکر: تھیک شوہ جی۔

قائد حزب اختلاف: لس زرہ روپئی جی۔

Mr. Speaker: The motion before the House is: that the total grant may be reduced by rupees ten thousand. Sanaullah Khan Miankhel Sahib, not present, lapsed. Sardar Aurangzeb Khan Nalotha Sahib.

سردار اورنگزیب نلوٹھا: جناب سپیکر! میں پچیس لاکھ روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees twenty five lac only. Haji Qalandar Khan Lodhi Sahib.

حاجی قلندر خان لودھی: میں دو سو روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that a total grant may be reduced by rupees two hundred only. Mufti Kifayatullah Sahib.

مفتی کفایت اللہ: میں صرف ایک لاکھ روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that total grant may be reduced by rupees one lac only. Javed Abbasi Sahib.

جناب محمد جاوید عباسی: میں سر Withdraw کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Nighat Yasmin Orakzai Sahiba.

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر، واپس لیتی ہوں۔ چونکہ لیڈر آف دی اپوزیشن اس پر تفصیلاً بات کریں گے تو میں واپس لیتی ہوں۔۔۔۔۔

Mr. Speaker: Withdrawn.

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: اور قلندر لودھی صاحب بھی بات کریں گے۔

جناب سپیکر: اپنے لیڈر صاحب کی فکر نہیں ہے بی بی، یہ زیادتی ہے۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: دو لیڈر ہوتے ہیں، یا لیڈر آف دی اپوزیشن ہوتے ہیں یا لیڈر آف دی ہاؤس ہوتے ہیں، یہ تو میرے پارلیمانی لیڈر ہیں، ان کی تو ہر وقت ہم عزت کرتے ہیں۔

جناب سپیکر: بس زیادتی کرتے ہیں جو بھی ہے۔ جناب اکرم خان درانی صاحب۔ (قہقہہ)

قائد حزب اختلاف: محترم سپیکر صاحب، آپ کا شکریہ۔ چونکہ یہ میں خود چاہتا تھا کہ یہاں پر چونکہ لیڈر آف دی ہاؤس بیٹھے ہیں، قائد ایوان اور چونکہ خیبر پختونخوا مالا مال ہے معدنیات سے اور میں چاہوں گا کہ جو میری کچھ معلومات ہیں، وہ گورنمنٹ کے سامنے رکھ دوں، تجاویز کی شکل میں۔ اس میں جی یہ ہے کہ میں تین چار چیزوں کو اکٹھا انشاء اللہ یہاں پر لاؤں گا۔ میں چاہتا تھا کہ انرجی اینڈ پاور پر بھی بات کروں، میں چاہتا تھا کہ میں یہاں پر چشمہ فرسٹ لفٹ کینال پر بھی بات کروں اور یہاں پر کوہاٹ، ہنگو اور کرک کی جو گیس ہے، اس پر بھی بات کروں تو اسی پر میں بہت کم ٹائم میں انشاء اللہ تینوں پر بات کروں گا۔ جہاں تک منرلز کا تعلق ہے جی، یہاں پر ہمارے ہاں مستقبل میں اور آنے والے وقت میں کوئلہ جو ہے، وہ ایک ایسی چیز ہے جو کہ میرے خیال میں پوری دنیا کی نظریں بھی اس پر ہیں اور کوئلے سے بہت زیادہ فائدہ ہم حاصل کر سکتے ہیں۔ اس سے ہم بجلی بھی پیدا کر سکتے ہیں، اس کو دوسری چیزوں میں بھی استعمال کر سکتے ہیں تو کوئلہ جو ہمارا ہے، ہنگو میں ہے جی، کوہاٹ میں ہے، درہ آدم خیل میں ہے، مانسہرہ میں ہے اور ایبٹ آباد کے جو پہاڑ ہیں، ان میں بہت زیادہ ذخائر ہیں۔ اگر ہم توجہ دے دیں تو خیبر پختونخوا میں اتنا کوئلہ نکلے گا کہ میرے خیال میں، میں نے خود بھی اس پر ایک سٹڈی کی تھی اور رپورٹیں بھی منگوائی تھیں اور خاص کر درہ آدم خیل، کوہاٹ اور ہنگو پہ میں چاہتا تھا کہ وہاں پر ہم کوہاٹ جو کہ Main ہے، وہاں پر ہم کچھ وہ لگادیں کہ اس

سے بجلی کی پیداوار ہم لے لیں اور پھر سدرن جو ڈسٹرکٹس ہیں، اتنا کوئلہ یہاں پر موجود ہے کہ پورے سدرن ڈسٹرکٹس کی بجلی کوہاٹ سے لیکر ڈی آئی خان تک، بنوں تک اور پورے ایریا تک ہم اس بجلی کو دے سکتے ہیں۔ دوسرا جی یہ ہے کہ آئل اینڈ گیس میں ہمارے پاس اتنے مواقع ہیں، جو فزیبلٹی میرے وقت میں ہوئی ہے، ابھی میرے خیال میں صرف تین کنویں جو کام میں آ چکے ہیں اور دس کی اتنی فزیبلٹی ہے کہ اگر ہم ان کو پوری توجہ دیں اور اس پر کام کریں تو ابھی جو سولہ ارب روپے ہیں، یقین جانیئے کہ اس کو ہم سو ارب تک لا سکتے ہیں اور جب خیبر پختونخوا میں آپ کے پاس اپنے وسائل سو ارب روپے کے ہونگے تو میرے خیال میں ہم کسی کو ہاتھ پھیلانے والے نہیں ہونگے بلکہ ہم کچھ دینے والے لوگ ہونگے کہ ہم لوگوں کو کچھ دیں اور کسی کے سامنے سوال نہ کریں۔ چشمہ فرسٹ لفٹ کینال پر میں نے اپنے وقت میں ایک کام کیا تھا، پی ایس ڈی پی میں ڈالا تھا لیکن میں ایک واقعہ صرف اس ایوان میں آج بتانا چاہتا ہوں کہ بجلی، پانی کیلئے ایک کمیٹی بنائی گئی، نثار میمن صاحب سینیٹر اس کے سربراہ تھے اور وہ چاہتے تھے کہ جو بجلی سے پیداوار ہے، اس پر ہم صوبوں کے ساتھ تعاون کریں یا وہ ایریگیشن کیلئے ہو یا پانی کیلئے۔ پھر اس کمیٹی کو میں نے بلایا اور اس کمیٹی کیلئے میں نے ہیلی کاپٹر کا خود انتظام کیا، فیڈرل گورنمنٹ نے نہیں کیا، Payment میں نے صوبے کی طرف سے کی۔ اس کمیٹی کو میں لے گیا کرک، اس کمیٹی کو میں لے گیا ٹانک، اس کو ڈی آئی خان، آخر میں سی آر بی سی کا جو وہاں پر ریسٹ ہاؤس ہے، اس میں میرے اس وقت ایریگیشن کے سیکرٹری تھے، ارباب شہزاد صاحب اور رقیب خان جو تھے، وہ سمال ڈیمز کے یہاں پر ڈائریکٹر تھے، تو انہوں نے بہت اچھی بریفنگ دی اور مجھے خود بھی اس پہ معلومات تھیں تو نثار میمن صاحب کے یہ الفاظ تھے ارباب شہزاد کو کہ آپ جو کچھ لکھنا چاہتے ہیں، ہم نے آج جو خیبر پختونخوا کے ان اضلاع کو دیکھا، واقعی اگر یہ آباد ہو جائیں تو ہم پنجاب سے بھی زیادہ غلہ، اجناس اور چاول کی پیداوار اور بجلی کروا سکتے ہیں، یہ اس کے الفاظ تھے۔ جہانگیر ترین صاحب بھی منسٹر تھے، اس میں میرے ساتھ فیڈرل گورنمنٹ کی طرف سے آئے تھے، اس نے مجھے ہاتھ سے پکڑ کر کہا کہ لان میں ذرا Walk کرتے ہیں، آج ایک ایسی بات میں بتا رہا ہوں، اس نے مجھے کہا کہ آپ تو فرسٹ لفٹ کینال کی بات کر رہے ہیں، آپ ٹانک زام کی بات کر رہے ہیں، آپ شیخ حیدر زام کی بات کر رہے ہیں، درانی صاحب! ایک بات آپ سن لیں، درانی صاحب! آپ میری ایک بات سن لیں، وہ مجھے کہتا ہے کہ درانی صاحب! جب تک آپ لوگ کالا باغ ڈیم نہیں مانیں گے، یہ دل سے نکالیں کہ آپ کا چشمہ فرسٹ لفٹ کینال بنے گا، آپ کا شیخ حیدر زام بنے گا، آپ کا ٹانک زام بنے

گا۔ اتنی محنت کے بعد مجھے انتہائی افسوس اور دکھ ہوا، میں نے اس کا ہاتھ پکڑا لیکن بڑے ادب اور ہنسنے کے موڈ میں میں نے اسے کہا کہ ہم نے قسم کھائی ہے کہ کالا باغ ڈیم نہیں بنے گا (تالیاں) کبھی بھی نہیں بنے گا، تو یہ اس کو جواب میں میرے الفاظ تھے اور اس کو میں نے کہا کہ آپ نے دیکھا نہیں کہ مشرف صاحب جب نوشہرہ آئے تھے اور وہاں پر اس کا جلسہ تھا اور جب وہاں پر کالا باغ ڈیم کی بات آئی تو وہاں پر جو ہنگامہ کرایا گیا۔ میں نہ نوشہرہ کو ڈبو سکتا ہوں، نہ میں پشاور کو ڈبو سکتا ہوں، نہ مردان کو اور نہ صوابی کو ڈبو سکتا ہوں، یہ آپ دل سے نکالیں کہ اس پر ہم Compromise کر لیں گے اور آپ کالا باغ ڈیم کو بلیک میلنگ کے ذریعے ہمیں مجبور کر کے بنائیں گے۔ شکر ہے کہ آج اس صوبے میں کچھ پیداوار ہماری نظر میں بھی ہے اور سامنے بھی ہے، بجلی کے ہمارے دس ارب روپے پچھلے سال کے پڑے ہیں، پچیس ارب روپے اب کے پڑے ہیں، ابھی بھی میں آپ کو، اس ایوان کو یہ بتانا چاہوں گا کہ فیڈرل گورنمنٹ نے بھی جو آج لفٹ کینال کی بات کی ہے، وہ ٹرخانے والی اور ویسی بات ہے، میری یہ باتیں ایک سال کے بعد بھی آپ لوگوں کو یاد آئیں گی۔ اس پر کبھی بھی کام نہیں ہو گا۔ میں خاص کر چیف منسٹر صاحب کو اور یہاں پر پوری گورنمنٹ کو یہ ریکویسٹ کروں گا، میں نے جو فزیبلٹی فرسٹ لفٹ کینال کی بنائی تھی، اس وقت اس کی Cost تھی پچیس ارب روپے، اب غالباً ساٹھ ارب تک پہنچ چکی ہے اور اس وقت میں نے یہ فیصلہ بھی کیا تھا کہ اگر ہمیں بجلی کے منافع کے ایک سو دس ارب میں سے پہلی قسط ملے گی تو اس میں میں پانچ ارب روپے فرسٹ لفٹ کینال کیلئے رکھوں گا، یہ ریکارڈ پر ہے۔ میں آج بھی اس ایوان میں یہ بات کرنا چاہتا ہوں کہ اگر ہم سوچیں، خیر ہے چیف منسٹر صاحب ایک خاص وہ بلا لیں، انرجی اینڈ پاور پہ، اور اس میں ہم خود بھی آنے کیلئے تیار ہیں جو چیف منسٹر کی زیر صدارت ہو، ہم اس وقت بھی تجاویز دینا چاہتے ہیں، میں چاہوں گا کہ اگر ساٹھ ارب روپے بھی ہیں، ہم اپنے Resource پر کٹ لگائیں، اپنے اخراجات پر کٹ لگائیں لیکن خدا کیلئے اس صوبے کی طرف سے فرسٹ لفٹ کینال شروع کریں، یہ شروع نہیں ہو گا، یہ کبھی بھی شروع نہیں ہوگا (تالیاں) اگر صوبے کی طرف سے ہم کچھ حصہ ڈالیں گے، شاید اس پر بات چلے، میں نے مرکز میں، ہم نے بھی بڑی کوشش کی پریذیڈنٹ تک اس بات کو لینے کی، وزیر اعظم تک، وہ بھی یہ کہہ رہے ہیں کہ ففٹی ففٹی پر بات کر لیں گے۔ ہم نے کہا کہ ہمارے وسائل کم ہیں، ٹوٹل آپ کر لیں لیکن اگر اس پر بھی ہو سکتا ہو کہ Third حصہ ہمارا ہو، دو ان کے ہوں لیکن سٹارٹ لینا ہے اس صوبے میں۔ اگر ہم شیخ حیدر زام، ٹانک زام، فرسٹ لفٹ کینال بنائیں گے، میں یہاں پر سٹامپ پر لکھتا

ہوں کہ یہ صوبہ اجناس میں خود کفیل ہو گا اور افغانستان کو انشاء اللہ ہم ترسیل کریں گے گندم کی بھی اور چاول کی بھی۔ٹانک آباد ہو جائے گا، ڈی آئی خان آباد ہو جائے گا، لکی مروت آباد ہو جائیگا اور وہاں پر ہمارا جو تھل بیرال علاقہ ہے وزیر کا، وہ آباد ہو جائے گا تو انشاء اللہ جو ہماری کمزوری ہے کہ کبھی وہ گندم کو روکتے ہیں، کبھی آٹے کو روکتے ہیں اور پھر ہم وہاں پر جاکر پنجاب کو مجبوری کی اور غلامی کی بات کرتے ہیں کہ اسے آزاد کرواور اس پر پابندی نہ لگائیں۔ تو یہ ایک گزارش تھی اور دوسری آخر میں آئل اینڈ گیس، اس پر چیف منسٹر صاحب نے خود توجہ دینی ہے۔آئل اینڈ گیس، ہنگو، کوہاٹ، کرک، لکی مروت، بنوں، ان سائٹس میں اتنی زیادہ فزیبلٹی ہے اور یہ پھر شروع ہے بنوں سے لیکر بنوں باران ڈیم کے جو پہاڑوں اور پھر شمالی وزیرستان میر علی تک، گیس کے اتنے ذخائر ہیں۔ کچھ کمپنیوں کے ساتھ ہمارے ایگریمنٹس بھی ہوئے ہیں اور خاص کر بنوں باران ڈیم کی اور شمالی وزیرستان کے سائٹس پر تھلوا ایک کمپنی تھی، اس کے ساتھ ہمارا ایگریمنٹ بھی ہوا تھا اور ہم نے این او سی بھی دی تھی، تو چیف منسٹر صاحب اس کو انشاء اللہ Priority No. 1 پر رکھیں گے۔ دوسرا یہ ہے کہ میں نے اکرام صاحب جو ابھی پبلک سروس کمیشن کا ممبر ہے، اس کو میں نے صرف ایک ڈیوٹی دی تھی کہ آپ کرک، کوہاٹ اور ہنگو کے ان مسائل کو سنبھالیں گے۔ تو میری یہ گزارش ہو گی کہ یہ بڑا اہم ہے صوبے کی پیداوار میں، اس کیلئے اپنا ایک سیکرٹری دیں اور اس کیلئے اپنا ایک دفتر دیں اور اس کو صرف یہ کہہ دیں کہ آپ نے انرجی میں جو ہمارا ہائیڈل سائٹ ہے، جو آئل اینڈ گیس ہے اور جو کوئلہ ہے، اس پر ابھی آپ نے کام کرنا ہے۔ دوسرا انرجی پہ شکر ہے کہ اس میں تقریباً سات ہمارے ایسے مقامات اس اے ڈی پی میں ہیں، مثلاً تان ہے، مختلف نام ہیں، تو میں چاہوں گا کہ یہ صرف اے ڈی پی اور بجٹ رکھنا نہ ہو بلکہ 30 تاریخ کے بعد فوری طور پر چیف منسٹر صاحب ایک میٹنگ بلالیں اور جو کنسٹرکشن سائٹ پر فزیبل سائٹ ہے، اس کا اشتہار دیدیں اور اوپن کریں کہ دنیا کی جو بھی کمپنی آتی ہے، خواہ وہ چائنا کی آتی ہے، دوسرے ممالک کی آتی ہے اور یہاں پر جب ہم اپنی بجلی، گیس اور کوئلہ پر اور اس طرح چترال میں ہمارا گولڈ ہے، ہم اس پر کام کریں گے تو انشاء اللہ یہ صوبہ مالا مال ہو گا اور اس پر میں اپوزیشن کی طرف سے ہر قسم کا تعاون دینے کیلئے تیار ہوں، انشاء اللہ (تالیاں) جہاں پر بھی چیف منسٹر صاحب مناسب سمجھیں، جو تھوڑی بہت ہماری معلومات ہیں، وہ انشاء اللہ ہم دیں گے۔ جتنا بھی ممکن ہو، رات کے دو بجے میٹنگ بلانا چاہیں ہم دو بجے حاضر ہوں گے لیکن اس صوبے کے مالی وسائل کو عوام کیلئے استعمال میں لانے کیلئے گورنمنٹ اور اپوزیشن نے ایک آواز پر کام کرنا ہے، خواہ وہ دہشت گردی کے نام پر پیسے

ہمیں کم مل رہے ہیں، اس ایوان کی متفقہ آواز سے وہ پیسے ہم نے مرکز سے نکالنے ہیں، ایک ہی آواز پر، خواہ وہ گورنمنٹ کی ہو کہ یہاں پر جو رقم پورے پاکستان میں آرہی ہے دہشت گردی کے نام پہ، اس میں پختونوں کا خون ہے اور یہ پختونوں کے خون پر آرہے ہیں، پلیز اس میں ہمیں زیادہ حصہ دیا جائے۔ تو ان الفاظ کے ساتھ سپیکر صاحب، آپ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں اور آج قائد ایوان آئے ہیں، میں مشکور ہوں کہ یہ تجاویز ان کے سامنے میں نے بڑے خلوص دل سے رکھی ہیں، اس میں گورنمنٹ کی نیک نامی ہو گی اور ہم ساتھ بھی دے رہے ہیں اور اپنے ممبران اسمبلی کا انتہائی مشکور ہوں کہ انہوں نے میری کچھ جو باتیں تھیں، بڑے غور سے سنیں اور مجھے امید ہے کہ موجودہ حالات میں گورنمنٹ اس کو توجہ دے گی اور انشاء اللہ جب ہم توجہ دیں گے تو پھر یہ صوبہ مالامال صوبہ ہے، اللہ تعالیٰ نے اس پر بڑی مہربانی کی ہے۔ شکریہ۔

(تالیاں)

<u>Mr. Speaker:</u> Thank you ji, thank you. Sardar Aurangzeb Khan, withdrawn?

<u>سردار اورنگزیب نلوٹھا:</u> میں ایک تجویز دیکر Withdraw کرتا ہوں، سپیکر صاحب۔

<u>جناب سپیکر:</u> جی۔

<u>سردار اورنگزیب نلوٹھا:</u> صوبے کے باقی حصوں کی طرح ہزارہ ڈویژن بھی معدنی وسائل سے مالامال ہے اور وہاں پر لوہا، کرومائیٹ اور دیگر بہت سے معدنی وسائل ہمارے پاس موجود ہیں، یہاں تک کہ تیل کے بھی کنویں پر ابھی وہاں کھدائی شروع ہے۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> ادھر بھی تیل کے کنویں نکلے ہیں؟

<u>سردار اورنگزیب نلوٹھا:</u> ہاں جی، تیل کے کنویں اب۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> یہ تو بڑی اچھی بات ہے اور وزیر صاحب! آپ کو نظر نہیں آتے؟

<u>سردار اورنگزیب نلوٹھا:</u> تو میری یہ ریکویسٹ ہے حکومت سے کہ جس طرح آئل اینڈ گیس اور بجلی کی رائلٹی، جن اضلاع سے وہ چیزیں نکلتی ہیں، ان کو دی جاتی ہے، تو ہزارہ ڈویژن میں معدنی وسائل سے جو آمدنی مل رہی ہے، حکومت اگر اسی جگہ پر خرچ کرے، بالخصوص سڑکوں پر، جس طرح لوہے کے ذخائر ہمارے پاس موجود ہیں اور وہ میٹریل جولانا مشکل ہے سڑکیں نہ ہونے کی وجہ سے، اگر یہ پیسے ان ایریاز پر، معدنی وسائل سے جو آمدنی ملتی ہے ہزارہ ڈویژن میں، خرچ کی جائے تو میرے خیال کے مطابق حکومت کو زیادہ آمدنی مل سکتی ہے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: شکریہ جی، تھینک یو۔ قلندر خان لودھی صاحب۔

سردار اورنگزیب نلوٹھا: اور اس کے ساتھ سپیکر صاحب، واپس لیتا ہوں جی اپنی کٹ موشن۔

Mr. Speaker: Withdrawn.

حاجی قلندر خان لودھی: جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: جی۔

حاجی قلندر خان لودھی: شکریہ جناب سپیکر۔ ایک ہی تو ہم نے چھوڑی ہے، اس سے بات ختم، Withdraw نہیں ہوئی۔ جناب سپیکر، اس میں درانی صاحب نے بات کی، نلوٹھا صاحب نے بھی بات کی، تو جیسے ہمارا پورا صوبہ قدرتی ذخائر سے بھرا ہے اور خصوصاً ہزارہ ڈویژن میں معدنیات، جیسے اس میں گرینائٹ ہے، فاسفیٹ ہے، سوپ سٹون ہے، سٹیل ہے، کوئلہ ہے، یہ بہت ہی زیادہ مقدار میں Available ہیں، نکل رہے ہیں۔ منسٹر صاحب کا میں مشکور ہوں کہ پہلے معمولی سی اس نے Cost پر Leasing وغیرہ کی، انہوں نے فاسفیٹ کا ٹینڈر کیا اور اچھی اماؤنٹ آ گئی لیکن جس طرح جنگل کی سمگلنگ ہوتی ہے اس طرح سے معدنیات کی سمگلنگ ہو رہی ہے اور اس پر کوئی چیک نہیں ہے اور اس میں اتنے زیادہ پہاڑوں کے پہاڑ اوکھیڑے جا رہے ہیں اور درخت سارے تباہ ہو گئے ہیں تو یہ فلش فلڈ کیلئے بھی وہ تیاری اب پکڑیں کہ ہمارے ڈیمز بھی بھر جائیں گے تو ایک تو کسی قاعدے سے وہ نکالتے نہیں ہیں، دوسری بات یہ ہے کہ جس طرح سمگلرز لگے ہوئے ہیں اور وہاں کے لوکل لوگوں کے ساتھ ہی مل کر وہ اپنے ایریا چھوڑ کے دوسرے ایریا میں جاتے ہیں اور بہت زیادہ روڈیں، جو روڈ جا رہا ہے، فاسفیٹ کی میں بات کروں گا، ترنائی میرا حلقہ ہے، اس سے پہلے مجھے زلزلہ میں جو پانچ روڈز ملے، وہ بھی میں نے دے دیئے ہیں، ابھی چیف منسٹر صاحب نے مجھے جو گرانٹ دی ہے، وہ بھی اس پر خرچ کر رہا ہوں، وہ جتنا بھی ہے۔ پہلے تو اس پر وہ ڈمپر لا رہے تھے پچیس ٹن کا، تیس ٹن کا تو ان کو میں نے روکا اور اس پر میں نے DCO اور SSP کو کہا کہ یہ روڈ Ten Ton کیلئے ڈیزائن ہوا ہے، اس پر منسٹر صاحب بھی گئے، وہ کچھ کنٹرول ہوئے، ابھی ان کی سمگلنگ کو کنٹرول کرنے کیلئے ہمیں Weight Scale چاہیئے جسے کانٹا ہم کہتے ہیں، ہمارے ان روڈوں پر کانٹے لگ جائیں، ایک تو ان کا Weight کنٹرول ہو جائے تاکہ وہ روڈز Damage نہ ہوں، اس پر دس ٹن سے زیادہ نہ ہو اور دوسرا ہمارا Revenue collect ہو جائے تاکہ جو ریونیو گورنمنٹ مختص کرے، وہ ان سے لے۔ چونکہ لوگ خود Individually بڑے اس میں امیر ہو رہے ہیں، وہ اربوں کما رہے ہیں لیکن گورنمنٹ کو کچھ نہیں دے رہے۔ چند کروڑوں میں انہوں نے وہ ایریا خرید لیا ہے، وہ بڑے بڑے نام ہیں

ان فرموں کے بھی، ایک پاک عرب اور اسطرح سے وہ Waste کر رہے ہیں، اس چوری پر کنٹرول کیا جائے اور محکمے کو الرٹ کیا جائے اور اگر محکمے میں کمی ہے تو اس میں زیادتی کی جائے اور دوسرا جیسے نلوٹھا صاحب نے کہا، یہ ہزاہ ڈویژن جہاں سے آئل اور گیس نکلتی ہے، وہاں پر آپ ان اضلاع پر خرچ کریں گے۔ اسی طریقے سے ہم یہ چاہتے ہیں کیونکہ ہزارہ ڈویژن کی بہت محروم میاں ہیں کیونکہ وہ بھی صوبے کا حصہ ہے تو ہم یہ چاہتے ہیں کہ جو معدنیات وہاں سے نکلتی ہیں، اس طرح خرچ بھی وہاں کے روڈوں پر کی جائیں تاکہ وہاں پر انفراسٹرکچر جو تباہ ہوتا ہے، اس کو ہم Rebuild کریں، اس کی Reconstruction کریں اور اے ڈی پی پر بھی اس سے اتنا بوجھ نہیں پڑے گا۔ تو اس کیلئے یہ جی میری ایک دو تجویزیں تھیں، تو یہ میں چاہوں گا کہ ان روڈوں پر میں نے ابھی سی اینڈ ڈبلیو کو ایک تجویز دی ہے، منسٹر صاحب نے اس پر لکھا تھا، میں نے کہا 32 لاکھ روپے اس کانٹے پر لگتے ہیں، اگر وہ ہو جائے تو روڈ پر کنٹرول ہو جائے گا۔ تو اس کا پی سی ون آیا ہوا ہے، ورکس اینڈ سروسز کے پاس تو اس کا بھی چاہوں گا کہ گورنمنٹ اس کی منظوری دے تاکہ یہ Seriously check ہو جائے، گورنمنٹ کے کنٹرول میں آ جائے۔ Individual کے پاس نہیں گورنمنٹ ان سے کچھ لے، میری یہ تجویز ہے۔ میں مشکور ہوں آپ کا جی۔

جناب سپیکر: ٹھیک، ٹھیک۔ شکریہ جی۔ Withdraw کر رہے ہیں کہ نہیں؟

حاجی قلندر خان لودھی: میں اسی کے ساتھ Withdraw کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: Withdrawn۔ جی مفتی کفایت اللہ صاحب۔

مفتی کفایت اللہ: درانی صاحب نے لمبی چوڑی بات کی، میں تو ایسی بات نہیں کروں گا، میں اپنی تحریک اس ایک ہی بات پر واپس لینا چاہتا ہوں کہ درانی صاحب جب بھی نجی محفلوں میں ذکر کرتے ہیں تو محمود زیب خان کی بہت زیادہ تعریف کرتے ہیں، اس کی مجھے وجہ سمجھ نہیں آئی، اگر یہ وجہ مجھے سمجھا دیں تو میں واپس لے لوں

(قہقہے)

جناب سپیکر: محمود زیب خان! څه خوږے خبرے ورته کولے شے که نه؟

میاں افتخار حسین (وزیر اطلاعات): او به وائی خو په دے لږ وخت لګی۔ د مفتی صاحب په پوهه کولو لږ وخت لګی، دے په دے لنډ وخت کښے ځان پوهه کوی، (قہقہے) درانی صاحب ډیره درنه خبره کړے ده او دے په لنډو ځان پوهه کوی۔

(قہقہہ)

جناب سپیکر: جی آنر یبل منسٹر صاحب۔

وزیر معدنیات وفنی تعلیم: جناب سپیکر! میں تمام ارکان کا، خاص کر لیڈر آف اپوزیشن، دونوں جو بیٹھے ہیں، ہمارے پی ایم ایل کیو کے اور جمعیت علماء کے ہمارے درانی صاحب اور لودھی صاحب، ان کا بھی مشکور ہوں۔۔۔۔۔۔

آوازیں: پښتو کښے وایه۔

وزیر معدنیات وفنی تعلیم: یره په اردو کښے ولے نه وایم، څه چل دے، تاسو ته څه پرابلم دے ؟

جناب سپیکر: پښتو کښے وایه، پښتو کښے وایه۔ پشتو میں۔۔۔۔۔

وزیر معدنیات وفنی تعلیم: پښتو کښے وایم۔ زه د درانی صاحب او د لودهی صاحب او د ټولو ارکانو ډیر زیات مشکور یم چه هغوی ډیر ښه تجاویز راکړل۔ دا تجاویز چه دی، په دے به سی ایم صاحب ډیر په ډیټیل خبره کوی او دوئ چه کوم ډیپارټمنټ لکه انرجی اینډ پاور ډیپارټمنټ، منرلز ډیویلپمنت ډیپارټمنټ د دے صوبے د ترقئ ذریعے ایښودے دی۔ د دے ټولو لیډرانو صاحبانو ډیر زیات مشکور یو ولے چه واحد زمونږ د صوبے انرجی اینډ پاور ډیپارټمنټ دے چه د هغے نه دے صوبے ته فائده راتلے شی او منرلز ډیویلپمنټ ډیپارټمنټ دے چه دے صوبے ته د هغے نه ډیره زیاته ریونیو جنریټ کیږی۔ زه صرف دا وئیل غواړم چه د دے وجه نه دے حکومت، دے موجوده حکومت دا ضروری اوګڼړله چه انرجی اینډ پاور ئے ځانله یو ډیپارټمنټ اوګرځولو او د هغے وجه دا وه چه زمونږ په دے صوبه کښے کوم قدرتی وسائل دی چه هغے د پاره اسانی جوړے شی او داسے منرلز ډیویلپمنت ډیپارټمنټ ئے ځانله یو ډیپارټمنټ جوړ کړو او د هغے ځانله سیکرټری دے او خپل ځانله ډیپارټمنټ دے۔ مخکښے منرلز ډیویلپمنټ ډیپارټمنټ د انډسټریز ډیپارټمنت یو ونګ وو، یو وړوکے غوندے حصه وه او څنګه چه درانی صاحب وئیلی دی چه زمونږ صوبه مالا مال ده د معد نیاتو نه او د هغے د Explorationضرورت دے او هغے کښے ډیر د کار ضرورت دے نو په دے باندے سی ایم صاحب او دے حکومت دا ضروری ګڼړلے

ده او دے ځل منرلز ډیپارټمنټ د Exploration د پاره کم از کم لس دولس داسے غټے منصوبے ورکړی دی چه په هغے کښے د کوئلے Exploration هم دے ، په هغے کښے د Iron ، Ore او داسے Explorationهم دے او د مالګے چه زمونږه د ټولو نه یو غټه ذریعه ده، د هغے Explorationهم دے او څنګه چه زمونږ بل مشر لودهی صاحب اووئیل چه فاسفیټ په هزاره کښے په ډیر غټ مقدار باندے شته او په هغے باندے کار روان دے او مونږ څه آکشن کړے دے ، د هغے نه څه 70 کروړ روپئ دے صوبے ته ریونیو راروانه ده او زمونږ به کوشش دا وی چه دلته نور هم کوم لکه Emerald mines دی، په سوات کښے درے لکه Emerald mines دی، په ګجر کلی کښے دی، په مینګوره کښے دی او په فضا ګټ کښے دی نو هغه هم مونږه آکشن کړل او د هغے نه مو ګورنمنټ ته اوس پیسه راځی، لس کاله پورے دا داسے چلیدل خو دے حکومت هغه آکشن کړل او د هغے ریونیو راروانه ده، دلته به انشاء الله دے صوبے ته ښه کافی ریونیو راځی۔ د دے حکومت اولنے کوشش دا دے چه منرلز ډیویلپمنټ او انرجی اینډ پاور ډیپارټمنت ته هغوی ډیره زیاته توجه ورکړے ده، په دے به انشاء الله سی ایم صاحب په خپل سپیچ کښے ډیر په ډیټیل سپیچ کوی او خبرے به کوی۔ زه صرف دا وئیل غواړم چه کومو ممبرانو صاحبانو د ډیپارټمنټ د پاره کوم تجاویز ورکړی دی او هغوی د دے د ترقئ د پاره چه کوم کوشش کړے دے نو مونږ د هغوی هم ډیر زیات مشکور یو۔ لودهی صاحب یو خبره اوکړه چه هلته د یو Weight Measure اولګی، د فاسفیټ ایریا نه چه کومه غلا کیږی۔ زمونږ نن د منرلز ډیویلپمنټ ډیپارټمنټ دومره غټ نظام نشته، هغے کښے زمونږه په هر یو ډسټرکټ کښے تر اوسه پورے دفترے هم نه وے ، په یو یو ډویژن کښے یو وړوکے اسسټنټ ډائریکټر یو Seventeen grade افسر وو، مونږ کوشش دا کوؤ چه په هر ډسټرکټس کښے مونږ خپل Setup جوړ کړو نو که سمګلنګ کیږی چه په هغے باندے انشاء الله کنټرول راشی او زه لودهی صاحب ته دا درخواست هم کوم چه که د هغوی په ذهن کښے داسے څه خلق وی چه هغه سمګلنګ کوی نو هغوی د مونږ ته Identify کړی، مونږ به انشاء الله په هغے باندے ایکشن اخلو۔ ډیره مهربانی، والسلام۔

جناب سپیکر: شکریہ۔

وزیر معدنیات: چا چا چه دا کټ موشنز واپس اغستی دی د هغوی زه ډیر زیات مشکور یم۔

Mr. Speaker: Thank you, Minister Sahib. Since all the honourable Members have withdrawn their cut motions on Demand No. 26, therefore, the question before the House is that Demand No. 26 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Industries and Commerce, Khyber Pakhtunkhwa, to please moved his Demand No. 27.

وزیر صنعت و حرفت: شکریہ، جناب سپیکر۔ تحریک پیش کرنے سے پہلے میں ایک دو چار باتیں آپ سے کرنا چاہتا ہوں، اگر آپ کی اجازت ہو۔

جناب سپیکر: نماز کا وقت بھی ہو رہا ہے اور بہت زیادہ۔۔۔۔۔۔

وزیر صنعت و حرفت: سر، بس صرف ایک منٹ میں، لودھی صاحب نے فرمایا کہ ہزارہ ڈویژن کو ہمیشہ محروم رکھا گیا ہے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: نماز پڑھ کر آ جائیں تو پھر۔۔۔۔۔۔

وزیر صنعت و حرفت: سر چھوٹی بات، بس۔

جناب سپیکر: جی۔

وزیر صنعت و حرفت: چھوٹی سی بات ہے۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ ہزارہ ڈویژن کو ہمیشہ محروم رکھا گیا ہے، میرے خیال میں میں ان کی بات سے اختلاف کروں گا کیونکہ پورے خیبر پختونخوا کے جتنے لوگ بھی ہیں اور ہزارہ والے بھی ہیں، ہم سب آپس میں بھائی ہیں اور ہمیں کسی قسم کا تفرقہ نہیں ڈالنا چاہیئے (تالیاں) اور اس میں جو اس دفعہ مجھے پتہ ہے، ہاؤس کے سامنے میں یہ کہنا چاہوں گا کہ جو صرف مجھے پتہ ہے اور بہت ساری سکیمیں جو ابھی میرے ذہن میں یاد ہیں، وہ میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ جو اس اے ڈی پی میں ہزارہ ڈویژن کیلئے ہمارے چیف منسٹر صاحب نے رکھی ہیں، جن میں کاغان ڈیویلمنٹ اتھارٹی جو کہ ٹورزازم کے لحاظ سے پوری تحصیل کے Benefit کیلئے اور میں ذاتی طور پر ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ ہزارہ واحد ڈویژن ہے جس کے اندر کامرس کالجز اس دفعہ آ رہے ہیں، دو فیمیل کیلئے اور ایک میل کیلئے۔

اس کے علاوہ ہزارہ میں اس دفعہ چار انڈسٹریل زونز رکھے گئے ہیں جو میرے خیال میں جب Build ہوں گے تو ہزاروں کی تعداد میں لوگوں کو ہزارہ کے اندر روزگار ملے گا۔ غازی انڈسٹریل اسٹیٹ جو کہ ابھی تک Dead پڑی ہوئی تھی، اس کو Colonize کرنے کا حکم صادر ہوا ہے، اس میں بہت زیادہ چیزیں آئیں گی (تالیاں) اس کے علاوہ کوہستان اور بٹگرام میں فلڈ پیکج کا سب سے بڑا حصہ کوہستان اور بٹگرام میں دیا گیا ہے اور بالا کوٹ جو زیادہ Destroy ہوا تھا، پچاس کروڑ کا اس وقت بھی وہاں پہ جو کنسٹرکشن ورک ہے، وہ تحصیل بالا کوٹ کے اندر چل رہا ہے۔ اسی طرح ٹورازم کی طرف سے ہزارہ ڈویژن میں فیسٹول ہو رہا ہے تاکہ وہاں پہ ایک Economic change ہزارہ کے لوگوں کیلئے آئے۔ مانسہرہ میں ایک ماڈل سکول دیا گیا ہے، ایک بالا کوٹ میں لوبر کا Residential school دیا گیا ہے اور اس طرح کی بہت ساری چیزیں ہزارہ میں ہو رہی ہیں۔ تو میرے خیال میں ہمیں ان اچھی باتوں کو بھی Appreciate کرنا چاہیئے اور اپنے سارے صوبے کے لوگوں کو ساتھ لیکر چلنا چاہیئے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ میں سارے ہاؤس کو۔۔۔۔۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: شاہ صاحب! یہ ابھی۔۔۔۔۔

وزیر صنعت و حرفت: سارے ہاؤس کو میں یہ بھی دعوت دوں گا کہ کاغان فیسٹیول 24، 25، 26 کو ہو رہا ہے تو آپ مہربانی فرما کر وہاں پہ تشریف لائیں تاکہ وہاں پہ زیادہ سے زیادہ آپ لوگوں کے آنے کی وجہ سے رونق بھی ہو سکے اور ہزارہ ڈویژن زیادہ سے زیادہ آباد بھی ہو سکے۔

جناب سپیکر: یہ شاہ صاحب! اس دفعہ تو آپ سب کچھ لوٹ کر لے گئے ہزارہ کو۔

وزیر صنعت و حرفت: جی سر۔

جناب سپیکر: یہ ہمیں تو پتہ نہیں تھا۔ جی موو کریں۔

وزیر صنعت و حرفت: تو پھر جناب سپیکر! اچھے کام کو ہمیشہ میرے خیال میں Appreciate کرنا چاہیے۔ اس کے ساتھ شکریہ ادا کرتے ہوئے میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 17 لاکھ 6 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران سرکاری چھاپہ خانہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔ شکریہ سر۔

<u>Mr. Speaker</u>: The motion moved and the question is: that the sum demanded by the honourable Minister may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker</u>: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Population Welfare, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 28.

<u>جناب سلیم خان (وزیر بہبود آبادی)</u>: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 4لاکھ 37ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران بہبود آبادی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

<u>Mr. Speaker</u>: The motion moved and the question is: that the sum demanded may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker</u>: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Mineral Development and Technical Education, Khyber Pakhtunkhwa, to please move your Demand No. 29.

<u>وزیر معدنیات وفنی تعلیم</u>: جناب سپیکر، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 5کروڑ 76لاکھ 91ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے ہونے والے سال کے دوران فنی تعلیم و افرادی قوت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

<u>Mr. Speaker</u>: The motion moved and the question is: that the sum demanded may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker</u>: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. Hon`able Minister for Labour, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 30. کون پیش کرے گا جی؟

<u>جناب زرشید خان (وزیر زکواۃ وعشر)</u>: On behalf of Minister Labour میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک کروڑ 76لاکھ 42ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان

اخراجات کے ادا کرنے کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران محنت کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is: that the sum demanded by the honourable Minister may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Information, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 31.

میاں افتخار حسین (وزیر اطلاعات): جناب سپیکر صاحب! زہ مخکښے وضاحت کوم، دیکښے پیسے دی نو دا سے دا فکر لږ خراب غوندے دے۔

(قہقہے)

وزیر اطلاعات: نو زہ د ایډوانس، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ چار سو بیس روپے۔۔۔۔۔

(قہقہے)

جناب سپیکر: میاں صاحب! فگر تو بڑی خطرناک لکھی ہے، خدا خیر کرے میاں صاحب! بہت خراب فگر آئی ہے۔

وزیر اطلاعات: اس کو آپ Four two zero بھی پڑھ سکتے ہیں۔ (قہقہے) دا جی زۀ پورہ کوم ځکہ چہ دا خلق ډیر بے صبرہ وی، لکہ چہ بیخی د هم دغه رنګ د دے شی سره تعلق لری۔

(قہقہے)

قائد حزب اختلاف: زۀ بہ ئے حمایت او کړم۔

جناب سپیکر: څہ چار سو اکیس ئے او وایئ۔۔۔۔۔

(قہقہے)

وزیر اطلاعات: چار سو بیس روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران اطلاعات وتعلقات عامہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

جناب سپیکر: یہ آپ کا فنانس منسٹر دوست ہے نا، تو یہ اس نے کیا ہے۔
وزیر اطلاعات: مجھے اس کا اندازہ ہے (قہقہ) لیکن اس کی یہ ادا بھی مجھے پسند ہے۔
(قہقہے)

Mr. Speaker: The motion moved and the question is: that the sum demanded may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Social Welfare and Women Development, Khyber Pakhtunkhwa, to please move her Demand No. 32. Honourable Information Minister Sahib! Please.

جناب زر شید خان (وزیر زکواۃ و عشر): سپیکر صاحب! جناب سپیکر،۔۔۔۔

جناب سپیکر: جی جی۔

وزیر زکواۃ و عشر: جناب سپیکر! On the behalf of Minister Social Welfare میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 73 لاکھ 57 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران سماجی بہبود و خصوصی تعلیم کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is: that the sum demanded by the honourable Minister may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Zakat, Ushr, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 33.

وزیر زکواۃ و عشر: جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 69 لاکھ 17 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران زکوۃ و عشر کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is: that the sum demanded by the honourable Minister may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Finance, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 34.

جناب محمد ہمایون خان (وزیر خزانہ): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ ایک ارب روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دے دی جائے جو 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران پنشن کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is: that the sum demanded may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Auqaf, Religious Affair and Hajj, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 35.

جناب نمروز خان (وزیر اوقاف و مذہبی امور): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 38 لاکھ 6 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران اوقاف و مذہبی و اقلیتی امور اور حج کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

جناب کشور کمار: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: کشور کمار صاحب! آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں اس پہ؟

جناب کشور کمار: جی۔

جناب سپیکر: پلیز، پلیز، مختصر اور جلدی جلدی۔ کشور کمار صاحب کا مائیک آن کریں۔

جناب کشور کمار: تھینک یو، جناب سپیکر۔ سب سے پہلے تو سر میں حکومت کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے مینارٹی کیلئے 7 کروڑ 80 لاکھ روپے رکھے اور اس میں سر ذکر ہے کہ گیارہ سکیمیں مینارٹی، اقلیت کیلئے شروع کی گئی ہیں۔ میں اس میں درستگی کرتا چلوں کہ گیارہ نہیں ہیں، سات سکیمیں مینارٹی کی ہیں، چار سکیمیں مدارس کی ہیں (تالیاں) اور سر، دوسری بات یہ ہے۔۔۔۔

جناب سپیکر: یو منٹ، ایک منٹ، آپ بیٹھ جائیں، ایک منٹ۔ ذرا Legal وہ چیز برابر کریں۔ آپ کٹ موشن پیش کرنا چاہ رہے ہیں؟

جناب کشور کمار: جی۔

Mr. Speaker: The motion before the House is: that a sum not exceeding rupees, thirty eight lac six thousand only be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2011, in respect Auqaf, Religious Affair and Hajj. Ji Kishore Kumar Sahib, please move your cut motion.

جناب کشور کمار: سر، میں Thirty three rupees کی کٹ موشن پیش کرنا چاہتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the total grant may be reduced by rupees thity three only. Kishore Kumar Sahib, please start discussion on your cut motion.

جناب کشور کمار: تھینک یو، جناب سپیکر۔ سر، میری اس کٹ موشن کا مطلب یہ تھا کہ جو پچھلے دو سال سے ینارٹی آفیئرز کی طرف سے ہمارے ساتھ ہو رہا ہے، آج وزیر اعلیٰ صاحب بھی یہاں موجود ہیں، میں ان کے سر گوش گزار کرنا چاہتا ہوں کہ پچھلے دو سال سے ہمارے ایم پی ایز کو بالکل بائی پاس کیا گیا ہے، کوئی سکیم ہماری نہیں ہوئی Totally، یہ گرانٹ جو Use کی جاتی ہے، سیکرٹری کے Through use کی جاتی ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ ہمارا اس میں ایک Welfare package ہے جس کیلئے 94 لاکھ رکھے گئے ہیں جو کہ ہم تین ایم پی ایز کے ذریعے پورے صوبے کیلئے استعمال ہوتے ہیں اور سر ایک وادئ کیلاش ہے جس کیلئے ڈیڑھ کروڑ روپے رکھے گئے ہیں، ویلی کیلاش کیلئے۔ ویلفیئر پیکیج سے سر، ہمیں یہ فائدہ ہوتا ہے کہ ہم ینارٹی کو کہیں پہ Drainage system, Drinking water Off the road، یہ چیزیں آتی ہیں، مجھے یہ سمجھ نہیں آتی کہ وادئ کیلاش کیلئے تو ڈیڑھ کروڑ رکھے گئے ہیں لیکن جو ویلفیئر پیکجز ہیں، جن سے ہم یہ سب کام کر سکتے ہیں، اس کیلئے 94 لاکھ رکھے گئے ہیں۔ سر، دوسری ایک اور بات ہے جو مفتی صاحب نے کہی تھی، مفتی کفایت اللہ صاحب نے کہ ینارٹی کیلئے 7 کروڑ 80 لاکھ اور مدارس کیلئے صرف 28 لاکھ، میں نے پچھلے سال بھی آپ سے، بلکہ پورے ہاؤس سے میں نے ایک کوسچن کیا تھا، آپ سے بھی پوچھا تھا کہ ہمارے ساتھ یہ زیادتی ہو رہی ہے کہ چلو منسٹری تو مجبوری ہو سکتی ہے، ہمارے دو ایم پی ایز صاحبان بیٹھے ہیں پرنس جاوید صاحب اور آصف بھٹی صاحب لیکن کم از کم ہمیں ایک سٹینڈنگ کمیٹی کی چیئرمین شپ تو دی جائے جو آپ کے اختیار میں ہے۔ وہ بھی آج تک ہمیں نہیں ملی اور میں نے سر پچھلی دفعہ بھی کہا تھا بجٹ میں کہ ینارٹی آفیئرز کی منسٹری کو الگ کر دیا جائے اور حج اوقاف کو الگ کر دیا جائے۔ چونکہ نہ ہی حج اوقاف کا ینارٹی کے ساتھ کوئی تعلق ہے، نہ ہی ینارٹی کا حج اوقاف کے ساتھ کوئی تعلق ہے، تو سر بہتر یہی ہوگا، میں سیکرٹری صاحب سے یہ Surety چاہتا ہوں کہ پچھلے دو سال سے جو ہم

تینوں ایم پی ایز کو بائی پاس کیا گیا ہے، سیکرٹری ساری سکیمیں Approve کرتے ہیں، سیکرٹری پی ڈبلیو پی کی میٹنگ کال کرتے ہیں اور سیکرٹری سب کو پاس کرنے کی حمایت کرتے ہیں، سر میں منسٹر صاحب سے Surety چاہونگا کہ اس سال آیا ہم سے پوچھا جائے گا کہ سکیمیں دینی ہیں یا وہ سیکرٹری صاحب ہی کریں گے؟ اگر سیکرٹری صاحب نے کرنی ہیں تو سر پھر معذرت کے ساتھ ووٹنگ چاہونگا۔ اگر Surety دیتے ہیں کہ واقعی ہم ایم پی ایز صاحبان سے پوچھا جائے گا تو بالکل میں اپنی یہ کٹ موشن واپس لینے کو تیار ہوں۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر، ہم خواتین کے مقابلے میں ان کو تو پھر بھی کچھ سکیمیں دی گئی ہیں، یہ تو شکریہ ادا کریں جی۔

جناب سپیکر: مفتی کفایت اللہ صاحب! آپ کیا کہنا چاہتے ہیں؟

جناب کشور کمار: جناب سپیکر! میں نے پہلے بھی دوستوں کا شکریہ ادا کیا ہے۔

مفتی کفایت اللہ: سپیکر صاحب، میں آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ آج لیڈر آف دی ہاؤس تشریف فرما ہیں، ہمارا خیال یہ تھا کہ جلدی نمٹائیں، ایک بات پیدا ہو گئی ہے، میں نے بجٹ تقریر کے اندر سپیکر صاحب! یہ کہا تھا کہ 28 ملین مدارس کیلئے رکھے ہیں اور 63 ملین ینارٹی کیلئے رکھے ہیں، یہ جو ہمارے محترم وزیر ہے، ان کے نیچے برانچز ہیں، مذہبی امور اور اقلیتی امور، اب سارا فنانس مسلمانوں کا ہے، کوئی ایسی بات تو نہیں ہے، پورے پاکستانیوں کا ہے اور اس صوبے کا ہے لیکن یہاں مذہبی امور کی بات ہے تو پھر لوگوں سے Compare کرتے ہیں، میری ایک رائے تھی، یہ جو مدارس کو ہم پیسے دیتے ہیں، یہ کبھی ایک کروڑ روپیہ تھا پھر آج کل وہ تھوڑا دو کروڑ ہو گیا ہے، یہ تیس فیصد وزیر اعلیٰ صاحب کی سفارش پر، حکم پر دیئے جاتے ہیں اور 70 فیصد وزیر محترم کے۔ مدارس کا جال بہت زیادہ ہے، یہاں اس صوبے کے اندر رجسٹرڈ مدارس کی تعداد پانچ ہزار اور چھ ہزار کے درمیان ہے، اب آپ ان سب پہ اگر تقسیم کریں گے تو یہ تو دس دس روپے بھی نہیں ملیں گے۔ میری ایک تجویز تھی، اس وقت بھی اور آج بھی میں عرض کر رہا ہوں کہ اگر یہ مدارس کی رقم بھی ینارٹی کو دیدی جائے تو یہ ایک اچھی مثال بن جائے گی اور لوگ کہیں گے کہ ہم کتنے فراخ دل ہیں اور ان حضرات کا بھی کچھ کام ہو جائے گا اور یوں یہ جو لوگ تقابل کرتے ہیں تو تقابل سے ہم نکل جائیں گے۔ میری یہ تجویز ہے۔

جناب سپیکر: شکریہ جی۔ آنریبل منسٹر صاحب، پلیز۔

وزیر مذہبی واقلیتی امور: شکریہ، جناب سپیکر صاحب۔ میرے محترم ممبر صاحب نے یہ تجویز پیش کی کہ یمنارٹیز کو جو رقم ملتی ہے، وہ ڈیپارٹمنٹ کے Through استعمال ہوتی ہے، ایسی کوئی بات نہیں ہے، ہم نے پچھلے سال جو بھی سکیمیں دی ہیں، ان میں ایک Enhancement scheme تھی، Enhancement skill scheme، جو اس گورنمنٹ نے یمنارٹیز کیلئے رکھی ہوئی ہے تو اس میں تقریباً دو سو بچوں کو ٹریننگ دینی ہے اور اس میں باقاعدہ ان سب کی اپنی رائے لی ہے۔ پھر دوسری جو ہمارے پاس رقم، یہ Grant in aid for distribution among Christian on the occasion of Easter and Christmas، یہ دس لاکھ روپے ہم نے دیئے ہیں ان کو۔ اسی طریقے سے Grant in aid for cash gift to the Hindus Community on occasion of Dewali، یہ تین لاکھ ہے۔ Grant in aid to DCO Chitral for celebration of religious festival of Kalash community، یہ ایک لاکھ پچاس ہزار روپے ہم نے وہاں دیئے ہیں، یہ کوئی ایسی بات نہیں ہے، جو بھی ہمارے ایم پی ایز ہیں، ہمارے محترم ہیں، کوئی بھی بات ہوتی ہے تو ہم ان کو باقاعدہ، میں اپنی ذاتی طور پر باقاعدہ ان کے ساتھ، یہ دونوں بیٹھے ہیں، جاوید صاحب بیٹھے ہیں اور بھٹی صاحب بیٹھے ہوئے ہیں، یہ بھی میرے پاس آتے ہیں، جو بھی سکیم ہوتی ہے، جو بھی ان کا پروگرام ہوتا ہے، باقاعدہ ان کی مشاورت سے اس پہ ہم کام کرتے ہیں۔ یہ جو باقی ہم کیش ان کو دیتے ہیں مختلف فیسٹول کے اوپر، وہ ان کو کیش دی جاتی ہے۔ بہر حال یہ جو بھی ان کی شکایات ہیں، جو بھی بات ہے، انشاء اللہ میں یقین دلاتا ہوں کہ یمنارٹیز کے ساتھ انشاء اللہ، آپ کے حقوق کی جو حفاظت ہے، موجودہ گورنمنٹ نے جتنی آپ کی رقم بڑھائی ہے، پہلے کبھی نہیں ہوئی جی۔ تو انشاء اللہ آئندہ بھی اس طرح ہوگا، جو بھی آپ کے مسائل ہیں، پرابلمز ہیں، انشاء اللہ میں آپ کے ساتھ ہوں اور آپ آئیں جو بھی ہوگا، انشاء اللہ کرینگے۔

جناب سپیکر: جی کشور کمار صاحب۔

جناب کشور کمار: تھینک یو سر، withdraw کرتا ہوں لیکن سر آپ کی رولنگ چاہونگا، جو میں نے اس کو پرابلمز بھی بتائے کہ سٹینڈنگ کمیٹی کی کسی قسم کی چیئرمین شپ ہمیں ملے گی یا نہیں؟

جناب سپیکر: وہ Already ہو چکی ہیں، اب آپ کے کسی بھائی سے لیکر، آپ کا کیا خیال ہے؟

جناب کشور کمار: سر، میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ سید رحیم صاحب ہماری مینارٹیز کے چیئر مین ہیں لیکن ہم-----

جناب سپیکر: اگر ایک Separate department بن گیا تو Definitely آپ ہی سے ایک چیئر مین لے لینگے۔

Mr. Kishore Kumar: Thank you Sir, thank you.

Mr. Speaker: Since all the honourable Member have withdrawn their cut motions on Demand No. 35, therefore, the question before the House is that Demand No. 35 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Sports, Cultural and Museums, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 36.

سید عاقل شاہ (وزیر کھیل وثقافت): شکریہ، سپیکر صاحب۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 110 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران کھیل وثقافت، سیاحت اور عجائب گھر کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is: that the sum demanded by the hounourable Minister may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted.! میاں صاحب آپکی Yes میں چل نظر آرہا تھا۔ The Senior Minister for Local Government, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 37.

جناب بشیر احمد بلور {سینیئر وزیر (بلدیات)}: مہربانی جی۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 15 کروڑ 17 لاکھ 30 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران چونگی اور ضلع ٹیکس کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is: that the sum demanded by the honourable Minister may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. Break only for Namaz. جتنی جلدی ہو سکے آپ فوراً نماز پڑھ کر کے ہاؤس میں آجائیں، تھینک یو۔ ٹائم بہت لمیٹڈ ہے، جلدی آنا ہے جی۔ تھینک یو۔

(اجلاس کی کارروائی عشاء کی نماز کیلئے ملتوی ہو گئی)

(وقفہ کے بعد جناب سپیکر مسند صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: زه کنفیوز یمه چه دا مے اووئیلو او که نه؟ میداد خیل صاحب، جی۔

جناب نصیر محمد میداد خیل: تاسو 37 یاد کړو۔ 38 د بشیر بلور صاحب پیش کړی۔

جناب سپیکر: میداد خیل صاحب! کنفیوژن دے، زه پوهه نه شومه جی۔

جناب نصیر محمد میداد خیل: سر جی، تاسو کوم اوس اووئیلو کنه جی، هغه وو 37 او بشیر بلور صاحب دلته کښے په Thirty eight باندے مونږه سره په دغه راغلے دے جی۔

جناب سپیکر: بشیر بلور صاحب! دا بیا Repeat کوؤ، Repeat کوؤ۔

جناب نصیر محمد میداد خیل: دا به Kindly repeat کړئ سر۔

جناب سپیکر: دا Repeat کوؤ، Repeat کوؤ۔ زه پرے هم کنفیوز یمه۔

This Demand is repeated. The honourable Senior Minister for Local Government, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 37. وہ کہتا ہے کہ 38 آپ نے موؤ کی۔

سینیئر وزیر (بلدیات): نہیں جی، میں نے 37 کی، میرے پاس لکھا ہوا ہے۔

Mr. Speaker: It is repeated; again, it is repeated. تاکہ کنفیوژن نہ آئے، کوئی وہ نہ کرے۔

سینیئر وزیر (بلدیات): جی ما هم دا کړے دے، ما سره پوره ریکارډ پروت دے خو ستاسو حکم دے نو بیا به اووایو۔

جناب سپیکر: بسم اللہ جی۔

سینیئر وزیر (بلدیات): دا 37 تا سو یا دوئ، دا ما مخکبنے ، میں تحریک پیش کرتاہوں کہ صوبائی حکومت کوایک ایسی رقم جو مبلغ 15کروڑ17لاکھ 30ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو،ان اخراجات کے اداکرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران چونگی اور ضلع ٹیکس کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔ نو 37 دے ، مخکبنے هم ما دا پیش کرے وو۔

Mr. Speaker: It is repeated; the same 37 is repeated, it's not a new one, the same 37. It is repeated, یہ دوبارہ پیش کیا جاتا ہے تاکہ کنفیوژن نہ رہے۔ The motion moved and the question is: that the sum demanded by the honourable Minister may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted, 37 is granted. The Senior Minister for Local Government and Rural development, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 38.

سینیئر وزیر (بلدیات): مہربانی سپیکر صاحب۔ میں تحریک پیش کرتاہوں کہ صوبائی حکومت کوایک ایسی رقم جو مبلغ دوارب74کروڑ30لاکھ 90ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو،ان اخراجات کے اداکرنے کیلئے دے دی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران ضلعوں کی تنخواہوں کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion before the House is: that a sum not exceeding rupees 2 billion, 74 crore, 30 lac, 90 thousand only, be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the year ending 30th June 2011, in respect of District Salaries. Cut Motions.

مفتی کفایت اللہ: اجازت مانگی ہے سر، میں دولاکھ روپے کی کٹوتی کی تحریک پیش کرتاہوں۔

جناب سپیکر: بنه اوس۔۔۔۔۔

(قطع کلامی)

جناب سپیکر: خیر دے اودریدو، خبرے به کوی۔ مفتی کفایت اللہ صاحب۔

مفتی کفایت اللہ: شکریہ جناب سپیکر، میں اتنی بڑی رقم میں دولاکھ روپے کو کم کرنا چاہتا ہوں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that total grant may be reduced by rupees two lac only.

بس، باقی اور تو نہیں کرنا چاہتے؟ اچھا جی، بسم اللہ، لیکن بہت مختصر سا جی۔
مفتی کفایت اللہ: شکریہ، جناب سپیکر۔ ہم یہاں سیکھتے رہتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے وزیر بلدیات اور سینیئر وزیر صاحب کے پاس جو محکمہ آیا ہے، اس کا بوجھ بہت زیادہ ہے۔ اسکی وجہ یہ بنتی ہے کہ پھر ہمیں District Salaries کیلئے ایک بہت بڑا فنڈ مانگنا پڑتا ہے۔ یہ تو ٹھیک ہے کہ اندازے سے بجٹ بنتا ہے اور جب وہ اندازہ ٹھیک نہیں پہنچتا تو اس کیلئے ضمنی بجٹ آتا ہے لیکن وہ چیزیں جو پہلے سے طے ہیں، اس میں ضمنی بجٹ کیوں آتا ہے؟ میں سمجھتا ہوں جب ہم District Salaries کو طے کرتے ہیں تو یہ تو پہلے سے طے ہیں کہ ہر اس کو سال دینا پڑتا ہے تو اتنے لوگوں کا اضافہ ہوگا، یہ بھی آجاتا ہے، اتنے نئے لوگوں کی ریکروٹمنٹ ہوگی، یہ بھی آجاتا ہے۔ پھر اتنی بڑی رقم اگر مانگی جاتی ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ محکمے کی نالائقی ہے۔ اگر محترم وزیر صاحب اس طرف توجہ کریں اور اس کو ذرا ٹھیک کریں، یہ مالیاتی بد نظمی کو ٹھیک کردیں تو میرا خیال ہے میں اپنی کٹ موشن واپس لے لوں۔
جناب سپیکر: جی آنریبل منسٹر صاحب۔
سینیئر وزیر (بلدیات): سپیکر صاحب، میں شکر گزار ہوں، مفتی صاحب تو یہ فرماتے ہیں، ہم چیخ چیخ کر تھک گئے ہیں، آپ نہ چیخا کریں، آرام سے بات کیا کریں، وہ بھی ہمارے سر آنکھوں پر، چیخنے کی کیا ضرورت ہے؟ دوسری میں یہ عرض کرتا ہوں کہ انہوں نے فرمایا کہ دو ارب روپے کیوں مانگتے ہو؟ سپیکر صاحب، جس وقت بجٹ بن رہا تھا، اسمیں ہمیں یہ نہیں پتہ تھا کہ فیڈرل گورنمنٹ پچاس پرسنٹ تنخواہوں میں Increase کرے گی، ہم نے Estimate کیا تھا ایک فگر، وہ جو تھا بیالیس ارب روپے کا تھا جو ہم نے تنخواہوں کیلئے مانگے تھے، پہلے بجٹ میں، 2010-11 میں ہم نے بیالیس ارب، پچیس کروڑ، انہتر لاکھ روپے مانگے تھے تو اس وجہ سے جب وہاں فیڈرل نے پچاس پرسنٹ Increase کیا تو یہ تنخواہ اس سے دو ارب روپے زیادہ Increase ہوئی ہے، ویسے کارکردگی کیسی ہے؟ اس میں کوئی بات نہیں ہے۔ تنخواہوں کی بات ہے، الاؤنسز کی بات ہے، تنخواہوں اور الاؤنسز میں کیا کمی رہ جاتی ہے؟ یہ میرے علم میں نہیں ہے۔ میں ان کے پاس بیٹھ جاؤنگا تو مجھے سمجھا دیں کہ اس میں محکمے کی کونسی نالائقی ہے تو پھر ہم ان سے سیکھ کر وہ کام کرینگے جو یہ کہیں۔
جناب سپیکر: جی آنریبل مفتی صاحب۔
مفتی کفایت اللہ: میں واپس لیتا ہوں۔

Mr. Speaker: Since all the honourable Member have withdrawn their cut motions on Demand No. 38, therefore, the question before the House is that Demand No. 38 may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Information and Interprovincial Co-ordination, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 39.

وزیر اطلاعات: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 7 لاکھ 12 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران بین الصوبائی رابطہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is: that the sum demanded may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Senior Minister for P&D, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 40.

جناب رحیم داد خان {سینیئر وزیر (منصوبہ بندی)}: جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ پچاس روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران انرجی اینڈ پاور کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is: that the sum demanded may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Information and Transport, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 41.

وزیر اطلاعات: دیکبنے جی لڑہ گزارہ شوے دہ نو دا 120 دے۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 120 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا

کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران ٹرانسپورٹ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

جناب سپیکر: میاں صاحب!اس پر تو ایک لیٹر تیل بھی نہیں ہوتا، یہ کیوں ایک سو بیس روپے آپ مانگ رہے ہیں؟

وزیر اطلاعات: سپیکر صاحب! تاسو سل پہ سل رشتیا وایئ، زما هغه اصلی بجټ چه کوم دے هغه هم څه داسے معتبر نه وو، که هغه وخت هم تاسو وئیلے وے نو ښه به وه۔ دا خو ټولے پیسے دے نورو خلقو سره دی خو زه نه یم خبر چه زما ډیپارټمنټ دا شل ډیرے خوښے دی نو بیس، بیس چه دا بیس پکښے نه وے نو ښه به وه۔

جناب سپیکر: ستا خلاف څه سازش کیږی چه هر څه دے جی؟

وزیر اطلاعات: سپیکر صاحب! چه خدائے راسره وی او تاسو راسره یئ نو سازش به ناکام وی که خیر وی۔ (قہقہے)

Mr. Speaker: The motion moved and the question is: that the sum demanded may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Elementary and Secondary Education, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 42.

وزیر اطلاعات: که په دریم باندے مهربانی وی، سینیئر خو Already دوه دی نو که ستاسو دریم خوښ وی خو۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: هغه به بیا تا له درکوؤ۔ آنریبل بابک صاحب۔

جناب سردار حسین (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم): میں تحریک پیش کرتاہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 410روپے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو کہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران ابتدائی وثانوی تعلیم کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is: that the sum demanded may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Food, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 43. Ji honourabe Law Minister, please.

وزیر قانون: On behalf of Minister Food میں ایک تحریک پیش کرتاہوں کہ صوبائی حکومت کوایک ایسی رقم جو مبلغ ساٹھ روپے متجاوز نہ ہو،ان اخراجات کے اداکرنے کیلئے دیدی جائے جوکہ 30جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران سٹیٹ ٹریڈنگ اینڈ فوڈگرین اینڈ شوگر کے سلسلے میں برداشت کرناہونگے۔ مہربانی۔

جناب سپیکر: دا ټوکن ګرانټ دے۔ The motion moved and the question is: favour that the sum demanded may be granted? Those who are in of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourabe Senior Minister for Planing and Development, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 44.

جناب رحیم داد خان {سینیئر وزیر (منصوبہ بندی)}: جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتاہوں کہ صوبائی حکومت کوایک ایسی رقم جو مبلغ 140 روپے سے متجاوز نہ ہو،ان اخراجات کے اداکرنے کیلئے دیدی جائے جوکہ 30جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران ترقیات کے سلسلے میں برداشت کرناہونگے۔

Mr Speaker: The motion moved and the question is: that the sum demanded by the honourable Senior Minister may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Senior Minister for Local Government, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 45.

جناب بشیر احمد بلور {سینیئر وزیر (بلدیات)}: میں تحریک پیش کرتاہوں کہ صوبائی حکومت کوایک ایسی رقم جو مبلغ 17 کروڑ 45 لاکھ 82 ہزار 160 روپے سے متجاوز نہ ہو،ان اخراجات کے اداکرنے کیلئے دیدی جائے جو 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران دیہی اور شہری ترقی کے سلسلے میں براداشت کرناہونگے۔

جناب سپیکر: دا اوګوره هغه ټوکن هم د کروړونو نه کم نه دے ،وہ ٹوکن بھی کروڑوں میں ہوتا ہے۔

وزیراطلاعات: سپیکر صاحب! دا وخت د ایماندارئ تیرولو دے کنه۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is: that the sum demanded by the honourable Senior Minister may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Law, on behalf of the honourable Chief Minister, to please move his Demand No. 46.

وزیر قانون: میں ایک تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 90روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is that the sum demanded by the honourable Minister may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Elementary and Secondary Education, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 47.

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: شکریہ، سپیکر صاحب۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 51 کروڑ 7 لاکھ 72 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is: that the sum demanded may be granted? Those who are in favour of it may say ‘Aye’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Health, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 48.

سید ظاہر علی شاہ (وزیر صحت): شکریہ، جناب سپیکر۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ بیس روپے سے متجاوز نہ ہو، میاں صاحب کو میاں صاحب کو ذراFollow کرائیں تھوڑا سا، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران صحت عامہ کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

وزیر اطلاعات: یره جی دا شل د ده خپلے شوے څلور سوه به ورله زه قرض ورکړم، څلور سوه به زه قرض ورکړم۔

(قہقہے)

جناب سپیکر: اس پر تو ایک ڈسپرین کی گولی کی ایک پیکٹ بھی نہیں لے سکتے۔

وزیر صحت: کبھی کبھی ڈسپرین کی گولی بھی بڑاز بردست کام کر جاتی ہے۔

(ہنسی)

جناب سپیکر: دوسری گولی کا نام لو، خالی ڈسپرین مت کہو۔

The motion moved and the question is: that the sum demanded may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Irrigation, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 49.

جناب پرویز خٹک (وزیر آبپاشی): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ دو ارب 33 کروڑ 18 لاکھ 30 ہزار دو 100 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران تعمیراتی آبپاشی کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔

جناب منور خان ایڈوکیٹ: جناب سپیکر صاحب، یہ پیسے یہ لوگ مانگ رہے ہیں کہ خرچ کر چکے ہیں؟

وزیر آبپاشی: یہ تو ہم خرچ کر چکے ہیں، یہ Already خرچ ہو چکے ہیں، آئندہ کیلئے بات کریں۔

جناب سپیکر: اب دیکھیں ناجی، فرق ہوتا ہے نامنسٹر منسٹر میں۔

The motion moved and the question is that the sum demanded by the honourable Minister may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Minister for Law, on behalf of the honourable Chief Minister, to please move his Demand No. 50.

وزیر قانون: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 4ارب 32کروڑ 43 لاکھ 50 ہزار 200 روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران سڑکوں، شاہراہوں اور پلوں کی تعمیر کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔ تھینک یو۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is that the sum demanded may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted. The honourable Senior Minister for Planning and Development, Khyber Pakhtunkhwa, to please move his Demand No. 51.

سینئر وزیر (منصوبہ بندی): ډیره مهربانی سپیکر صاحب۔ دا اخری ډیمانډ دے او بس دا سے او گنړئ لکه چه گولډن ډراپ وی۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو کہ مبلغ 3ارب 87کروڑ 43لاکھ 59ہزار 736روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کیلئے دیدی جائے جو 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران سپیشل پروگرام کے سلسلے میں برداشت کرنا ہونگے۔ تھینک یو۔

Mr. Speaker: The motion moved and the question is that the sum demanded may be granted? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; the Demand is granted.

یہ آپ کی خالی Yes نہیں ہوتی ہے، اس میں بہت بڑا کمال ہوتا ہے، یہ جو ہم سب بیٹھے ہیں اور اتنے شوق سے ابھی اس وقت تک چلا رہے ہیں تو تھوڑا سا آپ بھی فریش ہو جائیں، Bore نہ ہوں۔

The honourable Minister Finance, Khyber Pakhtunkhwa, to please lay on the table of the House the authenticated schedule of the authorized expenditure regarding Supplementary Budget for the Year 2010-11.Honourable Finance Minister.

وزیر خزانہ: جناب سپیکر! میں ضمنی بجٹ برائے مالی سال 2010-11 کی توثیق شدہ جدول ٹیبل کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: It stands laid ۔ میں اب لیڈر آف دی ہاؤس، جناب امیر حیدر خان ہوتی صاحب کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اس معزز ایوان کو، جو جو نکات بھی اٹھائے گئے ہیں، ان پر بھی تھوڑا سا اپنے اعتماد میں لے لیں اور اپنے ان حالات پہ کہ ہماری حکومت جس دور سے گزر رہی ہے، اس پر اظہار رائے کیلئے دعوت دیتا ہوں۔ جناب امیر حیدر خان ہوتی صاحب۔

(تالیاں)

جناب امیر حیدر خان (وزیر اعلیٰ): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ محترم سپکر صاحب او د دے ډیر معزز هاؤس زما ډیرو عزتمندو او قدر منو مشرانو، ورونړو، زما خویندو! د ټولو نه اول خو محترم سپیکر صاحب! زه ستا سو شکریه ادا کوم چه نن د بجټ په حواله مو ما له دا موقع راکړه چه زه د خپلو خیالاتو اظهار اوکړم په دے هاؤس کښے او د دے نه وړاندے چه زه باضابطه خبرے شروع کړم نو زه په دے هاؤس کښے ناست د خپل ټولو Colleagues، بالخصوص د اپوزیشن د ټول پارلیمنټری پارټی لیډرز او د دے هاؤس د ټولو ممبرانو ډیره زیاته شکریه ادا کول غوړم چه د پختونخوا د اسمبلئ او زمونږ د صوبے خپل روایات دی، د ورورولئ، د مینے، د اخلاص، د عزت و احترام دے هاؤس یو ځل بیا په دے ټول پروسیډنګز کښے هغه روایات برقرار اوساتل۔ زه دے هاؤس ته او ټولو ممبرانو ته سلام پیش کوم، د دوئ د دے کردار د پاره۔ (تالیاں) زه محترم سپیکر صاحب، په دے موقع باندے چه څومره سرکاری اهلکارو، سرکاری محکمو، بالخصوص فنانس او پی اینډ ډی د دے بجټ په تیاریئ کښے کومه سترے کړے ده، کوم کوششونه ئے کړی دی، زه د هغوی د کردار هم ستائنه کوم۔ حقیقت دا دے چه دے ځل له درے څلور میاشتے یو ټائم فریم وو، په هغے کښے هغوی سره د نورو ډیپارټمنټس په Loop کښے وو، هغوی ډیره خواری کړے ده، پکار ده چه نن مونږ د هغوی د کردار هم اعتراف اوکړو۔ زه محترم سپیکر صاحب، لږ ډیر عجیبه صورتحال سره مخامخ په دے یم چه اته نیمے بجے دی او ما ته دا احساس دے چه د څو ورځو راسے د اسمبلئ سیشن کافی لیټ ختمیږی او ما ته دا هم

احساس دے چه دلته زما پارلیمنټری پارټی لیډرز او زما نور Colleagues ډیر Important issues raise کړی دی او په هغے باندے ضروری خبره ده چه خبره هم کول غواړی خو که په هر یو ایشو باندے زه خبره کوم نو کیدے شی چه زمونږ دا نن اجلاس د شپے یولس یولس نیمے بجے ختم شی، ما ته د خپلو ملګرو، د خپل Colleagues د تکلیف هم احساس دے، زه به کوشش دا کوم چه خبره ډیره مختصره هم اونکړم خو دا به هم کوشش کوم چه خبره ډیره زیاته اوږده هم نه شی چه په مناسب وخت کښے چه کوم Main issues دی، په هغے باندے مونږ فوکس کړو، په هغے باندے خبره اوکړو۔ محترم سپیکر صاحب، هر وخت او هر دور سره خپل Opportunities هم دی او چیلنجز هم دی۔ په دے دور کښے او په دے وخت کښے مونږ ته بعضے Opportunities هم شته او بعضے چیلنجز هم شته۔ که چیلنجز بیخی نه وے او یو هم نه وے نو کیدے شی مونږ د دے نه یو ډیر بهتر او ښه ډاکیومنټ دے هاؤس ته راوړے وے، قطعاً دا دعویٰ نه کوم چه دا یو Ideal documentدے او دا یو 100% perfect budgetدے او د دے نه مناسب او بهتر بجټ د دے صوبے د پاره هډو چرے کیدے نه شی، دغه دعویٰ زه نه کوم۔ دومره ګزارش زه کوم چه زمونږ کوم چیلنجز دی او کوم مشکلات دی، د هغے مطابق، د خپل عقل او دفهم مطابق، د خپل سوچ مطابق چه مونږ څنګه مناسب ترین یو ډاکیومنټ د دے صوبے د پاره ګنړو چه هغه د مونږ راوړو دے هاؤس ته، هغه مونږ راوړے دے او زه شکریه اداکوم یو ځل بیا د دے ټول هاؤس چه هغوی د هغے ډاکیومنټ Approval ورکړے دے ماسوائے د یو مرحلے More or less نه چه هغه پاتے ده۔ زه په دے موقع باندے بالخصوص د اپوزیشن د ممبرز او د خپل بعضے مشرانو هم شکریه ادا کوم چه په بجټ کښے کومے ښے خبرے هغوی ته ښکاره شوی دی او کوم ښه Initiativesدی، هغه ښه Initiatives هغوی نه صرف دا چه Appreciate کړی دی بلکه هغه ئے سپورټ کړی دی او کوم ځائے کښے چه هغوی ته څه لږه ډیره کوتاهی یا کمزوری ښکاره شوے ده نو په هغه حواله باندے هغوی زمونږ د رهنمائی کولوکوشش کړے دے۔ پکار ده چه دا خبره مونږ ټول یاد اوساتو، نن چه څوک اپوزیشن کښے دی، امکان دا دے چه په یو وخت کښے هغوی بیا ګورنمنټ کښے وی، نن چه څوک ګورنمنټ کښے دی،

دا پهیه ده چورلی، کیدے شی په یو وخت مونږ کښے ځوک په اپوزیشن کښے ناست یو، نو نن که اپوزیشن د دے جذبے اظهار کوی نو دا د مونږ هم یاد ساتو چه سبا که هر یو حکومت وی او ښه کار کوی او مونږ کښے هر یو کس په اپوزیشن کښے یو، پکار ده چه مونږ د حکومت د هر ښه کار مرسته اوکړو او چه کوم ځائے کښے کوتاهی وی، هلته کښے مونږ د حکومت رهنمائی اوکړو۔ زه د دے Spiritاو د دے جذبے قدر کوم او بیا زه ستاسو کردار ته سلام پیش کوم چه کوم کردار تاسو پیدا کړے دے۔ (تالیاں) محترم سپیکر صاحب! چه د Opportunitiesذکر کوؤ نو Opportunities په دے وخت کښے څه راغلل؟ این ایف سی ایوارډ۔Opportunities څه راغلل؟ 18th amendment او اتلسم ترمیم که مونږ ګورو او که مونږ این ایف سی ایوارډ ته ګورو نو بیا به زه د دے صوبے د ټول پولیټیکل فورسز شکریه ادا کړم، هغه ټول پولیټیکل فورسز چه په دے اسمبلۍ کښے نن موجود دی، Represented دی او بعضے هغه قوتونه هم چه کوم په دے دواړو مراحلو کښے مونږ سره شریک او شامل وو، په صلاح کښے، په مشوره کښے، په جرګه کښے خو اسمبلۍ کښے Representedنه دی نو اول خو زه دا وایم که داOpportunitiesدی نو حکومت د دے یواځے کریډټ نه اخلی، د دے کریډټ نن د پختونخوا صوبے ټول پولیټیکل فورسز ته ځی چه چا په دیکښے خپله سترے کړے ده او خپل کوششونه ئے کړی دی خو د هغه سترے په نتیجه کښے مونږه ته څه راغلل؟ په این ایف سی ایوارډ کښے محترم سپیکرصاحب! د دے صوبے په تاریخ کښے په وړومبنی ځل باندے Increase وخت سره سره زمونږ Annual Plan کښےهر وخت راغلے دے خو څومره Sharp increaseچه د این ایف سی ایوارډ نه پس راغلے دے، زما په خیال دا به په دے صوبه کښے مخکښے چرته نه وی شوے۔ په دے صوبے کښے په وړومبنی ځل باندے محترم سپیکر صاحب، د این ایف سی د Additional resources د Availabilityپه وجه باندے، Seventy seven percent increaseزمونږ په پراونشل اے ډی پی کښے راغے په 2010 او2011 کښے چه دا یو ریکارډ دے۔ (تالیاں) بیا محترم سپیکر صاحب، Opportunitiesکښے زمونږ هائیډل پرافټ هم راځی۔ زه دا منم چه یو د انسان یوIdeal arrangementوی په

ذهن کښے او کیدے شی د هغے Ideal arrangement په حواله په دے هاؤس کښے ناست مونږ مختلف کولیګز د مختلف پولیټیکل پارټیز په یوBadgeنه یو، مونږکښے به د چا دا خواهش وو چه دا د Five hundred billions وے، مونږ کښے به د چا دا خواهش وو چه دا د Three hundred billionsوے، چه د کوم ټریبونل فیصله راغله، هغے کښے نتیجه دا راغله چه One hundred & ten billions۔ زه بیا مشکور یم او زه شکریه ادا کوم، دلته کښے ناست لیډرآف دی اپوزیشن، پارلیمنټری پارټیز لیډرز نور ناست دی، چه د دے د پاره مونږ یو خپله جرګه کړے وه او د هغے جرګے په نتیجه کښے مونږ په دے ډیر سوچ اوکړو چه مونږ د څه پوزیشن Take upکړو خپل، خو ډیر تفصیلی بحث نه پس د شریکے فیصله دا اوشوه، د هغے جرګے فیصله وه چه مونږ به غوښتنه کوؤ، د Hundered and ten billionsاو بیا که ستاسو یاد شی چه کله دا اناؤنسمنټ اوشو نو په دے هاؤس کښے ناست د ډیرو خلقو سره دا فکر وو چه ایک سو دس ارب روپئ خو یو څل بیاCommit شوے خو آیا دا ایک سو دس ارب روپئ به وفاقی حکومت صوبے له ورکړی او که وربه نکړی؟ خو نن شکر الحمدللّٰه ستاسو د ټولو د تعاون په نتیجه کښے دومره کم ازکم Claimکولے شم چه هغه کومه طریقه Decideشوے وه، Upfront ten billions، بیا Twenty five billions او انشاءاللّٰه اوس جولائی او اګست کښے بیا Twenty five billions دا پیسے شکرالحمدللّٰه د پراونشنل ګورنمنټ Exchequer ته راغلے، ستاسو د ټولو د تعاون په نتیجه کښے۔ اوس محترم سپیکر صاحب! زه نن خواست دے هاؤس ته یو بل کوم، اوس به یو جرګه بله کوؤ که خیر وی، یو میاشت دوه پس۔ یو مرحله خو مونږ د Hundred and ten billion طے کړله خو یو څو خبرے مونږ ته پاتے دی، 2004 او2005 onwards profits او د ټولو نه اهمه مسئله چه کومه زه د دے صوبے د پاره ګنړم، هغه چه کوم زمونږ Six billionباندے پرافټ Cap شوے دے، هغه پرافټ به په هر قیمت باندے Uncapکول غواړی۔ زه د هغے د پاره نن د ټول هاؤس نه مرسته غواړمه او انشاءاللّٰه دا مے تاسو سره وعده ده چه کوشش به دا کوؤ چه راروان بجټ مونږ که خیر وی پیش کوؤ چه خپل مشترکه جدوجهد مونږ اوکړو او د هغے نه مخکښے که خیر وی انشاءاللّٰه مونږ دا

اماؤنټ Uncap کړے وی د خپلے صوبے د پاره چه اضافی وسائل مونږ له راکړی۔(تالیاں) بیا محترم سپیکر صاحب، نن لیډرآف اپوزیشن او نورو ملګرو ډیره بنیادی خبره اوکړه چه Resources خو اوس مونږ سره Available کیږی، Potential شته، د دے نه مونږ کومه حده پورے فائده اخستل غواړو۔ زه د دے هاؤس د انفارمیشن د پاره، زمونږه بعضے پراجیکٹس داسے دی چه د هغے پی سی ونز مونږ دلته د PDWP نه Approve کړل او یو ECNEC ته لاړو For approval، مټلتان او لاوی به انشاءالله د دے میاشتے اخر ته ECNEC ته Approval د پاره لاړ شی او څه پی سی ونز زمونږ په پائپ لائن کښے دی چه هغه څنګه څنګه تیاریږی نو مونږ به ئےهغه شان لیږو، چه کوم د دے ځائے د Approval دی او چه کوم د دے ځائے نه وی، هغه به لیږو Federal arrangement چه کوم دے خو زما خپل کوشش دا دے ، انشاءالله دا به زه یقینی کوم او هغه ورځ به ډیره بختوره ورځ وی، هغه ورځ به انشاءالله زه ریکویسټ داکوم چه صرف زه د نه، بلکهAt least parliamentary party leaders به مونږ په شریکه ځو او هلته کښے به انشاءالله وړومبئ Ground breaking ceremony کوؤ، Coming Januaryانشاءالله زما دا پوره یقین دے چه مونږ به انشاءالله د مټلتان اولاوی ګراونډ Breaking ceremony په شریکه انشاءالله کوؤ که خیر وی (تالیاں) او دغه شان واړه واړه نور هم دی، کوهستان کښے ، مردان کښے خو هغه د واړه Capacities دی او هغه هم ټائم فریم کښے Included دی۔ دیکښے محترم سپیکر صاحب، زه بالکل د دے خبرے سره متفق یم چه دا د دے صوبے Future دے او هم دغه وجه ده چه مونږ د دے د پاره بیل ډیپارټمنټCreate کړو۔ هم دغه هغه وجه ده چه دلته کښے زما پراونشل منسټرز د دے نه خبر دی چه ما اوس دا لازم کړو، ترڅو پورے چه مونږ دا میګا پراجیکٹس روان کړی نه وی نو په روټین کښے تاسو ته پته ده، دلته سابقه چیف منسټرز ناست دی، زمونږه دومره ډیر Commitments چه زما په خیال شائیډو د بورډ میټنګ مونږ خدائے خبر کله کال کښے یو ځل اوکړو، کله کال کښے دوه ځله اوکړو خو دے ځل ما په دے باندے دا Restrictions لګولی دی چه مونږ At least هر درے میاشتے پس د شائیډو د بورډ یو میټنګ کوؤ چه هر درے میاشتے

کښے د ننه مونږ ته د خپلے کارکردګئ پته لګی چه کوم ټارګټس مونږ د ځان د پاره ایښودے وی چه مونږ هغے ته اوګورو چه آیا مونږ خپل ټارګس Achieve کړل که Achieveمو نه کړل؟ او دے ځل چه د شائیډو بورډ کوم میټنګ دے ، هغه به زه په پیښور کښے هم نه کوم، راروان شائیډو بورډ میټنګ د جولائی په Endکښے انشاءالله مونږ په ملاکنډ تهری کښے که خیر وی ایښودے دے چه په ملاکنډ تهری کښے مونږ خپل میټنګ هغه ځائے کښے که خیروی انشاءالله کوؤ۔ بیا محترم سپیکر صاحب! Opportunities ته چه راځو نو د آئیل او ګیس خبره هم کیږی او زه بالکل لیډر آف اپوزیشن سره متفق یم چه په دیکښے ډیر زیاتPotential دے ، درانی صاحب ته به زیات معلومات وی خو زما په خیال چه کله شروعات کیدل او وړومبنئ رائیلټی پراونس ته راتله نو زما په خیال پچیس او تیس کروړه روپئ مونږ ته رائیلټی ملاؤ شوے وه په هغه کال کښے۔ اوس سابقه حکومت هم په دیکښے انټرسټ اخستے دے ځکه Constantly که تاسو ګورئ هغه سائز کښےIncrease راغلے دے او دے حکومت هم د خپل وس مناسب په هغے کښے مکمل انټرسټ اخستے دے او دغه هغه بنیادی وجه ده چه نن هغه رائیلټی چه کوم مخکښے مونږ ته د نن نه څو کاله دریویشت کروړه ملاویدله، نن شکر الحمدلله دومره Discoveries اوشو، دومره Rationality راغله چه نن که خیر وی هغه رائلټی شکر الحمدلله پینځلس ارب روپو ته اورسیدله او انشاءالله په دیکښے به د اربونو په حساب انشاءالله نوره اضافه کیږی۔ (*تالیاں*) په دیکښے محترم سپیکر صاحب! زه د هاؤس د معلوماتو د پاره دا هم شیئر کړم چه تش دا نه شو کولے چه OGDCL اوSNGPL یا MOLد واحد ګټه کوی، دا خو د هغوی ګټه ده او د هغوی په ګټه کښے مونږ ته خپله برخه ملاویږی، Directly پکار دا ده چه پراونشنل ګورنمنټ، صوبه پخپله هم په دیکښے Stake holder شی او دغه هغه وجه وه محترم سپیکر چه فیصله کیبنټ دا اوکړه چه مونږ خپله خیبر پختونخوا آئل اینډ ګیس کمپنی جوړه کړه د دے دپاره او په دیکښے Consultancy ده، انشاءالله د جون End ته له خیره هغه پراسس Initiateکیدو والا دے او Basically زه په دے هم پوهه یم چه تش حکومت یواځے باندے Drilling نه شی کولے په خپل سر، حکومت سره هغه

Specialty نشته دے خو څهPublic private partnership به کوؤ په دیکښے او په دیکښے بیا د هاؤس د انفارمیشن د پاره، تاسو به کتلی وی، دوه ورځے مخکښے د د MOL دCEO سره زما ملاقات شوے دے، دا Proposal هغه سره ما ډسکس کړے دے او څنګه چه زمونږ له خیره Consultancy مکمل شی، خپله زمونږ کمپنی Operational شی انشاءالله، د هغے نه پس فوری طور MOL والا ما سره هغه ورځ Commitment کړے دے، وړومبنی Joint venture که مونږ کوؤ، انشاءالله کیدے شی، Most probably انشاءالله MOL والا سره په شریکه اوکړو او دا به انشاءالله مونږ په جنوبی اضلاع کښے کوؤ که خیر وی انشاءالله۔ بیا محترم سپیکر صاحب! یو ډیره زیاته Pressing issueچه کومه هم د دے سره Related ده او په هغے بیا بیا خبره کیږی، هغه ده د هغے ایریاز چه په کوم ایریاز کښے له خیره الله تعالیٰ مونږ له دا نعمت راکړے دے او د هغے ایریاز د ټولو عمر نه دا ډیمانډ وو چه دیکښے تاسو مونږ ته Increase راکړئ او غالباً هغوی Percentage increase هم د دے د پاره غوښتو چه هغوی ته څومره پیسے ملاویږی په دے مد کښے چه هغه پیسو کښے اضافه اوشی، په هغه وسائلو کښے اضافه اوشی، غرض بنیادی دا وو چه وسائلو کښے اضافه اوشی۔ اوس زه راځم ځکه چه دلته دا خبره هم شوے ده، د هغے هم ماته معلومات شته چه Increase پکار دے۔Political commitments وو، نه وو، دغه په خپل ځائے باندے یوه خبره ده خو تش تاسو سره فګرز شیئر کوم نن د دے هاؤس سره۔ دا پیسے چه اول دوئ ته ملاویدلے د 2010 پورے نو دا دوه آئټمز د دوه هیډز په مد کښے ملاویدے۔ یو Royalty on Gas او یو Royalty on Oil، او د دے به Calculations کیدل او دوئ ته به دا پیسے ملاویدے خو مونږ پراونشنل ګورنمنټ به چه کومے پیسے Receiveکولے نو مونږ د څلورو هیډز لاندے Receive کولے او هغه دوه نور هیډز په دیکښے شامل نه وو۔ یو په دیکښے چه کوم وو Gas Development Surcharge او بل Excise duty on Gas، اوس یو څو میاشتے مخکښے د دے ملګرو په اسرار او دا د دوئ حق جوړیدو چه دوئ دا وئیل چه په دے اماؤنټ کښے Increase پکار دے۔ پروانشنل ګورنمنټ اوس دا Decision واخستو، اوس دوئ ته به کومه رائیلټی 5%ملاؤیږی Calculate

کیږی به، نو هغه به د دوه هیډز په Basis calculations نه کیږی، هغه به د څلور هیډز په Basis calculations کیږی۔ څه Volume سیوا شو، څه مونږ دوه هیډز په دیکښې Include کړل، 2009-10 کښې 225.794 million rupees به دے ایریاز ته ملاؤیدل، یعنی ساړھے بائیس کروړ روپئ او د دغه دوه هیډز د شمولیت نه پس او څه Discoveries سیوا شو، انشاءاللّٰه سستم کښې نوے Availability راغله، دے ځل که خیر وی انشاءاللّٰه، دے ایریاز ته به تقریباً Seven hundred to seven hundreds and fifty million rupees که خیری انشاءاللّٰه ملاویږی (تالیاں) او ما هم دا ریکویسټ کړے دے دوئ ته چه تاسو مهربانی دا اوکړئ، خپل ایم پی ایز ته مے ریکویسټ کړے دے، Elected representatives ته، اوس دا اماؤنټ دومره سیوا شو چه په دیکښې تاسو اوس Major impacts schemes راوړئ که په سدرن ډسټرکټس کښې یونیورسټیز پکار وی، یونیورسټیزبه Propose کوئ، که سمال ډیمز پکار وی نو سمال ډیم Propose کوئ، که Clean drinking water facilities پکار وی، تاسو هغه Propose کړئ خو داسے سکیمز راوړئ چه کم ازکم هغه هغه Normal reflections نه کوی چه کوم زمونږ د تعمیر خیبر پختونخوا سکیمز دی، د هغے د پاره دغه فنډزAvailable دی۔ په دیکښې میګا سکیمز راوړئ ځکه چه وسائل له خیره ستاسو ډیر دی۔ یو ریکویسټ به زه دلته بل هم اوکړم۔ Already ستاسو د کرک د پاره 1.5 millions dollars یعنی پندره لاکھ ډالرز تیارے د MOL پیسے پرتے دی خو تش زمونږ د Elected representative د مقامی غالباً د خپل بعض اختلاف په وجه باندے هغه نه دی Utilize شوی او پندره لاکھ ډالر هم ډیرے پیسے دی نو دا ما خواست کړے دے Concerned Minister ته، رحیم داد خان ته هغه ورځ چه فوری طور تاسو د بجټ سیشن نه پس به دوئ رااوغواړی، تاسو کښینئی او لږ په ورورولئی او په اتفاق دغه فیصله اوکړئ چه دغه پیسے هم فوری طور په کرک کښې انشاء اللّٰه که خیر وی چه Utilize شی۔ بیا محترم سپیکر صاحب، چه اوس د چیلنجز خبره کوؤ نو چیلنجز کښې چه ما څنګه اووئیل چه 18th Amendment خو اول زمونږ د پاره یو Opportunity هم ده خو بل اړخ ته یو چیلنج هم دے، چیلنج ځکه دے چه دا به اوس مونږ ثابتوؤ چه

آیا زمونږ د صوبو دا Capacity شته او که نشته، مونږ د دے جوګه یو او که نه یو چه دا Devolved functions مونږ په صحیح طریقه خپل کړو او په دیکښے څه پرابلم هم رانه شی۔ د هغے د پاره Financial implication زه تاسو سره شیئر کوم چه فی الحال کوم اته مختلف ډیپارټمنټس Devolved شوی دی، د هغے تقریباً دولس سوه ایمپلائز پراونس ته ټرانسفر شو۔ دا لا پاپولیشن ویلفیئر نه دے راغلے، د هغے Expenditure pick up کړے دے فیډرل ګورنمنټ Next NFC پورے خو بیا هم Additionality کښے د دوئ Pays تش 1.6 بلین روپئ Additionality کښے په پراونس راځی او چه کوم اته نور اوس د خیره Devolve کیږی نو د هغے به بیا نور Additionality راځی۔ بیا محترم سپیکر صاحب، په دیکښے چه تاسو ته څنګه پته ده چه فیډرل ګورنمنټ اعلان کړے دے او ښه ئے کړی دی، زه وایم که زمونږ Resources اجازت راکولو او مونږ خپل ایمپلائز د پاره د دے نه زیات څه کولے شو، پکار ده چه مونږ د دے نه ډیر زیات څه کړے وے خو 15% pay increase بیا د هغے نه پس 15% to 20% increase in pension، بیا Conveyance Allowance چه کوم که ستاسو خیال وو پیښور ښار ته به هر چا زور څکه کولو چه دا تش مخکښے په پیښور ښار کښے Applicable وو او بیا د هغے نه پس دغه شان د ډاکټرز د پاره یو مناسب پیکج، دا هم د مالی معاملاتو په حواله یو چیلنج دے څکه چه تش د دے Activity د پاره Additionality کښے دا صوبه څوارلس اربه روپئ تقریباً ورکوی خو د خپل ایمپلائز د ښیګړے د پاره خدائے د کړی چه مونږ سره څوارلس نه چه مونږ سره 140 اربه وی چه مونږ خپل ایمپلائز له 140 اربه روپئ ورکړو خو دے وخت دغه Afford کولے شو، لهذا دغه ورکوؤ۔ بیا محترم سپیکر صاحب، دوه بنیادی چیلنجز: یو Terrorism / insurgency او بل فلډ، سیلاب چه کوم راغلے وو۔ د سیلاب په نتیجه کښے محترم سپیکر صاحب، تاسو ته پته ده چه تقریباً زمونږه ایم ډی این اے رپورټ مطابق د 105 ارب روپو نقصان په دے صوبه کښے شوے دے او د هغه Requirements meet کولو د پاره مونږ خپل نوے ډیویلپمنټ پلان سسپنډ کړو چه په کوم باندے لږ کنفیوژن هم په اسمبلئ کښے Create شو چه دا ولے څنګه چل شوے دے ؟ او زه دا هم منمه چه سپلیمنټری

بجټ راوړل څه ښه خبره نه ده، فنانشل ډسپلن ضروری دے او هغه د دے خبرے تقاضه کوی چه مونږ د سپلیمنټری بجټ څومره حده پورے Avoid کولے شو، مونږ د Avoid کړو خو که تاسو سپلیمنټری بجټ ته اوګورئ، هغے کښے به نور اخراجات هم وی خو Bulk د اربونو روپئ کوم دے محترم سپیکر صاحب، نو هغه د هغه اخراجاتو دے چه کوم زمونږ Unforeseen حالات وو او د سیلاب د پاره په اربونو روپئ کومے چه خرچ شوے وے ځکه چه هغه وخت دوه آپشنز وو، چه تباهي څومره شوے وه هغه خو تاسو ته پته ده، د زرو نه زیات کسان شهیدان، 1100نه زیات زخمیان، هغه حالاتو کښے یا خو دا چه مونږ، ریسکیو، ریلیف، ری هیبلیټیشن او ری کنسټرکشن وئیلے وے چه نه فنانشل ډسپلن Maintain کول غواړی، لهذا بجټ په جون کښے Approve شوے دے، په جولائی کښے سیلاب راغے خو د فنانشل ډسپلن تقاضه ده، نو لهذا مونږ بل بجټ ته انتظار کوؤ، چه مونږ په راروان بجټ کښے یعنی نن خپل بجټ پاس کړو نو مونږ به د دے د پاره Resources available کړو، فنانشل ډسپلن به Follow شوے وو خو بل اړخ ته به خپل خلق څه رب وهلی وو او څه به عبد الرب وهلی وو بیا نو ځکه کله نا کله Unavoidable شی۔ په بنوں کښے مونږ ته یو ډیر Genuine problem وو، درانی صاحب ته پته ده چه هلته د Recognition ایشو وه، هلته کښے ټیچنګ فیکلټی نه تله، اوس د هغے د پاره مونږ Additionality کښے Resources ورکول خو که دغه Resources مونږ نه ورکول نو بنوں میډیکل کالج ته بیا ټیچنګ سټاف نه تلو۔ دغه شان د دهشت ګردئ په کیسس کښے الله د کړی چه د دے Compensation مونږ ته نور ضرورت چرے هم پیښ نه شی خو په هغے کښے چه په یو کال کښے دننه په لوئے تعداد کښے خلق شهیدان شی او زخمیان شی نو حکومت سره دا څه اندازه نشته دے چه خدائے مه کړه څومره خلق به Exactly شهیدان کیږی، هغے کښے Additional expenditure راځی، هاں بعض څیزونه به داسے وی، زه بالکل منم چه داسے Expenditure به وی چه هغه Avoid کیدے شی، چه کوم Avoid کیدے شو، پکار دا ده چه حکومت Financial discipling اوکړی او هغه Avoid کړی خو چه کوم Unforeseen وی، Unavoidable وی نو هغے کښے به زما خواست دا وی چه مونږ سره بله

لار نه وی، ما سوائے د دے نه چه هغه کول غواړی او په هغے باندے تاسو زما نه زیات بهتره پوهیږئ۔ دلته کښے په اربونو روپئ مونږه ورکړے محترم سپیکر صاحب، وطن کارډ، فوډ، نان فوډ آئیټمز، Early recovery, rehabilitation, reconstruction خو په څومره large scale چه دا تباهی شوے وه، د هغے په حساب باندے زمونږ هغه Efforts د هغے سره نه Match کیدل او نه صرف دا چه زمونږ Efforts نه دی Match شوی بلکه په ټول پاکستان کښے چه په کوم سکیل Disaster راغلے دے او د هغے د پاره بیا کوم Effort شوے دے نو هغه Effort د هغه Disaster سره نه شو Match کیدلے ځکه چه د الله د طرفه وه، زمونږ په وهم و ګمان کښے هم نه وه چه دومره لویه تباهی به راځی دلته او بیا چونکه زمونږ Geographical location داسے دے چه په ټولو کښے کم Response time هم د خیبر پختونخوا صوبے ته ملاویږی، زمونږ Terrain داسے دے، پنجاب او سندھ ته خو بیا هم قدرے ټائم زیات ملاؤ شوے وو۔ دیکښے به بیا هم کوتاهئ شوی وی، دیکښے به بیا هم کمزورئ شوی وی، که چرته ښه کار شوے دے، هغه ستاسو ټول کریډټ دے، که چرته کوتاهی وی، زه هغه منم، زه د هغے د پاره بخښنه غواړمه خو بیا هم دومره پکار ده چه تاسو ته هم زه معلومات درکړم چه په دے حواله باندے که مونږ لږه ډیره کومه ستړے کړے ده نو نن هغه څه ده، د هغے سټینډنګ څه دے او زه بخښنه غواړم سپیکر صاحب، دا مناسب خبره نه ده چه زه ریډنګ اوکړم د یو پیپر نه، په خپل تقریر دوران کښے خو زه به تاسو ټولو نه اجازت اوغواړمه چه مختصر وخت له ما له دا اجازت ځکه راکړئ، ځکه چه سپریم کورټ یو فلډ انکوائری کمیشن کانسټی ټیوټ کړے وو، تاسو ته پته ده او د دے پاره ئے کانسټی ټیوټ کړے وو چه هغه کمیشن دا اوګوری چه په کوم کوم ځائے کښے حکومتی مشینرئ د کوتاهئ مظاهره کړے ده او کوم کوم ذمه وار کسان دی چه د هغوی خلاف مناسب کارروائی اوشی؟ اوس دا کمیشن ما نه دے کانسټی ټیوټ کړے، دا سپریم کورټ کړے دے۔'انډیپنډنټ' رائے هغوی خپله قائمه کړے ده او دا رپورټ اوس په سپریم کورټ کښے کمیشن Submit کړے دے، زه د هغے دا یو برخه تاسو ته وایم، محترم سپیکر صاحب:

The condition in Khyber Pakhtunkhwa did not indicate even remotely that until major reservoirs like Munda were constructed

any official or department could have prevented the 2010 type damage. The prompt restoration of irrigation facilities for 2010-11 Rabi within three weeks had re-invented the mutual trust of the people and the departmental staff.

بیا هم د دے رپورټ حصه ده، محترم سپیکر صاحب:

The overall rescue and relief operations launched and logistics mobilized at the levels including public responses constituted and impressive chapter of managerial history, particularly if regard was paid to prevailing organizational erosion since 1969, both civil & military establishments mobilized whatever they could the NGOs extended co-operation to the affectees, the administration in Khyber Pakhtunkhwa and Punjab remained most visibly active.

(Applause)

محترم سپیکر صاحب، د دے اخری برخه ده:

The Khyber Pakhtunkhwa did not have the occasion or advocate time to plan or act against flash floods. But in terms of response and time actions, it acted fast to restore the damaged irrigation supplies through make shift arrangements that enabled most famous planned a bumper Rabi crop for 2010-11 to help revive life and living of most affected people as many lost their land to the river action. Like NDMA the Khyber Pakhtunkhwa and Punjab governments also acted with utmost dedications and conjunctions with Arms Forces to minimize the impact of the disaster in time beyond the call of duty.

(Applause)

دا محترم سپیکر صاحب، د هغه انکوائری کمیشن Findings دی او ما دا اووئیل خو زه بیا هم دا وایم چه پکار ده مونږ د دے نه ډیر څه کړے وے خو چه Humanly Possible څه وو، هغه خپله سترے او خواری مونږه کړے ده او په دے پراسس کښے اوس هم چرته کوتاهی او کمے وی، څنګه چه دلته Identify شوے دے۔ چونکه زما خو تقریباً More or less په Weekly basis باندے Interaction وی د خپل ایم پی ایز سره نو پلیز، تاسو په دے حواله باندے زما رهنمائی جاری ساتئ۔ جناب سپیکر صاحب، بیا دلته کښے ټولو کښے لویه خبره دا راغی چه دهشت ګردی ده، د هغے اثرات دی۔ انډسټریز لګیا دی بندیږی، انوسټمنټ نه کیږی، روزګار به اخر حکومت څومره ورکړی او څومره خلقو له به

ئے ورکړی؟ پہ دیکښے زہ قطعاً نہ وایمہ چہ دا څو اقدامات مونږ کوؤ یا مو کړی دی نو پہ دے باندے بہ د پختونخوا ټولو بے روزګارو خلقو تہ روزګار ملاؤ شی خو At least ھغہ د انګریزانو خبرہ چہ We have to start from someway، شروعات خو بہ د چرتہ نہ کوؤ۔ وړومبنے پہ دیکښے چہ مونږہ کوم خپل کوشش کړے وو نو ھغہ "باچا خان خپل روزګار سکیم"، ھغہ ورځ چہ کلہ فنانس منسټر صاحب د دے سکیم ذکر اوکړو او بیا ئے د سیاست حوالہ ورکړہ نو ډیر آنریبل کولیګز پہ ھغے باندے لږ Question marks ھم اولګول۔ ډیر پہ احترام سرہ، د نوم د حدہ پورے خو داسے شخصیات چہ د ھغوی کوم نظریات وی او کوم سیاست وی نو بالکل ھغہ یو سیاسی چھاپ او اثر وی، زہ د ھغے نہ انکار نہ کوم خو Actual political interference یا د سیاست د پارہ ګنجائش پہ نوم کښے نہ وی، ھغہ پہ Implementation mechanism کښے وی، چہ ھغہ سکیم تاسو پہ کومہ طریقہ باندے Implement کوئ او د ھغے Execution پہ کومہ طریقہ باندے کیږی۔ اوس محترم سپیکر صاحب، ستاسو د انفارمیشن د پارہ او د دے ھاؤس د انفارمیشن د پارہ او کہ چرتہ پہ دیکښے د دے نہ مخکښے، زہ دا سټیټمنټ ورکوم کہ چرتہ پہ دیکښے پلیز تاسو کوتاھی اوګورئ نو ھغہ ھم ماتہ Identify کړئ خو طریقہ کار څہ دے محترم سپیکر صاحب؟ اصول دا دی چہ First come first serve basis، ښہ دا بہ اوس څنګہ پتہ لګی چہ څوک اول راغلو او څوک وروستو؟ چہ کلہ تاسو خپل فارم داخلوئ پہ بینک آف خیبر کښے نو پہ ھغہ فارم باندے ھم سیریل نمبر راشی او چہ د لون د پارہ ئے Apply کړی وی، ھغہ ھم ھغہ سیریل نمبر ورکړی، نو یو خو پہ ھغے باندے Counter Check شتہ چہ سیریل نمبر دواړو اړخو تہ شتہ دے او بیا د ھغے نہ پس ھغہ پراسس شروع شی۔ دیکښے ستاسو د معلوماتو د پارہ ھسے دے تہ اوګورئ چہ دیکښے سیاست څومرہ حدہ پورے Involve دے یا نہ دے؟ اوسہ پورے 1265 کیسز چہ کوم دی نو دا Approve شوی دی، د Loan Status approveشوے دے،1265 او In total بہ تقریباً د زرګونو پہ تعداد کښے زما خیال دے پہ دے دوہ دوہ نیمو میاشتو کښے د یو ارب روپو پہ حساب دا Approve شی خو لږ فګرز تہ اوګورئ، اوس دے نہ بہ تاسو تہ پتہ اولګی چہ

Political د نو دی څه کښې ځایونو مختلفو په Approved figures interference به د رته پته او لگی چه شته او که نشته؟ مینگوره، 18th جون پورے Twenty five، چارسده Twenty seven، مردان Thirty eight، اوس نور ډسټرکټس کښې د دے په حساب، ایبټ آباد Sixty six، بنوں Fifty five، هنگو Sixty six، هری پور Eighty، Percentages ته اوگورئ، دا لږ تعداد دے، دیکښې د Percentage د ومره پته نه لگی خو په بعضے ځایونو کښې تاسو اوگورئ نو تقریباً 100% difference دے، نو که دیکښې Political tool استعمالیدے سپیکر صاحب، نو کیدے شی نن دا Trend چه کوم ما وړومبئ ضلعے بیان کړے، په هغے کښې دا Trend نن بل شان وے خو بیا هم دیکښې مونږ اوس سټیټ بینک ته دا گزارش کړے دے، چونکه په دیکښې د سټیټ بینک یو Restriction دے، یو پابندی ده، هغه مونږ له اجازت نه راکوی گنی مونږ هغوی ته دا ریکویسټ کړے دے چه دا څومره انفارمیشن دے، چه څومره خلقو ته Loan extend کیږی، هومره خلقو Apply کړے ده، دا باقاعده مونږ په ویب سائټ راوستل غواړو۔ اوس هغوی نه مونږ یو One time relaxation غوښتے دے او بیا هم په دے هاؤس کښې له خیره زما لولیگز ناست یئ، ستاسو څه جائز مشکلات، مسئلے، مطالبے زما Responsibility جوړیږی، چرته به د فنډ پرابلم راغلے وی، تاسو به ما له راغلی یئ، چرته به د ټرانسفر، پوسټنگ مسئله راغلے وی، تاسو به ما له راغلی یئ خو یو کس د په دے هاؤس کښې داسے پاڅی چه هغه نن دا ثابت کړی چه ما له هغه په دے سفارش کښې راغلے دے چه با چا خان خپل روزگار سکیم کښې دا سړے وروستو کړه او دا سړے مخکښې کړه، یو هم نه، نو چه تاسو ما له نه یئ راغلی او تاسو Approach نه دے کړے نو دا د دے خبرے د ټولو نه لوئے دلیل دے چه په دیکښې د سیاست گنجائش نشته او نه به وی (تالیاں) بلکه Initially دیکښې دا یو Proposal وو چه دیکښې دا ایم پی اے گارنټر کړئ خو یو د دے د پاره چه مونږ وئیل Political interference پکښې نه دے پکار او بیا دا هم فکر وو، ما وئیل چه سبا به مفتی صاحب د چا گارنټی اغستے وی او الیکشن د پاره به کاغذونه داخلوی او هغه سړے به ئے Default کړے وی او پیسے به د مفتی صاحب نه غواړی بیا، خو

بهرحال په دیکښې اوس یو بلین روپۍ یعنې یو ارب روپۍ Totally د سود نه پاک انټرسټ دې۔ دا دے کال چه دا کوم کیسز به انشاءاللّٰه دوه دونیمې میاشتې کښې اوشي او راروان کال د پاره انشاءاللّٰه مونږ د دے پاره یو ارب روپۍ نورے ایښودے دي چه له خیره د زرګونو په تعداد کښې خلقو ته له خیره د دے سکیم فائده انشاءاللّٰه اورسي۔ بیا محترم سپیکرصاحب، هیلتهـ سیکټر، یو Initiative د شهید محترمه بنیظیر بهټو صاحبه په نوم، 500 million په دے کال کښې او 500 million انشاءاللّٰه Next year ځکه هیپاټائټس نن زمونږ د ټولو نه لویه یو مسئله جوړه ده، Diseases ډیر دي خو زما په خیال د ټولو نه Chronic زمونږ نن دا پرابلم دے۔ بیا د آئي ټي پارک او Consultants، دنیا کوم ځائے ته اورسیده، په امریکه کښې یو سړے ټیلیفون راواخلي، فلوریډا کښې هغه د پیزه آرډر کوي، هغه طرف ته د هغه Call receive شي، د PIZZA آرډر واغستلے شي او امریکه کښې ناست هغه سړي ته دا پته نه وي چه دا کال چا په انډیا کښې Receive کړے دے۔ کال انډیا کښې Receive شوے وي، هغوی په دیکښې ډیر وړاندے لاړل خو مونږ ډیر وروستو پاتے شو۔ دے مد کښې البته زه دومره ضرور ایډمټ کوم چه زمونږ رفتار کوم پکار وو، هغه رفتار زمونږ هغه نه دے پاتے شوے، چه کوم سیکم هم مونږ راوړے دے او زه دا امید کوم چه راروان دوه درے میاشتو کښې به زه د کارکردګئ په حواله، د ښه کارکردګئ په حواله کم از کم دے هاؤس ته څه ښه خوشخبری ورکړے شم، که خیر وي انشاءاللّٰه۔ او دغه شان بیا د Centers of excellence کښې ټریننګ محترم سپیکرصاحب، زمونږ د خپلو خلقو کم از کم پینځلس سو خلق State of the art institution کښې ټیکنیکل او ووکیشنل ټریننګ Market demand driven چه خلقو ته روزګار هم ملاؤ شي او دلته په اکانومی کښې له خیره مونږ څه ښه Activity هم اووینو۔ بیا د دے کال د پاره، او زه بیا دا غواړم چه د دے کال د پاره کوم Initiatives دي، پلیز دا ټول هاؤس د زمونږ رهنمائي اوکړي۔ که هغه پختونخوا هنرمند سکیم دے، خلق هنر لري، پوهه لري خو وسائل ورسره نشته، هغے کښې تاسو زمونږ سره تعاون اوکړئ، زمونږ رهنمائي اوکړئ ځکه چه مونږ ورله تقریباً 13 سو ملین روپۍ ایښودے دي۔ بیا په هغه ځایونو کښې چه په کوم ځائے کښې

هائی سکولز نشته، په دوه دوه یونین کونسلو کښې چه کوم هائی سکولز Privately په هغې کښې بچی ماشومان سبق وائی، دا به د حکومت Responsibility وی، د هغوی فیس چه کوم دے دا به حکومت Pay کوی او د دے د پاره مونږ پنځوس کروړه روپئ انشاءالله په خپل راروان بجټ کښې ایښودے دی (تالیاں) بلکه زه به تاسو سره دا هم شیئر کړم چه په دیکښې زما د DFID سره خبره شوے ده، ډی ایف آئی ډی یاDFID څه هم ورته وایئ او زه دا هم امید کوم چه انشاءالله په دیکښے به یو ډیر لوئے Major contribution انشاءالله د DFID هم راځی، په دے پبلک پرائیویټ پارټنرشپ د ایجوکیشن سیکټر کښےاو دغه شان د Talented students د پاره، دا ګمان کول چه د دے 'ستوری د پختونخوا' چه کوم سکیم دے د دے فائده به اپر کلاس ته یا اپر مډل کلاس ته اورسی نو زه ډیر په احترام د هغې سره اتفاق نه کوم ځکه چه د اپر کلاس یا د اپر مډل کلاس څومره بچی نن په سرکاری سکولونو کښے سبق وائی؟ اول خو لږ مونږ د د یو بل نه تپوس اوکړو چه په دے هاؤس کښے ناست د څومره خلقو بچی په سرکاری سکولونو کښے سبق وائی؟ نو سرکاری سکولونو کښے خو د هغه خلقو بچی سبق وائی چه کوم لوئر مډل کلاس دے یا لوئر کلاس دے او دا یو سکیم که مونږ راوړے دے چه که په میټرک کښے آرټس او سائنس دواړو اړخو ته او دغه شان په انټر کښے د آرټس او سائنس د دواړو د پاره Ten students each, first ten topped هغه Toppers دیکښے Private schools نه دی Involve، سرکاری سکولز اینډ کالجز، د هغوی د پاره Monthly ten thousands rupees per month and fifteen thousand rupees per month چه کوم دے دا سکالرشپ دے (تالیاں) او زه به ډیپارټمنټ ته دا اووایم چه دا لږ Closely follow کړی، د دے به خامخا ښه نتائج راځی، که د دے ښه نتائج راتلل او تاسو During the course of the year پوهیږئ چه دا پروګرام نور هم Expand کول غواړی، خیر دے د کار خیر د پاره که مونږ سپلیمنټری راوړه او یو پینځه کروړه مو نورے هم ورکړے نو دے خپلو ورونړه ته به ریکویسټ اوکړو نو دوئ به هغې کښے مونږ سره تعاون اوکړی (تالیاں) او دغه شان محترم سپیکرصاحب، د نرسز یو پروګرام، میل نرسز خو خیر خیریت

دے خو د فیمیل نرسز چه زمونږ په صوبه کښے کوم صورتحال دے ، د هغوی د پاره بی ایس سی او ایم ایس سی نرسنگ کورسز او پچاس کروړ روپئ مونږ د هغے د پاره ایښودے دی چه کوالټی نرسز راشی او که هغے کښے څوک بهر هم تلے شی نو کم از کم بهر هم مونږ ته فارن ایکسچینج اوګټی او بیا خاص کر د ټولو په فرمائش یو زمونږ Initiative پختونخوا روایتی هنرمند سکیم، د چارسدے یو سړے دے هغه څپلئ جوړوی، هغه ته مزید د خپل کار روزګار د پاره پیسے نشته۔ یو سړے دے په سوات کښے هغه شالونه جوړوی، هغه سره پیسے نشته۔ یو سړے دے هغه د خاورے لوخی لرګی جوړوی، هغه سره دغه پیسے نشته۔ یو سړے دے هغه بوټ جوړوی، هغه سره د بوټ د جوړولو د پاره پیسے نشته۔ دا قسمه خلق هم ټارګټ کول غواړی ځکه چه هغه جدید دور چه راغے او ټیکنالوجی څومره ایډوانس راغله نو مونږ نه دا قسمه Professions ignore کړے شو خدائے مه کړه او په دے باندے فوکس کول غواړی۔ د هغے د پاره مونږ یو خپل سکیم راوړے دے چه په هغے باندے به انشاءالله، کلچر منسټر صاحب دلته ناست دے او د هغوی په مشرئ کښے به که خیر وی مونږ په هغے باندے عمل درآمد کوؤ انشاءالله که خیر وی۔ (تالیاں) بیا محترم سپیکر صاحب، زه اوس راځم Annual development plan ته، تاسو به دے Annual development plan ته اوګورئ نو Big fix strategy چه کوم تاسو ته به Reflect کیږی په دیکښے نو هغه فوکس کړی دی مونږ په Economic development کښے ، ځکه چه څو پورے Economic development نه وی نو که زه سل سړکونه جوړ کړم او سل تختئ اولګوم او دوه سوه افتتاح ګانے اوکړم خو چه Economic development نه وی نو خلقو ته څه ریلیف نه ملاویږی۔ Additional resources بالکل شته دے خو بیا به دا سوچ کول وی چه دا Additional resources مونږ چرته اولګوؤ؟ د هغے د پاره چه کوم سیکټرز کښے Multiplier effects وی سپیکرصاحب، یعنی Multiplier effects دا چه کوم کښے Employment create کیږی او هغه سیکټرز چه هغے کښے تاسو انوسټمنټ اوکړئ نو هغه د یو وخت نه پس تاسو ته بیا پخپله Revenue generate کوی، Resources generate کوی او تاسو Self reliance اړخ ته ځئ

خو دا یو داسے سټریټجی ده چه دا د یو کال یا دوه کالو په پلاننګ نه کیږی، دا به زه ریکویسټ اوکړم دے هاؤس ته که د دے ښه نتائج راځی نو پلیز دا پکار ده چه د دے صوبه کښے کم از کم مونږ Continue اوساتو۔ د دے اصلی اثرات به هله ښکاری مونږ ته په دے صوبه کښے خو مونږ څه اوکړل سپیکرصاحب؟ هغه سیکټرز مونږ Identify کړل، مونږ هغه سیکټرز هم Identify کړل چه په کوم کښے مونږ Consolidation ته لاړو۔ ما سل ډ سپنسرئ جوړے کړی دی، زه وایم زه پنځوس نورے جوړوم، ما دا تپوس اول نه دے کړے چه د دے سلو ډ سپنسرو کښے چرته ډ سپرین ملاویږی، ډاکټر پکښے شته۔ ما دوه سوه سکولونه جوړ کړی دی، زه منم چه نور هم جوړول غواړی خو ما چرته په دے سوچ کړے دے چه په دے دوه سوه سکولونو کښے فرنیچر شته، استاذان شته، Basic facilities شته؟ دغه سیکټرز کښے مونږ کوشش کړے دے چه مونږ Consolidation ته تلی یو خو هغه سیکټرز چه کوم ما تاسو ته ګزارش اوکړو چه هغے کښے Multiplier effect دے ، هغه زه بیانوم۔ واټر سیکټر، زما دے ورور د واټر سیکټر خبره اوکړه او د یو خاص سکیم ذکر ئے اوکړو، په هغے باندے هم زه وروستو خبره کوم۔ واټر سیکټر له محترم سپیکرصاحب، مونږ څه د پاسه درے اربه روپئ ایښودے دی۔ تیر کال 77% increase په Total ADP کښے وو خو مونږ د هغے نه هم 24.4% واټر سیکټر له بیا Increase ورکړے دے په خپل دے اے ډی پی کښے۔ (تالیاں) بیا دغه شان انډسټریل ډیویلپمنټ د پاره 2.38 بلین روپئ، دا د تیر کال په نسبت تقریباً 14% مونږ Increase ورکړو۔ دغه شان هائیډل جنریشن، تاسو بیا د دے ذکر اوکړو، د دے د پاره Reflected amount په اے ډی پی کښے 1.32 بلین دے خو چونکه تاسو کښے بعضے ملګرو او مشرانو ته پته ده چه تش دا 1.32 بلین نه دے ، دے ته د هائیډل ډیویلپمنټ فنډ نه هم 90% فنډنګ کیږی۔ 5.5 بلین د هغے نه دے ، داچه تاسو Total calculate کړئ، 132 باندے هم واخلئ، دا 88% دے ځل مونږ په هائیډل ډیویلپمنټ کښے خپل Increase کړے دے په دے اے ډی پی کښے۔ (تالیاں) بیا دغه شان فارسټ کښے 92 ملین increase 22.9%، بیا ټوارزم، چه بیا درته اووایم چه ټوارزم هم زمونږه چه کوم دے نو یو ډیر Important sector دے ، ټوارزم کښے هم مونږ 45 ملین ایلوکیشن او 80%

increase د تیر کال په نسبت مونږ ټوارزم له ورکړے دے (تالیاں) او انفارمیشن ټیکنالوجی له سپیکرصاحب، دغه شان 61% او لیبر او مین پاور له دے ځل په وړومبنی ځل باندے دے پراونشل گورنمنټ د تیر کال په نسبت ایلوکیشن کښے 200% مونږ Increase ورکړے دے دغه له محترم سپیکر صاحب۔ (تالیاں) دا هغه Productive sectors دی چه کوم کښے مونږ انوسټمنټ اوکړو نو د دے به یو فائده راځی۔ بیا د دے سره سره تیر حکومت په خپل وخت کښے چه څه هم کړی دی، د خپل وس مناسب د هغوی نیت روغ وو، ښه به ئے د دے صوبے د پاره غوښتے وی خو هغوی چه کوم کارخیر کړے وو، هغه کارخیر کښے مونږ مزید څومره اضافه کړے ده؟ تش دغه یو Comparison زه په دے وجه درکوم چه د دے Productive sector د پاره که 2007-08 کښے چه ما بیان کړل، زمونږ ټوټل ایلوکیشن وو 2.682 بلین روپئ او هم د دے Productive sector د پاره زمونږ په 2011-12 کښے چه ایلوکیشن دے، هغه دے 10.851 بلین روپئ۔ (تالیاں) دا تقریباً محترم سپیکرصاحب 312% increase دے۔ بیا محترم سپیکرصاحب، زه اوس راځم Ongoing programme ته۔ 70% total amount چه کوم دے، هغه مونږ ایښودے دے د Ongoing programme د پاره او د هغے په نتیجه کښے به 741 سکیمز انشاءالله زمونږ په Coming financial year کښے کمپلیټ شی او چه 441 سکیمز مو نږ کمپلیټ کړو نو دا زمونږ د 40% Total schemes تعداد جوړیږی۔ دے سره زمونږ Throw forward دے وخت کښے ښه، پلاننگ منیجرز دا وائی چه مناسب Throw forward is thing below three یعنی یو عام منصوبه که تاسو نن شروع کړئ نو چه په درے کاله کښے ختمه کړئ۔ دے وخت کښے شکرالحمدلله زمونږ د پلاننگ منیجرز ښه پلاننگ چه زمونږ Throw forward دے وخت کښے Three یا د Three نه لږ کم دے، د خیبرپختونخوا Throw forward شکرالحمدلله دے وخت کښے 1.9 ملین چه یو منصوبه تاسو شروع کړئ نو دوه کالو کښے دننه دننه دا کمپلیټ کیږی۔ (تالیاں) بیا دے سره به محترم سپیکرصاحب، نور Fiscal space به مونږه سره Create شی د راروان کال د

پاره، چه نوی سکیمز مونږ هغے کښے راوړو۔ هغه نوی سکیمز بیا زمونږ په نصیب کښے وی او که د بل چا په نصیب کښے وی خو کم از کم د دے صوبے د پاره به وی۔ بیا محترم سپیکرصاحب، په یو خبره بار بار خبره کیږی چه ډونرز د مخصوص حالاتو په وجه باندے یا د حکومت د کارکردګئ په وجه باندے اوس اعتماد نه لری او اوس د هغوی انټرسټ کم شو۔ تش د هغے دپاره، زه په هغے څه Political statement ورکول نه غواړم، زه تش یو څو Facts او Figures دلته کښے بیانول غواړم۔ دے کال له زمونږ چه کوم ټوټل اماؤنټ دے ، Foreign assistance، هغه دے څه د پاسه شپاړس اربه روپئ او دا د تیر کال په نسبت محترم سپیکرصاحب 73.6% سیوا دے۔ (تالیاں) بیا یو بله خبره ته هم اوګورئ، مثلاً سپیکر صاحب، زه به هغه فګرز ته وروستو راځم چه دیکښے ګورئ loan 21% دے او 79% په دیکښے ګرانټ دے ، میجر لون د دے ګرانټ دے او په دیکښے ستاسو د تعاون په وجه، ستاسو د مرستے په وجه شکر الحمدلله نن مونږ په دے پوزیشن کښے یو چه درے څلور لونز، په سوؤنو ملینه ډالره زمونږ صوبے ته آفر شوے وو سپیکرصاحب، دوه ملینه، دوه نیم سوه ملینه، درے نیم ملینه ډالره او چونکه شرائط ئے سخت وو، ما د دے صوبے د خلقو د پاره یو زیاتے ګنړو چه زه په هغوی دغه Burden واچوم۔ ډیویلپمنټ پکار دے خو Not at a price of the people، لهذا ډیره موده پس صوبائی حکومت Decline کړو Foreign loan چه نه زمونږ د دغه سیکټر د پاره په دے شرائطو نه دے پکار۔ (تالیاں) البته محترم درانی صاحب چه کومه خبره اوکړه، لونز که مونږ اخلو نو تش د Productive sectors د پاره به اخلو، د Revenue generating sectors د پاره به اخلو، تاسو مهربانی کړے وه ملاکنډ تهری، د هغے د پاره پراونشل ګورنمنټ لون اغستے وو خو نن هغه ملاکنډ تهری د خپل جنریشن سره سره رو رو لون هم خلاص کړو او شکر الحمدلله چه څه د پاسه یو ارب روپئ چه کوم دی، دا به انشاءالله دے ځل Provincial Government exchequer ته د هغے بچت راځی، لهذا تاسو وختی چه کومه خبره اوکړله، چشمه فرسټ لفټ کینال، د دے Cost دے وخت کښے دے 61 بلین روپئ، ایلوکیشن د دے د پاره فیډرل پی ایس ډی پی کښے دے تش سو ملین روپئ نو ما

هغه وخت هغوی ته اووئیل چه دا خو که په دے رفتار باندے دے ته دا پیسے ملاویږی نو دا به چھ سو دس کاله اخلی، چه 61 بلین منصوبه ده او هر کال 100 ملین خو هغوی په دے نیت نه دی ایښودی، هغوی په دے نیت باندے ایښودے دی، ټوکن ایلوکیشن دے چه تش ددے Reflection راشی او فیډرل گورنمنټ هم، خو دفیډرل گورنمنټ نه زیات مونږ، زما Already د چیئرمین واپډا سره تفصیلی خبره په دے حواله شوے ده، ورلډ بینک سره او ایشیئن ډیویلپمنټ بینک سره مونږ خبرے اترے خپلے شروع کړی دی او زما به دا کوشش وی چه Earliest possible مونږ یو مناسب Soft loan secure کړو د چشمه فرسټ لفټ کینال د پاره او انشاءالله په هغے باندے عملاً مونږ که خیروی کار شروع کړو (تالیاں) او زه بالکل د درانی صاحب دے خبرے سره اتفاق کوم سپیکر صاحب، هغوی بالکل درست خبره اوکړه چه بعضے لابیز داسے دی چه هغوی نه غواړی چه مونږ Water related خپل انفراسټرکچر Develop کړو ځکه چه دے وخت کښے د انفراسټرکچر د کمی په وجه باندے Unfortunately د 1991 Water Accord په حساب زمونږ کوم شیئر جوړیږی، هغے کښے مونږ لګیا یو خپل اوبه زمونږ Waste کیږی او د هغے فائده نورو خلقو ته ده نو که زه سبا خپلے اوبه پخپله Utilize کوم نو هغه خلقو ته بیا Additionally نه ملاویږی، لهذا روکاوټونه په دیکښے وی خو د دے د پاره په هر قیمت لار کتل غواړی او دے وخت کښے ما ته هم دغه یو لار ښکاری ځکه چه د خپل Resources نه 100% دومره لوئے پراجیکټ نه شی کیدے خو لونز به ددے دپارهSecure کړو او انشاءالله زما امید دا دے چه دیکښے به الله تعالیٰ خپل کرم او خیر اوکړی که خیر وی۔ بیا محترم سپیکرصاحب، زه به خپله غلطی هم اوګڼړم په دیکښے ځکه چه هر انسان کله خپل پلاننګ کوی نو بعضے علاقے قصداً عمداً یا Intentional یا کله Intentional نه هم وی خو هغه محرومه پاتے شی۔ ما پی اینډ ډی ته دے ځل دا اووئیل چه تاسو یوExercise اوکړئ چه په تیر اوه / اته کاله کښے بشمول زمونږ د دے درے کالو کوم ډسټرکټس وو چه هغه مونږ نه لږComparatively neglected پاتے شوی دی۔ هغه ډسټرکټس Identify شو چه په هغے کښے لکی، کوهاټ، بټګرام، ټانک او بونیر راغلو، بونیر زما د پاره یو Surprise وو، ما Expect کولو هنګو

خو بهرحال فکرز چه راغلل نو هغه دغه شان وو، لهذا د دے پینځو واړو چه څنګه تاسو ته پته ده چه دا حق تلفی شوے ده چه دا حق تلفی مزید اونه شی۔ یو ارب روپئ سپیشل ډیویلپمنټ پیکجز مونږ هم په دے یو کال کښے د دے ډسترکټس دپاره راوړل (تالیاں) او بیا د تورغر په حواله څکه چه د Status چینج کولو خبره کیږی دPATA د Status چینج کولوخبره کیږی نو زه آن دی فلور آف دی هاؤس یو خبره کول غواړم چه د هغے علاقے Status به چینج کیږی چه د کومے علاقے د خلقورائے په هغے کښے شامله وی لکه څنګه چه د تور غر رائے شامله وه، چه د کومے علاقے د خلقو رائے نه وی شامله په زور باندے مونږ دچاStatus بدلیدل نه پریږدو (تالیاں) خو د تورغر جرګے یو فیصله اوکړه، زمونږ خواست اور درخواست ئے اومنلو په دغه وجه باندے تور غر د پاره سپیشل ډیویلمپنټ پیکج چه د کوم Total cost څلور اربه روپئ دے محترم سپیکرصاحب، او په راروان کال کښے ورله یو ارب ما ایښودے دی چه خدائے د کړی چه دوئ پوره یو ارب روپئ خرچ کړی۔ (تالیاں) بیا د Devolved Departments پی ایس ډی پی سره Related schemes، دا یو فکر به هم تاسو سره وی چه کوم Devolved شو، د هغے پی ایس ډی پی Ongoing schemes سره به څه کیږی؟ هغه هم زمونږ Ownership دے ، د Devolved Departments چه څومره Feasible on going schemes دی محترم سپیکرصاحب، هغه به پراونشل ګورنمنټPick up کوی او هغه به زمونږ د Development plan حصه، دا به نه وایم چه وی به بلکه هغه زمونږ د Development plan حصه ده، څلورنیم ارب روپئ بیلے مونږ د هغے د پاره ایښودے دی چه کم ازکم هغه Activities پرے انشاء الله مونږ خپل جاری اوساتو۔ بیا چه د پی ایس ډی پی ذکر کیږی نو په دیکښے محترم سپیکر صاحب، بیا به زه دا اووایم چه تیر ګورنمنټ به خپل انتهائی کوشش کړے وی، زه قطعاً د هغوی په نیت شک نه کوم، هغوی به ډیر کوششونه خپل کړی وی، زه د قدر او د عزت او د احترام په نظر هغے کوششونو ته ګورم خو هغه کوشش مونږ نیمګړے نه دے پریښودے ، مونږ هم جاری ساتلے دے او کوم حده پورے چه دا کم از کم پته وی چه آیا مونږ د خپلے صوبے په حق Comprise کړے دے او که مونږ نه دے کړے۔ 2007 او2008

کښې سپیکر صاحب، د فیډرل پی ایس ډی پی ټوټل سائز وو 370 بلین روپئ، په دیکښې د خیبرپختونخوا شیئر چه کوم وو، هغه 25.2 بلین روپئ وو، Percentage wise دا شیئر راځی % 6.8، په 12-2011 کښې سره د دې چه د وفاقی حکومت د مالی بحران او د مشکلاتو په وجه باندې د فیډرل پی ایس ډی پی سائز Shrink شو، کم شو، دې ځل فیډرل پی ایس ډی پی سائز تین سو ارب روپئ دې خو په تین سو ارب روپئ کښې خیبر پختونخوا له مونږ څومره پیسه ګټلې دہ؟ 58.408 بلین، یعنی %19.5 چه کوم دې دا زمونږ خپله حصه دہ، (تالیاں) نو که د هغوی ټوټل سائز Decrease هم شو او Shrink هم شو خو کم از کم مونږ د خپلې صوبې په انټرسټ Compromise نه دې کړې، سائز پکار دہ چه کم شوې وې خو کم نه شو، مونږ الټه Increase کړو له خیره شکر الحمداللّٰه او PSDP related به زه دومره وایم چه د هزارې زما ورونړه دلته ناست دی، بالکل Drinking water supply scheme او ایکسپریس وې دا دواړه په پی ایس ډی پی کښې دی او د دې د پاره ښه Handsome allocationدې او په شریکه به ئې انشاء اللّٰه د دې Ground breaking ceremony هم کوؤ که خیر وی د جون نه پس۔ (تالیاں) بیا محترم سپیکر صاحب، زه یو عجیبه کشمکش کښې ګیر شوم، مونږ چه کله فیډرل پی ایس ډی پی خپلFinalize کولو نو دوہ یونیوسټئ وې، یو عبدالولی خان یونیورسټی مردان او یو سوات یونیورسټی۔ دوہ میډیکل کالجز وو، یو باچا خان میډیکل کالج مردان او یو بنوں میډیکل کالج فیز ټو او دا سې یو صورتحال راغې چه زما سره مرکز په دې باندې لانجه واچوله، جهګړه وہ، اختلاف رائې وو چه دا څلور واړه مونږ نه شو کولې، ته اوس فیصله اوکړه چه په دې دواړو کښې به یو یونیورسټی کیږی یو به میډیکل کالج کیږی۔ ما تش خپله ذمه واری سر ته رسولې دہ او په فلور آف دی هاؤس زه دلته وایم چه په دواړو یونیورسټو کښې ما د سوات یونیورسټئ انتخاب کړې دې او په دواړو میډیکل کالجز کښې ما د بنوں میډیکل کالج فیز ټو انتخاب کړې دې۔ (تالیاں) بیا محترم سپیکر صاحب اخر کښې د دې نه مخکښې چه زه دا Comparison ورکوم، زه بیا دا وایم چه ګورې زما مطلب قطعاً دا نه دې چه زه خدائې مه کړه داSuggest کړم چه

تیرگورنمنټ Deliver کړے نه دے، زما قطعاً دا مطلب نه راځی چه زه دا اووایم چه د تیر گورنمنټ Capacity نه وه، د خپل مخصوص حالاتو مطابق تیر گورنمنټ په هغه وخت کښے په روغ نیت هر څه کړی دی خو تش د دے د پاره چه یو کار خیرآغاز هغوی کړے وو چه زه دا Comparison ورکړم چه آیا هغه مونږ په مینځ کښے پریښودو او که مونږ په هغے کښے څه بهتری راوستے ده۔2007 او 2008 کښے سپیکر صاحب، 236 نوی سکیمز وو چه کوم Approved او Feasible وو، چونکه دا هم یو خبره پورته کیږی چه یره هغه سکیمز چه کوم هغے کښےApproved اوFeasible scheme دی، هغه ډراپ کړے شو، که چرته داسے زیاتے شوی وی بیا د هم ما ته دوئ Identify کړی، زه حاضر یم خو هغه 236 سکیمز چه کوم دی محترم سپیکرصاحب، چه هغه دfeasible 2007-08 وو، Approved وو، هغے 236 کښے ما یو هم نه دے ډراپ کړے، هغه ټول زمونږ د Development plan حصه ده او روان دی، څه کمپلیټ شوی دی څه په کمپلیټ کیدودی۔ (تالیاں) بیا 2007 او 2008 محترم سپیکرصاحب، زمونږ د Total development plan size وو29.9 بلین روپئ،2011 او2012 کښے زمونږ Total development size د 29.9 بلین نه لاړو 85.141 بلین، یعنی Three time اضافه اوشوه، شکر الحمد الله، (تالیاں) بیا لږ دے ته د Planning point of view نه هم اوگورئ څکه چه تش پیسے سیوا ایښودل نه دی، پلاننگ هم کول دی چه یو سکیم له تاسو څه ورکړی دی او د هغے به Completion په کومه طریقه کیږی؟ 2007 او 2008 کښے ټوټل سکیمز چه کوم وو، هغه 1025 وو 2011 او 2012کښے دے ځل یعنی ټوټل سکیمز چه کوم دی، هغه 1035 دی، یعنی دلته تش د لس سکیمز فرق دے خو بیا Average cost per scheme په هغه وخت کښے 80 ملین وو، زمونږ په وخت کښے Average د خپل سکیم سائز لږ اوگورئ، تاسو سره د دے چه دیکښے نور فکټرز هم شته، Resources سیوا شوی دی، Premiums راغلی دی، CSR rate revise شوی دی خو دیکښے دے وخت کښے چه کوم زمونږ Average cost per scheme دے، هغه شکرالحمدلله د80 ملین په ځائے باندے 236 ملین روپئ دے۔ (تالیاں) بیا تش Cost نه دے سپیکرصاحب،بیا تش Cost نه دے، ایلوکیشن هم دے څکه

چه یو سکیم ته ایلوکیشن وی نو سکیم به کمپلیټ کیږی او Timely به کمپلیټ کیږی۔ 2007-08 کښے Average allocation per schemeچه کوم وو، هغه31 ملین وو محترم سپیکرصاحب، 2011-12 کښے Average allocation per scheme چه کوم دے، هغه 67 ملین دے More than double of an average for all schemes (تالیاں) بیا چه څنګه دلته خبره اوشوه چه تعمیر خیبر پختونخوا پروګرام زه ډیر خوشحاله یم شکرالحمدلله دانګریزانوخبره چه You deserve much more than this، کاش که دومره وسائل وے چه دا ما د10 ملین په ځائے باندے 30 ملین کړے وے خوبیاد هم ستاسو مبارک شی چه له خیره کم ازکم ډبل شو او په دیکښے که ما بدنیتی کوله سپیکر صاحب، ما به دا یو ارب او چوبیس کروړ روپئ چه دے، دا به ما سپیشل پیکج سیوا کړے وو نو چه ما تش سپیشل پیکج سیوا کړے وے نو د هغے فائده به بیا زما د طبیعت او د مزاج مطابق وه او ما ته بعضے خپلو مهربانو اووئیل هم چه دا 1.24 بلین دا سپیشل پیکج سیوا کړه خو ما غوښتل دا چه ټریژری او اپوزیشن دواړو ته دا فائده ملاؤ شی او د هغوی حلقو ته ملاؤ شی، (تالیاں) لهذا هغه Additionally ما په تعمیر خیبر پختونخوا کښے ورکړه او شکرالحمدلله هغه فنډز ډبل شو۔ بیا 2007-08 Foreign assistance کښے زمونږ Foreign assistance چه کوم وو، ټوټل دا 7.976 بلین او چه څنګه ما وختی اووئیل چه 7.976 بلین نه شکرالحمد لله مونږ دے وخت راغلو 16.133 بلین، ډبل شو، یعنی درانی صاحب چه کوم د دے صوبے د پاره مهربانئ کړی وے، سترے ئے کړے وه، خواری ئے کړے وه، دهغوی هغه خواری مونږ ضائع کیدو ته نه ده پریښے، د هغوی هغه خوارئ کښے مونږ یو په دوه اضافه اوکړه چه کم ازکم د دے صوبے پکښے خیر راشی (تالیاں) او هغه وخت کښے کیدےشی د ډونرز مجبوری وه محترم سپیکر صاحب، د ډونرز به مجبوری نه وه، کیدے شی زمونږ مشکلات به وو، ډونر به دومره په اسانه راتلل یا به نه راتلل خو هغه وخت کښے د دے چه کوم ډسټری بیوشن وو نو دا loan 90% وو او grant 10% وو، دا Increase چه کوم مونږ ډبل کړو، په دیکښے grant 79% دے او 21% چه کوم

دے، دا صرف لون دے (تالیاں) محترم سپیکرصاحب، هر څومره سیوا Development planکه مونږ دے خپلے صوبے له راوړو، هغه به کم وی ځکه چه زمونږ صوبه کومو مشکلاتو کښے ګیره ده او کوم مشکلاتو سره مونږ مخامخ یو، هغه ډیر زیات وسائل غواړی۔ دلته کښے وختی خبره اوشوه د پولیس ډیپارټمنټ، زه مشکور یم د درانی صاحب، د سپیشل برانچ رپورټس اوس هم هغه شان Informativeاو To the pointدی۔ درانی صاحب! چه څنګه به تاسو له راتلل، بالکل زه د هغے تائید کوم او لږ پکښے مونږ اوس Capacity building هم اوکړو، Counter terrorism related activities هم مونږ اوس هغوی له ورکړل، ستاسو په وخت کښے که ستاسو یاد شی نو ډی آئی جی سپیشل برانچ به وو، مونږ Capacity building دومره اوکړو له خیره چه اوس ډی آئی جیز هم پکښے نور راغلل، ایس پیز هم پکښے راغلل، ډی ایس پیز هم پکښے راغلل، انسپکټرز هم راغلل خو اوس د خپل سپیشل برانچ بیل ایډیشنل آئی جی سپیشل برانچ دے خو هغه بیل خپلو مشرانو نه سرے ایزده کړه کوی، زما او ستاسو انتخاب یو وو ځکه چه تاسو کوم ډی آئی جی سپیشل برانچ لګولے وو نو هغه ما نن سبا ایډیشنل آجی سپیشل برانچ لګولے دے خو بهرحال د پولیس کارکردګی بعضے معاملاتو کښے به کمزوری شوے هم وی، هغه په ګوته کړے شوے هم دی، د هغوی یو پراسس یو عمل هم روان دے۔ هغے کښے چه څه Gray areas وی که هغه ښه وو، هغه به Identify شی او ستاسو وړاندے به لاړشی خو By and largeکه تاسو نن د خپل پولیس کارکردګئ ته اوګورئ محترم سپیکر صاحب، پاکستان کښے چه څومره پولیس فورسز دی، زه د ټولو قدر کوم خو زه که نن کارکردګئ ته ګورم، قربانو ته ګورم، همت ته ګورم، جرات ته ګورم، شهیدانو ته ئے ګورم، زخمیانو ته ئے ګورم، په کومه نره چه د دهشت ګردئ او د دهشت ګردو مقابله کوی، زه برملا دا دعویٰ په فلور آف دی هاؤس کوم چه په ټول پاکستان کښے د خیبر پختونخوا هومره نر او بهادر پولیس فورسز نشته۔ (تالیاں) او ځکه مونږ کوشش کړے دے چه د خپل وسائلو په حساب مونږ Invest کړواو زه ستاسو شکریه اداکوم د دے ټول هاؤس، د اپوزیشن Particularچه تاسو مونږ په دغے کښے سپورټ کړئ۔تنخواګانے 100%، یو ځل 50%، بیا

مونږ Increaseور کړو۔ شهداء پیکج د یو کانسټیبل د پاره مونږ د پینځه لکهه نه بوتلو دیرش لکهو ته، تش پیسے مو ورته سیوا نه کړے ، د بچو د پاره مفت تعلیم، د هغوی د پاره پلاټ، د ریټائرمنټ د عمر پورے پنشن، دا ټول Benefits هم مونږ د شهداء فیملیز له ورکړل، اوس هم کم دی ځکه چه هغه پولیس کانسټیبل چه هغه په ګیټ ولاړ وی، ښه پوهه وی چه یو خود کش حمله آور راروان دے او هغه ئے اودروی او هغه نه اودریږی او مرګ وینی او مرګ له هغه غاړه ورکړی، زه وایم که د هغه بچو له مونږ اربونه کروړونه هم ورکړو، دا د هغه په بچو باندے ورک نه دی سپیکر صاحب۔ (تالیاں) او مزید هم، مزید هم د پولیس د پاره، د پولیس د پاره Reformed programme, de-radicalization programme دے حالاتو سره د پولیس هم De-radicalizationپکار دے۔ سری لنکا کښے بیا هغوی لګیا وو اوس De-radicalization ئے د پولیس شروع کړو ځکه Insurgency کښے سړے تیر شی، هغے نه پیرا ملټری فورس بیا جوړ شی او دغه شان ایلیټ فورس او مزید نورInvestmentsاو Re-strengtheningاو دسپیشل برانچ په حواله هغوی کومه خبره اوکړه درانی صاحب، هغه به زه بالکل اوګورم، مزید چه څومره ضروریات دی، مونږ به ئے سرته هم اورسوؤ، انشاءالله زه به ئے تاسو سره که خیروی بیا شیئر هم کړم۔ زه د دهشت ګردئ په حواله ټولو کښے اخر کښے نن، ځکه چه تقریباً یوه ګهنټه اوشوه، یوه خبره کول غواړم، زه تفصیلاتو کښے نه ځم خو که مونږ کښے ناست د یو کس دا خیال وی چه بل ګیر دے او زه به بچ یم، دا به زمونږ ناپوهتیا وی، زه به د شهید محترمه بینظیر بهټو صاحبے ذکر هم کوم او ځکه ئے کوم چه هغه خو زمونږ او دپیپلز پارټئ مشره ده او د جمهوریت د پاره او د دے وطن د پاره ئے د خپلے وینے قربانی ورکړه او نن دا جمهوریت د هغے د هغه قربانئ او وینے بدولت په دے پاکستان کښے قائم دے۔

(تالیاں) زه به دا هم هیر کړم، زه به دا هم هیر کړم چه په اسفندیار خان خود کش حمله اوشوه، زه به څه دا هم هیر نه کړم چه په بشیر بلور صاحب څو څو ځله خود کش حملے کوشش پرے اوشو۔ د میاں صاحب دبچی په حواله چه څه اوشو، هغه د هیرولو خبره نه ده، هغه زمونږ د ټولو یاده ده خو څه مونږ خو حکومت سره تعلق ساتو ځکه به نن مونږ ته داتکلیف پیښ وی، په دے هاؤس

کښې دوه زما ورنړه، دوه ملګری نن څه شو؟ نن نشته زمونږ تر مینځه، هغه شهیدان کړلے شو، خو کومو خلقو چه مولانا حسن جان صاحب شهید کړے وو، هغه د کوم مذهب سره تعلق ساتی، کومو خلقو چه زمونږ په مشر چه بالکل ئے زه خپل مشر ګنړمه، د هغه په کردار زه فخر کوم، چه کومو خلقو په مولانا فضل الرحمان صاحب دوه ځله خودکش حملے اوکړے، هغه د کوم مذهب او د کومے عقیدے سره تعلق ساتی او یا چه کوم خلق هره دویمه ورځ د هغوی د لاسه زمونږ جماتونه محفوظ نه دی، زمونږ جنازے محفوظ نه دی، زمونږ مشران محفوظ نه دی، زمونږسکولونه محفوظ نه دی، زمونږ بازارونه محفوظ نه دی، زمونږ تور سرے محفوظ نه دی، هغه د کوم مذهب او د کومے عقیدے سره تعلق ساتی؟ هغه ورځ محترم اپوزیشن لیډر صاحب دلته خبره اوکړه، د دوئ خبره په ګل بدله چه جنګ د مسئلو حل نه دے، خبرے اترے کول غواړی، درانی صاحب! تاسو زما هم مشر یئ او پینځه کاله د دے صوبے وزیر اعلیٰ پاتے شوے یئ او داټول هاؤس ستاسو د پاره یو احترام لری، زه تاسو ته هم دا خواست کومه او په دے هاؤس کښې ناست نور هغه ټولوخپل ورونړو او مشرانو ته دا خواست کوم، که څوک ورته په دے خاوره داسے معلوم وی چه هغه د تشدد لار پریښودو ته تیار وی، هغه د پاکستان آئین او قانون منی، هغه یو پرامن ژوند تیرول غواړی، زه درله د خپل طرفه مکمل اجازت درکوم، که هر څوک وی، د هر رنګ او هر نسل سره تعلق ساتی، لاړ شئ خبره ورسره اوکړئ، زه به ورځمه او زه به ورله غاړه غتے ورځمه، زه به ئے ځان ته رانیزدے کوم (تالیاں) خو که د دے هر څه باوجود بعضے داسے بد بخته وی چه هغه دومره ګمراه وی چه هغوی داسے کارونه کړی وی چه د هغے نه اسلام اجازت ورکوی او نه انسانیت اجازت ورکوی او هغه قابل اصلاح نه وی، هغه زمونږ مشرانو ته تاوان نقصان رسوی، هغه زمونږ مستقبل ته تاوان نقصان رسوی، هغه د انسانیت دشمنان وی، بیا زه د کشر په حیثیت یو خواست کوم چه دغه قسمه قوتونه چه کوم دی، دا بیا ناسور دے، راځئ چه په شریکه راپاڅو او د دے ناسور خلاف جهاد اوکړو۔ (تالیاں)

محترم سپیکر صاحب، زه ستاسو او د دے معزز هاؤس د صبر نور امتحان نه اخلم، زه بخښنه غواړم، کیدے شی ډیر داسے ایشوز وی چه هغه به تاسو دلته

پورته کړی وی او په هغے ما خبره اونکړے شوه، د وخت د کمی په وجه باندے خو ما ډیر څه ځان سره نوټ کړی دی او زما په غیر موجود گئ کښے هم چه تاسو څه وئیلی دی، د هغے باقاعده Written reportsماته راغلی دی۔ په اخر کښے تش دوه خبرے چه هغه د دے هاؤس سره Directlyخو تعلق نه ساتی خو Indirectly ځکه چه د دے اسمبلئ نه زه په خیر خیریت تلل هم غواړم نو سپییکر صاحب د اسمبلئ سټاف چه څومره دے ، د هغوی د پاره چه کوم دے نو ټول عمر دا روایات پاتے شوی دی چه مونږ Honorarium announceکوؤ، لهذا د هغوی د پاره زه Honorarium announceکومه، نه صرف دا چه د اسمبلئ۔۔۔۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: د دغے خو به مو زه شکریه ادا کړم چه درے خطونه ما له هم راغلل۔

(قہقہہ)

جناب وزیراعلیٰ: ښه جی۔ ما له د لته تقریباً نهه راغلی دی۔ (قہقہہ) او بل دا به لړ زه خلاف روایات اوکړم خو که تاسو اوګورئ الله تعالیٰ د دا اسمبلی ټول عمر په خپل حفظ و امان کښے لری، خو که تاسو اوګورئ نو تقریباً په نمر کښے او په شپه، شپږ شپږ، اووه اووه گهنټے زمونږ د پولیس ځوانانو ډیوټئ کړی دی او زمونږ او ستاسو د حفاظت د پاره ولاړ دی، خپلے ذمه واریٔ سر ته رسوی، چه سو گیاره افسرانو او ځوانانو دا ډیوټئ کړی دی، لهذا زه نن د هغوی ټولو د پاره د یو Initial payاضافی اعلان کوم چه دا د هغے سټاف ته ملاؤ شی۔

(تالیاں) محترم سپیکر صاحب، په اخر کښے به زه یو ځل بیا ستاسو شکریه ادا کړم او کوم ماحول کښے چه مونږ دا درے نیم کاله له خیره تیر کړی دی، زما به خپل کوشش داوی چه راروان وخت کښے په هغه درے نیم کالو کښے څه کمے بیشے راغلی وی چه هغه مونږ لرے کړو او مونږ د هغے نه په یو ښه ماحول کښے خپل وخت تیر کړو او زما د وړومبنے ورځ تقریر نن هم زما یاد دے ، نن به بیا زه اخر کښے خپله خبره دهراؤ کړم چه مونږ ټول Colleaguesیو، مونږ Equalیو، عزت یو داسے شے دے چه ماته به هله ملاویږی چه زه بل له عزت ورکړم، خدائے د ماله وس راکړی او همت د راکړی چه زه خپلو ټولو ملګرو له او مشرانو

له ډير عزت ورکړم چه ځان له څه عزت اوګڼم او دا به وايم دحلف نه مخکښے مے هم ياده وه او نن مے هم دا خبره ياده ده چه دا کرسئ چه کومه ده سپيکر صاحب، دا ډيره بے وفا ده، په دے کرسئ ناست که يو سړے دا سوچ اوکړی چه زه يمه او بس زه يم اوبل څوک نشته او دا کرسئ ده او زما ده اوټول عمر به زما وی، د هغه نه زيات بے وقوف سړے ماته نه ښکاری، خدائے د د دے مونږ له وس او همت راکړی چه دغه سوچ زمونږ په ذهن کښے چرے رانه شی۔ ډيره مهربانی، ډيره مننه سپيکر صاحب۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: میں شکریہ ادا کرونگا اپنے لیڈر آف دی ہاؤس امیر حیدر خان ہوتی صاحب کا، اسمبلی کے سٹاف کا تو ایک روایتی حق ہر دفعہ یہ پہلے بھی دیتے رہے ہیں لیکن اس دن جب ہم تین بجے سے رات گیارہ بجے تک بیٹھے رہے اور اس تپتی دھوپ میں میرے پولیس کے جوان اس ہال کے اوپر کھڑے تھے، پورے آٹھ نو گھنٹے انہوں نے ڈیوٹی کی، تو اس رات میرے دل کی بھی خواہش تھی اور یہ جو آج آپ نے میرے کہنے کے بغیر میرے دل کی وہ پڑھ لی اور ان کو Additional Pay جو دے دی، میں اس کیلئے خصوصی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اب میں اجلاس سے متعلق جناب گورنر صاحب، خیبر پختونخوا کا فرمان پڑھ کر سناتا ہوں:

''In exercise of the powers conferred by Clause (b) of Article-109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, Barrister Syed Masood Kausar, Governor of the Khyber Pakhtunkhwa, do hereby order that the Provincial Assembly shall, on completion of its business fixed for the day, stand prorogued today on Wednesday, the 22nd June 2011 till such date as may hereafter be fixed.''

اس فرمان کی رو سے میں اجلاس کو غیر معینہ مدت تک کیلئے ملتوی کرتا ہوں۔ بہت بہت شکریہ تعاون کا، Thank you very much.

(اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت تک کیلئے ملتوی ہو گیا)